اہلحدیث

پر خوفناک بہتانات کے دندان شکن جوابات

قصیدہ نونیہ

تالیف:

قدوۃ السالکین عمدۃ المحدثین حجۃ الاسلام

امام ابن قیم الجوزیۃ دمشقی

ترجمہ وتفہیم مطالب

عبدالجبار سلفی، فاضل جامعہ سلفیہ فیصل آباد

فاضل جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ۔ ایم اے پنجاب یونیورسٹی لاہور

www.KitaboSunnat.com

٢٦
ف-١

ناشر:
فیض اللہ اکیڈمی
17۔ اردو بازار۔ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اہلحدیث پر خوفناک بہتانات کے دندان شکن جوابات

قصیدہ نونیہ

تالیف:

قدوۃ السالکین عمدۃ المحدثین حجۃ الاسلام

امام ابن قیم الجوزیۃ دمشقی

ترجمہ و تفہیم مطالب

عبد الجبار سلفی، فاضل جامعہ سلفیہ فیصل آباد

فاضل جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ۔ ایم اے پنجاب یونیورسٹی لاہور

www.KitaboSunnat.com

ناشر:

فیض اللہ اکیڈمی

17 اردو بازار لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب ——— انتخاب از قصیدہ نونیہ
مولف ——— امام ابن قیم الجوزیہ (مترجم عبدالجبار سلفی)
ناشر ——— محمد اشرف
مکتبہ ——— فیض اللہ اکیڈمی اُردو بازار، لاہور
مطبع ——— نیر اسد پرنٹرز
بار ——— اوّل
قیمت ——— 33/=
تعداد 500

☆☆☆ ملنے کے پتے ☆☆☆

- ☆ میاں انٹر پرائزز ۔ اُردو بازار، لاہور
- ☆ محمدی پرنٹنگ ایجنسی اینڈ کیسٹ ہاؤس' ۱۸ اردو بازار لاہور
- ☆ فاروقی کتب خانہ الفضل مارکیٹ' اردو بازار لاہور
- ☆ مکتبہ قدوسیہ' غزنی سٹریٹ' رحمان مارکیٹ اردو بازار لاہور
- ☆ سبحانی اکیڈمی' حسن مارکیٹ اردو بازار لاہور
- ☆ نعمانی کتب خانہ' حق سٹریٹ اردو بازار لاہور
- ☆ فاران اکیڈمی' قذافی سٹریٹ' اردو بازار لاہور
- ☆ مکتبہ اصلاح انسانیت' قلعہ دیدار سنگھ' گوجرانوالہ
- ☆ مکتبہ اہلحدیث' امین پور بازار فیصل آباد
- ☆ مکتبہ اہل حدیث ٹرسٹ' کورٹ روڈ کراچی
- ☆ مدینہ کتاب گھر' اردو بازار گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طائفہ منصورۃ یعنی اہل حدیث مسلمانوں کو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت توحید اور آپؐ کی محبوب سنتوں کا وارث ہونے کی بنا پر، منطقی طور پر انہی الزامات اور بہتانات کا نشانہ بننا پڑا ہے جو مشرکین عرب اور یہود و نصاریٰ کی طرف سے آپؐ پر لگائے جاتے تھے مثلاً" یہ کہ

☆ جناب رسالت مابؐ" (نعوذ باللہ) حضرت عیسیٰؑ کے گستاخ ہیں۔ کیونکہ آپؐ انہیں ابن اللہ نہیں مانتے اور نہ ہی انہیں حاجت روا، مشکل کشا سمجھتے ہیں اور برملا کہتے ہیں أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا۔

☆ اہل حدیث صاحبان پر بھی یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ یہ (عیاذ باللہ) گستاخ رسول ہیں کیونکہ یہ انہیں نور من نور اللہ نہیں مانتے اور نہ ہی حوائج اور مشکلات کے وقت انہیں پکارنا جائز سمجھتے ہیں اور برملا کہتے ہیں

وَإِن يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ

☆ یہود و نصاریٰ کو جناب رسالت مابؐ اور صحابہؓ پر یہ اعتراض تھا کہ وہ نہ تو یہودی ہیں نہ عیسائی۔ اس لیے وہ کہتے تھے کہ كُونُوا هُودًا" أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا

☆ اس طرح اہل حدیث صاحبان پر اعتراض کیا جاتا ہے کہ یہ نہ تو حنفی ہیں نہ شافعی نہ سہروردی نہ قادری اور انہیں کہا جاتا ہے حنفی بنو یا شافعی اور یہ کہ قادری سلسلے کی بیعت کرو یا نقشبندی کی۔ اہل حدیث کہتے ہیں۔ نہ حنفی بنو نہ شافعی بلکہ سچے اور کھرے مسلمان بنو اور سلسلہ محمدیؐ (قرآن و حدیث) پر گامزن رہو۔

☆ مشرکین مکہ کو جناب رسالت مابؐ پر اعتراض تھا کہ یہ لات و منات اور ہبل، وَدّ، یغوث، یعوق، نسر جیسے ولیوں حضرت ابراہیم و اسماعیل اور حضرت عیسیٰ جیسے پیغمبروں کا منکر ہے کیونکہ یہ ان کے آستانوں پر جبین نیاز جھکانے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہاں پر نذر نیاز کو شرک کہتا ہے اس لیے وہ آپ کو مجنون' شاعر' ساحر' صابی وغیرہ القاب سے پکارتے تھے۔

☆ اس طرح مشرک مسلمانوں کو اہل حدیث صاحبان پر اعتراض ہے کہ یہ بزرگوں اور پیغمبروں کے منکر ہیں کیونکہ یہ ان کے آستانوں پر جبین نیاز جھکانے اور ان کے نام پر نذر و نیاز دینے کو شرک قرار دیتے ہیں اس لیے وہ انہیں گستاخ' وہابی' نجدی وغیرہ القاب سے پکارتے ہیں۔

☆ اس طرح یہود و نصاریٰ زبانی کلامی تو تورات و انجیل اور حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ پر ایمان کا دعویٰ کرتے تھے لیکن عملاً" احبار و رہبان کی باتوں کو اتھارٹی سمجھتے تھے اس طرح مقلدین زبانی کلامی تو قرآن اور مبعوثؐ بالقرآن پر ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن عملاً" اپنے شیوخ و ائمہ کی باتوں کو پتھر پر لکیر سمجھتے ہیں اور حدیث رسول کو رد کرتے ہیں اور قرآن کی تاویل کر کے اپنے شیوخ کا مذہب ثابت کرتے ہیں اور اہل حدیثوں کو برا کہتے ہیں **حجتہ الاسلام قدوۃ المحققین امام ابن قیم الجوزی** نے اپنے اس قصیدے میں جو پانچ ہزار آٹھ صد (۵۸۴۸) اشعار پر مشتمل ہے' ان بہتان بازوں اور مکاروں کی فریب کاریوں کا ایسا پردہ چاک کیا ہے کہ اس وقت سے آج تک اس کا جواب نہ بن سکا اور نہ بن سکے گا۔ انشاء اللہ۔ سچائی ویسے بھی موثر اور زور دار ہوتی ہے لیکن اسے شعر میں بیان کیا جائے تو اس کا اثر اور رنگ اور ہی ہوتا ہے لیکن نظم و نثر میں یکساں قدرت رکھنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں یہ خاص ملکہ چند برگزیدہ ہستیوں کو نصیب ہوا ہے جن میں امام ابن قیم سرفہرست ہیں۔

امام ابن قیم کو محدث و مفسر' اصولی و متکلم' ادیب اور مفکر' عابد اور زاہد کی حد تک تو دنیا جان چکی تھی لیکن ان کے شعری ملکہ کی حیثیت کا اندازہ ان کے اس قصیدے سے ہوا جسے پڑھ کر مخالف و موافق علماء و ادباء دنگ رہ گئے۔

ہمارے اسلاف کرام اس قصیدے کو زبانی یاد کیا کرتے تھے اور اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان افروز اشعار سے ایمان کی محفلیں گرمایا کرتے تھے بلکہ میرے استاذ محترم حضرت العلام محدث گوندلوی رحمتہ اللہ علیہ ان اشعار کو مترنم آواز سے تنہائیوں میں مزے سے گنگنایا کرتے تھے ان اشعار میں جو لطافت و حلاوت کبھی تھی ویسی آج بھی ہے۔ یہ اشعار جرات و استقلال کا سبق بھی ہیں اور ایمان کی تازگی کا باعث بھی لیکن

شکایت ہے مجھے یارب خداوندان مکتب سے
سبق شاہیں بچوں کو دے رہے ہیں خاکبازی کا

ہمارے مدارس کے مہتمم صاحبان کا فرض تھا کہ وہ اس لائق مصنف کی کتابوں کو نصاب میں شامل کرتے اور نہ سہی لیکن اتنا تو کرتے کہ ہر فن میں اپنے اسلاف کرام امام ابن تیمیہ' ابن قیم' نواب صدیق حسن کی ایک ایک کتاب ضرور رکھتے کم از کم اس قصیدے کی ان فصول کو تو ضرور شامل نصاب کرنا چاہیے جو اس دور کے مسائل سے تعلق رکھتی ہیں۔

بزرگوار مہتمم صاحبان سے دردمندانہ گزارش ہے کہ خدارا وقت کو غنیمت سمجھیں اور کافیہ' شافیہ' میبذی' صدرا' ملا جلال' شرح تہذیب وغیرہ کو دریا برد کر کے امام ابن تیمیہ' ابن قیم' شاہ ولی اللہ نواب صدیق حسن خان امام شوکانی کی مصنفات کو جگہ دیں اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے گا اور نوجوان نسل آپ کو لسان صدق سے یاد کرے گی راقم الحروف نے اپنے اہل ایمان بھائیوں کے ایمانوں کو تازگی دینے کی خاطر اس عظیم الشان قصیدے کے منتخبات کا اردو ترجمہ پیش کیا ہے اور اشعار کے مطالب کی توضیح کی ہے رب العزۃ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ انہیں شرف قبولیت بخشے۔

وَاللّٰہَ اَسْأَلُ اَنْ یَّجْعَلَ عَمَلِیْ ھٰذَا خَالِصًا لِرِضَاہُ وَلَا یَجْعَلَ لِاَحَدٍ فِیْہِ شَیْئًا

آمین — ناچیز عبدالجبار سلفی 19-7-93

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمان الرحیم

اللہ رب العزت ہی تمام تعریفوں کے لائق ہے جس کے پالنہار ہونے پر تمام مخلوق گواہ ہے جس کی غلامی کا ساری مصنوعات اقرار کر رہی ہیں اور اپنے اندر پائی جانے والی عجیب و غریب کاریگری کے ذریعے گواہی دے رہی ہیں کہ اس ذات بابرکات کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں اللہ تعالی ہر نقص سے پاک ہے اور اپنی مخلوق کی تعداد برابر - اپنی خوشنودی کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن برابر اور بابرکت صفات کے برابر حمد کا مستحق ہے -

وہ ایسا بابرکت اور بے نیاز اور یکتا رب ہے جسکی ربوبیت میں کوئی شریک نہیں اور اس کی صفتوں اور کاموں میں کوئی شبیہ نہیں -

اللہ تعالی کائنات کی ان تمام چیزوں سے بڑا ہے جو اس کے علم میں ہیں اور جو اس کے قلم نے لکھی ہیں اور جن پر اس کا حکم نافذ ہے -

ہم اس بے بس اور عاجز بندے کی طرح **لا حول ولا قوۃ الا باللہ** کہتے ہیں جو اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا مالک نہیں - نہ زندگی کا مالک ہے - نہ موت کا اور نہ جی اٹھنے کا بلکہ اول تا آخر رب العزت کا محتاج ہے -

ہم اس حقیقت پر ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں نہ اس کا کوئی شریک ہے نہ اس کی بیوی ہے نہ اولاد نہ باپ نہ کوئی ہمسر وہ یقینا ایسا ہی ہے جس طرح اس نے اپنے متعلق بیان کیا اور بڑھ کر ہے اس سے جو مخلوق اس کے متعلق بیان کر سکتی ہے -

اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پیارے بندے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور رسولؑ ہیں اور وحی الہٰی کے امین ہیں اور اس کی طرف سے مخلوق کی جانب سفیر ہیں۔ اور مخلوق پر حجت ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں قیامت سے قبل ہدایت اور دین حق دیکر مبعوث فرمایا اور انہیں بشیر و نذیر اور سراج منیر اور داعی الی اللہ بنایا اور انہیں اس وقت رسول بنا کر بھیجا جب انبیاء و رسل کو گئے ایک عرصہ بیت چکا تھا اور صراط مستقیم کے نشانات مٹ چکے تھے اور کتابوں کی نصیحتیں طاق نسیان ہو چکی تھیں۔

کفر کی آگ بھڑک رہی تھی اور اس کی چنگاریاں کائنات کے گوشوں تک اڑ رہی تھیں اور اہل زمین اس لائق تھے کہ ان پر غضب الہٰی ٹوٹ پڑے ان حالات میں رب کائنات نے اہل زمین کو دیکھا تو چند اہل کتاب کو چھوڑ کر باقی تمام عرب و عجم پر ناراض ہوا

کیونکہ ہر قوم نے اپنی گمراہ کن آراء کو سند بنا رکھا تھا اور اپنی باطل تحریروں سے وحی الہٰی کا مقابلہ کر رکھا تھا کفر کی اندھیری رات طویل ہو چکی تھی اور ضلالت کا سیاہ غبار چھا چکا تھا۔ حق کے راستے معدوم ہو چکے تھے اور اس کی علامتیں اکھڑ چکی تھیں ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ اور پیارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ایمان کی صبح کو روشن کیا جونہی یہ آفتاب رسالت طلوع ہوا کائنات کا ذرہ ذرہ اس کے نور سے چمکنے لگا۔ ضلالت کی تاریکی ختم ہو گئی اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے ذریعے گمراہی سے ہدایت بخشی اور جہالت سے نکال کر شریعت کا نور بخشا اور اندھا پن دور کر کے نور بصیرت عطا کیا اور اہل حق کو قلت سے کثرت میں اور انکی ذلت کو عزت میں تبدیل کیا اور آپکے ذریعے بند آنکھوں اور ڈھکے ہوئے کانوں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور مستور دلوں کو کھول دیا اور ڈنکے کی چوٹ پر آپؐ نے پیغام الٰہی پہنچایا۔ رسالت کی امانت ادا کی اور امت کی خیر خواہی کی اور ضلالت کے بادلوں کو بکھیر دیا اور جہاد فی سبیل اللہ کا حق ادا کر دیا اور ایسی بندگی کی کہ اللہ کی طرف سے یقین آگیا۔

اللہ رب العزۃ نے آپؐ کا سینہ کھول دیا اور ذکر بلند کر دیا اور بوجھ اتار دیا آپؐ کے مخالفین پر ذلت مسلط کر دی اور قرآن حکیم نے آپکی زندگی کی قسم کھائی اور ان کا نام اپنے نام سے جوڑ دیا جب بھی کسی جگہ کسی وقت اللہ کے بابرکت نام کا ذکر ہوتا ہے ساتھ ہی اس کے پیارے پیغمبرؐ کا نام لیا جاتا ہے۔ اس وقت تک کسی خطیب کا خطبہ کسی نمازی کی نماز اور کسی موذن کی اذان مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ یقین سے گواہی نہ دے لے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا بندہ اور اسکا پیارا رسول ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ وَ مَلَا ئِکَتُہٗ وَ اَنبِیَاءُہٗ وَ رُسُلُہٗ وَ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا عَرَّفَنَا بِاللّٰہِ وَ ھَدَانَا اِلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گستاخی رسولؐ کے ظالمانہ بہتان کے جواب میں

۱ قَالُوا تَنَقَّصتُم رَسُولَ اللّٰہِ وَا ○ عَجَباً لِهٰذَا البَغيِ وَالبُهتَانِ

۲ عَزَلُوهُ اَن يَحتَجَّ قَطُّ بِقَولِهٖ ○ فِي العِلمِ بِاللّٰہِ العَظِيمِ الشَّانِ

۳ عَزَلُوا كَلَامَ اللّٰہِ ثُمَّ رَسُولِهٖ ○ عَن ذَاكَ عَزلاً "لَيسَ ذَا كِتمَانِ

۴ جَعَلُوا حَقِيقَتَهٗ وَظَاهِرَهٗ هُوَ ○ الكُفرُ الصَّرِيحُ البَيِّنُ البُطلَانِ

ترجمہ

۱ کہتے ہیں کہ تم نے رسول اللہ کی شان میں گستاخی کی۔

۲ ان کا اپنا حال یہ ہے کہ انہوں نے باری تعالٰی کی صفت کمال یعنی علم کے بارے آپؐ کے ارشادات کو بالکل نظرانداز کر دیا اور کبھی حجت نہیں سمجھا۔

۳ انہوں نے صفات الٰہی کے اثبات میں کتاب اللہ اور حدیث رسولؐ کو جس طرح نظرانداز کر دیا ہے وہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔

۴ انہوں نے قرآن کے حقیقی مطالب اور روز روشن کی طرح صاف شفاف مفہوم کو صریح کفر قرار دیا

توضیح مطالب

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور تعظیم کا جتنا حصہ اہل حدیث مسلمانوں کو نصیب ہوا ہے اتنا دوسروں کو نصیب نہیں ہوا اس کی دلیل یہ ہے مقلدین اور مبتدعین عشق رسولؐ کا دعویٰ تو کرتے ہیں لیکن اسلام کے اصول و فروع یعنی عقائد و احکام کی تشریح اور توضیح کے معاملے میں حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ حق نہیں دیتے جو اپنے شیوخ اور اماموں کو دیتے ہیں۔ بطور تجربہ کے ائمہ کے مقلدین یا شیوخ (پیروں) کے مریدین کو عقائد، احکام کے متعلق ایسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث دکھائیں جو ان کے متبوعین اماموں یا شیوخ کے نظریات کے خلاف ہو یہ اسے رد کرنے میں بڑی پھرتی دکھائیں گے اگرچہ اس حدیث رسولؐ کو ثقہ راویوں نے بیان کیا ہو اور صحابہ کرامؓ' تابعین عظامؒ اہل بیت اطہارؓ اس پر ساری زندگی عمل کرتے رہے ہوں۔ جبکہ اہل حدیث مسلمانوں کے عقیدے میں جو کوئی شخص سیدالانبیاء حضرت محمد رسول اللہؐ کے فرمان کے ہوتے ہوئے' صحابہ' تابعین' ولیوں' اماموں کی حتیٰ کہ گذشتہ نبیوں کی بات مانے گا وہ گمراہ ٹھہرے گا۔ وَالَّذِیْ نَفْسِی بِیَدِہٖ لَوْبَدَا لَکُمْ مُوسٰی فَاتَّبَعْتُمُوْہُ وَتَرَکْتُمُوْنِی لَضَلَلْتُمْ عَنْ سَوَاءِ السَّبِیْلِ (کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمدؐ کی جان ہے اگر تمہارے پاس موسیٰؑ آجائیں تو ان کی پیروی کرنے لگو اور مجھے چھوڑ دو تو تم سیدھے راستے سے گمراہ ہو جاؤ گے)

اس واضح اور بین حقیقت کے باوجود مقلدین اور معطلین الٹا ہمیں گستاخ رسول قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تم رسول کریم علیہ الصلوۃ والسلام کی تنقیص (گستاخی) کرتے ہو ہمیں ان کے اس ظالمانہ بہتان اور زیادتی پر نہایت تعجب اور حیرانگی ہے۔ حالانکہ بہتان تراشنے والوں کا اپنا وطیرہ یہ ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے علیم و خبیر ہونے کی صفات کمالیہ کے بارے میں اس برگزیدہ اور مقدس رسولؐ کے ارشادات کو قابل حجت نہیں سمجھا بلکہ انہوں نے رب العزت کے اوصاف کے بیان میں قرآن کریم اور احادیث رسول کو بڑی ڈھٹائی سے رد کر دیا اور صفات الٰہیہ کی حقیقت اور بین مطالب کو صریح کفر قرار دیا اور کہا کہ اللہ عرش عظیم پر فائز نہیں ہے بلکہ لامکان ہے اور نہ ہی وہ سمیع و بصیر ہے اس کا ہاتھ بھی نہیں نہ کان ہیں نہ آنکھیں ایسے احمقوں کو سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ نے فتح الربانی میں ڈانٹتے ہوئے فرمایا ہے کہ صفات الٰہی کا انکار کرنے والو تمہیں صفات الٰہی کی تاویل کرتے ہوئے شرم و حیا نہیں آتی اللہ نے جن اوصاف سے اپنی شان بیان کی ہے تم ان کی تاویل کرتے ہو۔ تمہارے لیے یہ کافی نہ تھا جس طرح حضرت محمد رسولؐ' صحابہ کرام' تابعین عظام صفات الٰہی پر بغیر کسی تاویل کے ایمان رکھتے تھے تم بھی ان پر ویسے ہی ایمان رکھتے قرآن میں ہے اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی۔ استوی معلوم ہے اس کی کیفیت مجہول ہے اس پر ایمان رکھنا واجب ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵ قَالُوا وَظَاهِرُهُ هُوَ التَّشبِيهُ وَالتَّجسِيمُ ○ وَالتَّمثِيلُ حَاشَا ظَاهِرَ القُرآنِ
۶ مَن قَالَ فِي الرَّحمٰنِ مَا دَلَّت ○ عَلَيهِ حَقِيقَتُهُ الأَخبَارِ وَالفُرقَانِ
۷ فَهُوَ المُشَبِّهُ وَالمُمَثِّلُ وَالمُجَسِّمُ ○ عَابِدُ الأَوثَانِ لَا الرَّحمٰنِ
۸ تَاللّٰهِ قَد مُسِخَت عُقُولُكُم فَلَيسَ ○ وَرَاءَ هٰذَا قَطُّ مِن نُقصَانِ

ترجمہ

۵ کہتے ہیں کہ قرآن کا ظاہر تو تشبیہ اور تجسیم اور تمثیل ہے حالانکہ ایسا ہرگز نہیں ہے
۶ (ان کے نزدیک) جو کوئی اللہ کے متعلق وہ کچھ بیان کرے جس پر قرآن اور حدیث کے حقائق دلالت کرتے ہیں
۷ وہ تشبیہ دینے والا' تمثیل دینے والا اور جسم ثابت کرنے والا ہے جو رحمٰن کا نہیں بلکہ بتوں کا پرستار ہے
۸ (بہتان لگانے والو) اللہ کی قسم تمہاری عقلیں مسخ ہو چکی ہیں اس سے بڑھ کر تمہارا اور نقصان کیا ہو سکتا ہے

www.KitaboSunnat.com

توضیح مطالب

بہتان تراشنے والوں کا کہنا یہ ہے کہ قرآن کے ظاہری اور حقیقی مطالب پر ایمان لانا تو اللہ کے لیے جسم ثابت کرنے اور اسے مخلوق سے تشبیہ دینے اور اس کی مثال دینے کے مترادف ہے جبکہ قرآن میں ہے وَلَيسَ كَمِثلِهِ شَيءٌ کہ اس کی مثل کوئی شیئ نہیں حالانکہ یہ ان کی کم فہمی ہے اصل یہ ہے جس طرح اللہ کی ذات بے مثال ہے اسی طرح اس کی صفات بھی بے مثل ہیں۔ لیکن ان کج فہموں کے نزدیک جو مسلمان اللہ کی صفات پر ایسے ایمان رکھے جیسے وہ قرآن و حدیث میں بیان ہوئی ہیں اور جس طرح انبیاء و رسل اور صحابہ کرام ان پر بغیر تاویل کے ایمان رکھتے تھے وہ مجسم' ممثل اور مشبہ ہے اور رحمان کی بجائے بتوں کا پرستار ہے امام عالی مقام انہیں کہتے ہیں کہ اے کم بختو! تمہاری عقلیں الٹی ہو گئی ہیں۔ بتاؤ اس سے بڑھ کر تمہارا اور نقصان کیا ہو سکتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹ وَرَمَیتُم حِزبَ الرَّسُولِ وَجُندِہٖ ○ بِمَصَائِبِکُم یَا فِرقَۃَ البُہتَانِ
۱۰ وَجَعَلتُمُ التَّنقِیصَ عَینَ وِفَاقِہٖ ○ اِذ لَم یُوَافِق رَأیَ فُلَانِ
۱۱ اَنتُم تَنَقَّصتُم اِلٰہَ العَرشِ ○ وَالقُراٰنِ وَالمَبعُوثِ بِالقُراٰنِ
۱۲ نَزَّہتُمُوہُ عَن صِفَاتِ کَمَالِہٖ ○ وَعَنِ الکَلَامِ وَفَوقَ کُلِّ مَکَانِ

ترجمہ

۹ اے بہتان تراش گروہ تم نے سید الانبیاء حضرت محمدؐ رسول اللہ کی جماعت اور ان کے لشکر پر اپنی بیماری تھوپنے کی ناکام کوشش کی۔

۱۰ اور تم نے عین موافقت کو گستاخی قرار دیا کیونکہ ان کی موافقت کسی امام یا شیخ کی رائے کے خلاف ہے

۱۱ تم (الٹا ہمیں گستاخ کہتے ہو جبکہ تم) رب العرش اور قرآن اور مبعوث بالقرآن یعنی حضرت رسول کریمؐ کی گستاخی کے مرتکب ہوئے ہو۔

۱۲ تم نے اللہ تعالیٰ کو صفات کمالیہ یعنی کلام کرنے اور عرش عظیم پر فائز ہونے سے منزہ قرار دیا

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ اے بہتان تراشنے والے کمبختو! تم اللہ کے رسول کی جماعت اور ان کے لشکر پر مجنونانہ پن سے بہتانوں کے گولے پھینکتے ہو اور مقبولؐ بارگاہ الٰہی کی عین موافقت کو گستاخی قرار دیتے ہو حالانکہ ایسا ہرگز نہیں بلکہ تمہاری بہتان بازی کی اصل وجہ جو تم لوگوں کے سامنے بیان نہیں کر سکتے یہ ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی موافقت کرنا تمہارے امام یا پیر کے قول کے خلاف ہے۔

کوئی مسلمان خواہ کتنا بڑا متبع الرسول ہو جب تک تمہارے امام یا شیخ کے مقابلے میں رسول اللہ کی مانے گا وہ تمہارے نزدیک گستاخ ہی ٹھہرے گا۔ ورنہ بڑے گستاخ تم خود ہو جو اللہ اور اس کی کتاب اور اس کے رسول کی ثابت شدہ احادیث کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحریف اور غلط تاویل سے رد کر دیتے ہو گویا تمہارے بڑے اور تم' اللہ اور اس کے پیارے رسولؐ سے زیادہ عقل مند ہو اور امت کے دردمند ہو۔ تم اللہ کی صفات کمال یعنی کلام اور عرش پر فائز ہونے جیسی دیگر صفات کے منکر ہو کیونکہ یہ صفات تمہارے صوفیاء اور حکماء کو تسلیم نہیں ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳ وَجَعلتم ذا كلهٗ التشبيهَ ○ والتمثيلَ والتجسيمَ ذا البطلانِ
۱۴ وكلامكم فيه الشفاءُ وغايتهٗ ○ التحقيقُ يا عجبا لذا الخزلانِ
۱۵ وجعلوا عقولهم احقّ باخذ ما ○ فيها من الاخبار والقرآنِ
۱۶ وكلامه لا يستفادُ به اليقينُ ○ لاجل ذا لا يقبلُ الخصمانِ

ترجمہ

۱۳ اور تم ان پر ایمان رکھنے کو تشبیہ تمثیل اور تجسیم قرار دیتے ہو جو باطل نظریہ ہے۔

۱۴ ہمیں تمہاری اس رسوا کن سوچ پر تعجب ہے کہ تم اپنی کلام کو شفاء اور تحقیق کو حرف آخر سمجھتے ہو۔

۱۵ (ان بہتان سازوں نے) قرآن اور احادیث رسولؐ کو ثانوی حیثیت دے کر اپنی عقلوں کو عقیدہ بنانے کا معیار سمجھ لیا ہے۔

۱۶ اور اللہ کے رسول کی حدیث سے یقین حاصل نہیں ہو سکتا اسی وجہ سے تنازع کے وقت فریق اسے قبول نہیں کرتا۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ بہتان طرازو تم صفات کمال کے متعلق قرآن کی نصوص کو تشبیہ، تمثیل اور تجسیم قرار دیتے ہو اور ان پر ایمان رکھنے والوں کے مختلف القاب رکھتے ہو اور سچے ایمان داروں کو ابلہ اور بیوقوف سمجھتے ہو ہمیں تماری اس جرات پر بڑی حیرت ہے کہ قرآن و حدیث کو عقیدہ کے بارے میں ثانوی حیثیت دیتے ہو اور اپنی کلام کو شفاء اور تحقیق کو پتھر پر لکیر سمجھتے ہو۔

عقل پرست بھی عجیب مخلوق ہیں یہ اپنی عقلوں کو رب العزۃ اور اس کے دانا رسول کی کلام پر اولیت دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ احادیث رسول ظنی ہیں یہ یقین فراہم نہیں کرتیں حالانکہ ان کو ثقہ، حافظ، عادل، تام الضبط راویوں نے روایت کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وتا ہے چنانچہ مباحثے کے وقت کہہ دیتے ہیں چھوڑو جی احادیث کو یہ ظنی ہیں کتنے
سوس کی بات ہے جس پیغمبر پر قرآن اترا ہے اس کو تشریح و توضیح کا حق دینے کی
جائے یونانی حکماء اور صوفیاء کو دیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷ تَحکیمُہٗ عِندَ اِختِلاَفِہِمَا بَلِ ○ المَعقُولُ ثُمَّ المَنطِقُ الیُونَانِی
۱۸ اَیُّ التَّنَقُّصُ بَعدَ ذَا لَولاَ ○ الوَقَاحَۃُ یَا اُولِی العُدوَانِ
۱۹ یَا مَن لَہٗ عَقلٌ وَ نُورٌ قَد غَدَا ○ یَمشِی بِہٖ فِی النَّاسِ کُلَّ زَمَانِ
۲۰ لٰکِنَّنَا قُلنَا مَقَالَۃَ صَارِخٍ ○ فِی کُلِّ وَقتٍ بَینَکُم بِاَذَانِ

ترجمہ

۱۷ ان بدبختوں کے ہاں جب احادیث رسول اور اقوال شیوخ کا ٹکرا ہو جائے تو فیصلہ عقل اور یونانی منطق پر ہو گا۔
۱۸ اے ظالموں ذرا سینہ زوری اور ہٹ دھری سے بچ کر بتاؤ کہ اس سے بڑھ کر کوئی گستاخی ہے۔
۱۹ اے عقل و خرد اور نور ایمان کی روشنی میں ہر زمانے کے لوگوں میں چلنے والے انسان
۲۰ ہم ہر وقت بلند آواز سے پکارنے والے کی طرح تمہارے درمیان اعلان کرتے ہیں۔

توضیح مطالب

امام ہمام فرماتے ہیں کہ عقل پرست نیچریوں اور یونانیات زدہ مفکروں کے ہاں جب اقوال حکماء اور احادیث رسول میں اختلاف ہو تو عقل اور یونانی منطق کو منصف بنایا جائے گا۔ شریعت رسول پر اتنا ظلم ڈھانے کے بعد بھی عشق رسول کا دعویٰ کرنے والوں سے ہم پوچھتے ہیں کہ اے ظالموں اگر تم میں ذرہ بھر شرم ہے تو بتاؤ اس سے بڑھ کر اور گستاخی کیا ہو سکتی ہے آگے عقل و خرد اور نور ہدایت سے لوگوں میں زندگی بسر کرنے والے انسان کے سامنے اپنا مدعا واضح الفاظ میں بیان کرتے ہیں کہ

ہم اپنا عقیدہ ببانگ دھل بیان کرتے ہیں تاکہ کسی کو غلط فہمی نہ ہو وہ یہ ہے کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارا عقیدہ

۲۱ اَلرَّبُّ رَبٌّ وَالرَّسُوْلُ عَبْدُہٗ ○ حَقًّا وَلَیسَ لَنَا اِلٰہٌ ثَانٍ

۲۲ فَلِذَا کَ لَم نَعبُدْہُ مِثلَ عِبَادَۃِ ○ الرَّحْمٰنِ لِعَلَ الْمُشرِکِ النَّصرَانِی

۲۳ کَلَّا وَلَم نَغلِ الغُلُوَّ کَمَا نَھٰی ○ عَنہُ الرَّسُوْلُ مَخَافَتہ الکُفرَانِ

ترجمہ

۲۱ رب ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ ہی رہے گا کوئی دوسرا اس کے اختیارات، صفات میں شریک نہیں ہو سکتا اور رسولؐ اس کا عاجز بندہ ہے اور سچے رب کے علاوہ ہمارا کوئی الہ نہیں

۲۲ اسی لیے ہم اپنے پیغمبر کو اللہ کی طرح نہیں پوجتے جس طرح عیسائی مشرک اپنے پیغمبر کو خدا کی طرح پوجتے ہیں۔

۲۳ پوجنا تو کجا ہم اپنے پیغمبرؐ کی شان میں غلو بھی نہیں کرتے کیونکہ ہمیں ہمارے رسول نے اس سے روک دیا کہ مبادا ہم حد سے گزر کر کفر کا ارتکاب نہ کر بیٹھیں۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ سچا رب ہمیشہ سے ہے اور رہے گا مخلوق خواہ کتنی ہی ذی رتبہ ہو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے دم نہیں مار سکتی تمام مخلوق سے افضل اور اعلیٰ انسان حضرت محمد رسولؐ اللہ بھی اس کے بندے ہیں اس سچے معبود کے علاوہ کوئی انسان، جن، فرشتہ، نبی، ولی، شہید ہمارا معبود نہیں بن سکتا اور نہ ہی اس کے علاوہ کوئی ذات ہماری نذر نیازوں اور صداؤں کے لائق ہے۔ ہمارا اور عیسائیوں کا یہی فرق ہے کہ وہ رسول کو خدائی صفات و اختیارات کا حصہ دار سمجھ کر پوجتے ہیں اور ہم اپنے رسولؐ کو خدا کا بندہ سمجھتے ہیں اس کی اطاعت کرتے ہیں اور انہیں دل و جان سے محبوب سمجھتے ہیں لیکن اس کی اللہ کی طرح عبادت نہیں کرتے بلکہ ہمیں تو ہمارے رسول نے اپنی شان کے بیان کرنے میں حد سے بڑھنے سے روک دیا کہ کہیں ہم بھی عیسائیوں کی طرح غلو کر کے کافر نہ بن جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلّٰهِ حَقٌّ لَا يَكُوْنُ لِغَيْرِهٖ ○ وَلِعَبْدِهٖ حَقٌّ هُمَا حَقَّانِ

۲۵ لَا تَجْعَلُوْا الْحَقَّيْنِ حَقًّا وَاحِدًا ○ مِنْ غَيْرِ تَمْيِيْزٍ وَلَا فُرْقَانٍ

۲۶ فَالْحَجُّ لِلرَّحْمٰنِ دُوْنَ رَسُوْلِهٖ ○ وَكَذَا الصَّلٰوةُ وَذِبْحُ ذَا الْقُرْبَانِ

۲۷ وَكَذَا السُّجُوْدُ وَنَذْرُنَا وَيَمِيْنُنَا ○ وَكَذَا مَتَابُ الْعَبْدِ مِنْ عِصْيَانٍ

ترجمہ

۲۴ اللہ کا حق اللہ کے ساتھ ہی خاص ہے وہ غیر کے لیے نہیں ہو سکتا اور بندے کا حق بھی ہے یہ دونوں حقوق اپنی اپنی جگہ پر ہیں۔

۲۵ تم بغیر کسی تمیز اور فرق کے دونوں کو ایک نہ سمجھو

۲۶ حج (جو کہ مالی اور بدنی عبادت ہے) اللہ کے لیے ہے جو اس کے رسول کے لئے نہیں اسی طرح نماز اور قربانی بھی

۲۷ اسی طرح قسم اٹھانا نذر و نیاز دینا اور سجدہ کرنا اللہ کا حق ہے اسی طرح بندے کا گناہ سے توبہ کرنا بھی

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ حقوق کی تین قسمیں ہیں۔ حقوق کی ایک قسم اللہ کے ساتھ خاص ہے اور دوسری بندے کے ساتھ خاص ہے اور تیسری مشترک ہے' لہٰذا بندے اور اللہ کے حقوق میں فرق سمجھنا چاہئے اور بغیر تمیز اور فرق کے ایک نہ بنانا چاہئے مثلاً" حج اور نماز اور قربانی' سجدہ اور نذر' گناہ سے توبہ اور قسم کھانا اللہ کے ساتھ خاص ہیں اللہ کے علاوہ کسی کے نام کی قسم کھانا یا کسی سے توبہ قبول کرنے کی درخواست کرنا یا اس کے نام کی نذر دینا حرام اور شرک ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۲۸ وَكَذَا التَّوَكُّلُ وَالْاِنَابَةُ وَالتُّقٰى ○ وَكَذَا الرَّجَاءُ وَخَشْيَةُ الرَّحْمٰن

۲۹ وَكَذَا الْعِبَادَةُ وَاسْتِعَانَتُنَا بِهٖ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ ذَانِ تَوْحِيْدَانِ

۳۰ وَعَلَيْهِمَا قَامَ الْوُجُوْدُ بِاَسْرِهٖ ○ دُنْيَا وَاُخْرٰى حَبَّذَا الرُّكْنَانِ

۳۱ وَكَذَا اِلَيْكَ التَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ ○ وَالتَّهْلِيْلُ حَقٌّ اِلٰهِنَا الدَّيَّانِ

ترجمہ

۲۸ اور اسی طرح بھروسا کرنا' رجوع کرنا' ڈرنا اور امید کرنا اور اللہ کا خوف کرنا

۲۹ اسی طرح عبادت اور استعانت اس سے خاص ہیں یہ توحید کے ستون ہیں اور ہم
نماز میں ایاک نعبدو ایاک نستعین کہہ کر اس کا اقرار کرتے ہیں۔

۳۰ اور یہی دو ستون ہیں جن پر کل کائنات ۔ یعنی دنیا اور آخرت قائم ہیں۔
سبحان اللہ یہ دونوں ارکان کیسے خوب ہیں

۳۱ اور اسی طرح پاکیزگی بیان کرنا اور تکبیر اور تحلیل بیان کرنا ہمارے
پروردگار کا حق ہے

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ توکل' رجوع الی اللہ اور تقویٰ اس طرح امید و خشیت الٰہی اور عبادت و استعانت صرف اور صرف اللہ کا حق ہے اور ایاک نعبدو ایاک نستعین دونوں توحید کے ارکان ہیں اور انہی دو ستونوں پر دنیا و آخرت قائم ہے اور ان دو ارکان کی خوبی کے کیا کہنے؟

اسی طرح تسبیح اور تکبیر اور تحلیل یعنی اپنے نیک کو ذات خداوندی کی طرف منسوب کرنا یہ سب رب العالمین کے حقوق ہیں۔ لہٰذا جو کوئی انسان اللہ کے ساتھ ساتھ دوسروں کے نام کے ورد و ظائف کرے گا یا اللہ کے علاوہ دوسروں پر توکل کرے گا وہ مشرک ہوگا اور مشرک پر جنت حرام ہے اگرچہ ملیا مدینہ میں فوت ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۲ لٰكِنَّمَا التَّعظِيمُ وَالتَّوقِيرُ ○ حَقٌّ لِلرَّسُولِ بِمُقتَضَى القُرآن

۳۳ وَالحُبُّ وَالاِيمَانُ وَالتَّصدِيقُ لَا ○ يَختَصُّ بَل حَقَّانِ مُشتَرِكَانِ

۳۴ هٰذِی تَفَاصِیلُ الحُقُوقِ ثَلَاثَةٌ ○ لَا تَجهَلُوهَا يَا اُولِي العُدوَانِ

۳۵ حَقُّ الِالٰهِ عِبَادَةٌ بِالأَمرِ لَا ○ بِهَوَى النُّفُوسِ فَذَاكَ لِلشَّيطَانِ

۳۶ مِن غَيرِ اِشرَاكٍ بِهِ شَيئًا هُمَا ○ سَبَبَا النَّجَاةِ فَحَبَّذَا السَّبَبَانِ

ترجمہ

۳۲ لیکن قرآن کی نص کے مطابق عزت و توقیر رسول کریم کا حق ہے

۳۳ اور محبت' ایمان' تصدیق یہ حقوق دونوں میں سے ایک کے لیے خاص نہیں بلکہ یہ اللہ اور اس کے رسول کے مشترک حقوق ہیں

۳۴ اے زیادتی کرنے والے گروہ یہ تینوں حقوق کی تفصیل ہے اسے نہ بھولو

۳۵ معبود حقیقی کا حق اس کے حکم کے مطابق اسے پوجنا ہے اگر اپنی خواہش کے مطابق اسے پوجا تو یہ شیطان کی پیروی ہو گی

۳۶ اور معبود حقیقی کی پوجا کا اس کے حکم کے مطابق ہونا اور شرک سے پاک ہونا دونوں نجات کے سبب نہیں یہ کیسے خوب اسباب ہیں

توضیح مطالب www.KitaboSunnat.com

فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں صراحت سے حکم ہے کہ عزت و احترام اللہ کے پیارے رسولؐ کا حق ہے لہذا انسان کو اپنے رسولؐ کا احترام کرنا چاہئے اور عبادت' صرف اللہ کی کرنی چاہئے اور یہی وہ بات ہے جو رسول کریمؐ نے سجدہ کی اجازت طلب کرنے والے صحابہ کو فرمائی کہ اعبدوا ربکم واکرموا اخاکم کہ عبادت اپنے رب کی کرو اور احترام اپنے بھائی کا کرو۔ سبحان اللہ' ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کہ ہمیں رب العزت کے بعد اس کی ساری مخلوق بلکہ اپنی جان سے بھی پیارے ہیں وہ کمال شفقت سے اپنے آپ کو ہمارا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھائی کہہ رہے ہیں حالانکہ وہ ہمیں ماں' باپ' اولاد اور کائنات سے محبوب ہیں لہٰذا ان کی عزت و توقیر ایمان کا حصہ ہے البتہ محبت' ایمان' تصدیق یہ اللہ و رسول کے مشترک حقوق ہیں۔ لہٰذا معاندین اور بہتان باز گروپ کو اس تفصیل سے بے خبر نہیں رہنا چاہئے اور اللہ کی عبادت بھی تب قابل قبول ہے جب شرک سے پاک ہو اور اللہ کے حکم کے مطابق ہو ورنہ دونوں چیزوں سے ایک کے نہ ہونے سے یہ شیطان کی عبادت ہو جائے گی۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷ وَرَسُولُهُ فَهُوَ الْمُطَاعُ وَقَوْلُهُ ○ الْمَقْبُولُ إِذْ هُوَ صَاحِبُ الْبُرْهَانِ

۳۸ وَالْأَمْرُ مِنْهُ الْحَتْمُ لَا تَخْيِيرَ فِيهِ ○ عِنْدَ ذِي عَقْلٍ وَذِي إِيمَانِ

۳۹ مَنْ قَالَ قَوْلًا غَيْرَهُ قُمْنَا عَلَى ○ أَقْوَالِهِ بِالسَّبْرِ وَالْمِيزَانِ

۴۰ إِنْ وَافَقَتْ قَوْلَ الرَّسُولِ وَحُكْمَهُ ○ فَعَلَى الرُّؤُوسِ تُشَالُ كَالتِّيجَانِ

۴۱ أَوْ خَالَفَتْ هَذَا رَدَدْنَاهَا عَلَى ○ مَنْ قَالَهَا مَنْ كَانَ مِنْ إِنْسَانِ

ترجمہ

۳۷ اور اس کا رسولؐ ہمارا مقتدا ہے اور اس کا فرمان واجب الاطاعت ہے کیونکہ وہ برھان والا ہے

۳۸ اور آپ کا حکم پتھر پہ لکیر ہے اہل ایمان اور عقلمندوں کے ہاں اس میں چون و چرا کی گنجائش نہیں

۳۹ آپ کے علاوہ جو کوئی بات کہے گ تو ہم اس کی باتوں کو کسوٹی اور میزان پر پرکھیں گے

۴۰ اگر اس کی بات قول رسولؐ اور ان کے حکم کے مطابق ہوئی تو اسے تاج کی طرح سر پر سجائیں گے

۴۱ یا مخالف ہوئی تو ہم اس کے کہنے والے پر رد کر دیں گے خواہ کوئی کہنے والا انسان ہو

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا مقتدیٰ اور پیشوا ہے ان کا ہر فرمان واجب التسلیم ہے کیونکہ آپؐ کے متعلق قرآن حکیم میں بارہا صراحت کے ساتھ آیا ہے کہ لوگو میرے رسول کی اطاعت کرو وہ تمہارے لیے نمونہ ہیں ان کی پیروی اور اتباع سے تمہیں میرا قرب حاصل ہو گا اور اہل ایمان و اصحاب عقل کے نزدیک اس کے حکم میں چون و چرا کی گنجائش نہیں وہ پتھر پہ لکیر کی طرح اٹل ہے ہاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کے علاوہ ساری امت کے افراد کے اقوال کو (خواہ وہ صحابہؓ ہوں یا تابعینؒ محدثین ہوں یا فقہا، صلحاء ہوں یا صوفیاء) قرآن و سنت صحیحہ کی کسوٹی اور میزان پر پرکھیں گے اگر وہ فرمان رسولؐ کے موافق ہوا تو سر آنکھوں پر اگر مخالف ہوا تو اسے رد کر دیں گے خواہ اس کے کہنے والا کوئی بھی ہو خواہ وہ صحابی ہو یا تابعی، امام ہو یا صوفی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲ أو أشكلت عنا توقفنا ولم ○ نجزم بلا علم ولا برهان

۴۳ هذا الذي أدى إليه علمنا ○ وبه ندين الله كل أوان

۴۴ فهو المطاع وأمره العالي على ○ أمر الورى وأوامر السلطان

۴۵ وهو المقدم في محبتنا على ○ الأهلين والأزواج والولدان

۴۶ وعلى العباد جميعهم حتى على ○ النفس التي قد ضمها الجنبان

ترجمہ

۴۲ یا وہ قول ہماری سمجھ سے باہر ہوا تو ہم توقف کریں گے اور بغیر علم اور دلیل کے اس کی صحت پر مہر ثبت نہیں کریں گے

۴۳ ہمارے علم نے تو ہمیں اس مقام تک پہنچایا ہے اور ہم ہر لحظہ اسی مسلک کو اللہ کا دین سمجھ کر اپنائے ہوئے ہیں

۴۴ وہ مقتدی و راہنما ہیں اور ان کا حکم ساری مخلوق اور سلطانی احکام پر فوقیت رکھتا ہے

۴۵ اور محبت کے لحاظ سے وہ ہمیں ہمارے خویش و اقارب اور بیوی بچوں سے بھی پیارے ہیں۔

۴۶ بلکہ وہ تمام کائنات کے انسانوں سے پیارے ہیں حتیٰ کہ اس دل سے بھی جو ہمارے پہلوؤں میں ہے

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ اگر ہم کسی امام یا فقیہ کے قول کو پرکھنے سے عاجز رہ گئے تو ہم بغیر علم و دلیل کے نہ تو اسے رد کریں گے نہ ہی اسے صحیح قرار دیں گے بلکہ ہم توقف کریں گے اور قرآن و سنت کے صریح احکام پر عمل کریں گے یہ ہے وہ مسلک اور نظریہ جسے ہم اللہ کا دین سمجھ کر اپنائے ہوئے ہیں اور ہمارے علم نے ہمیں یہاں تک لا کھڑا کیا ہے ہم اس سے نہ آگے بڑھیں گے نہ پیچھے ہٹیں گے کیونکہ ہمارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیارے رسولؐ ہمارے راہبرو راہنماء ہیں اور آپ کا حکم کائنات کے بادشاہوں اور تمام انسانوں پر بھاری ہے اور آپ ہمیں بیوی بچوں اور خویش واقارب اور ماں باپ سے بھی پیارے ہیں بلکہ روئے زمین کے انسانوں حتیٰ کہ ہمیں ہماری جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں اور اس وقت تک کوئی آدمی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ پیارے رسولؐ کو تمام انسانوں سے پیارا نہ سمجھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۷ وَنَظِيرُ هَذَا قَوْلُ أَعْدَاءِ الْمَسِيحِ ○ مِنَ النَّصَارَىٰ عَابِدِي الصُّلْبَانِ
۴۸ أَنَّا تَنَقَّصْنَا الْمَسِيحَ بِقَوْلِنَا ○ عَبْدٌ وَذٰلِكَ غَايَةُ النُّقْصَانِ
۴۹ لَوْ قُلْتُمُ وَلَدُ الْإِلٰهِ خَالِقٍ ○ وَفَّيْتُمُوهُ حَقَّهُ بِوِزَانِ
۵۰ وَكَذٰلِكَ أَشْبَاهُ النَّصَارَىٰ مُذْ غَلَوْا ○ فِي دِينِهِمْ بِالْجَهْلِ وَالطُّغْيَانِ
۵۱ صَارُوا مُعَادِينَ الرَّسُولِ وَدِينِهِ ○ فِي صُورَةِ الْأَحْبَابِ وَالْإِخْوَانِ

ترجمہ

۴۷ ان کا ہمیں گستاخ قرار دینا' صلیب پرست دشمنان مسیح عیسیٰ علیہ السلام کی مشابہت میں ہے

۴۸ وہ ہم مسلمانوں کو گستاخی مسیح علیہ السلام کا الزام دیتے ہیں کیونکہ ہم عیسیٰ کو خدا کا بندہ سمجھتے ہیں اور یہ بات ان کے ہاں بہت بڑی گستاخی ہے

۴۹ اگر تم کہو کہ حضرت عیسیٰؑ اللہ کے بیٹے ہیں تو ان کے ہاں تم حضرت عیسیٰؑ کے قدردان قرار پاؤ گے (اور یہ صریح کفر ہے)

۵۰ اس طرح عیسائیوں کی سوچ رکھنے والے غالی مدعیان عشق رسولؐ نے مصطفیٰ اور دین مصطفیٰ میں افراط و تفریط کی

۵۱ تو وہ بھائیوں اور ساتھیوں کے لبادے میں رسول اللہ کے دشمن بن گئے

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم کے سچے اور مخلص تابعداروں کو مدعیان عشق رسول کا گستاخ قرار دینا غالی عیسائیوں کی تقلید ہے۔ جس طرح عیسائی' مسلمانوں کو اس بناء پر حضرت عیسیٰؑ کا گستاخ سمجھتے ہیں کہ وہ حضرت عیسیٰؑ کو ان کی طرح اللہ کا بیٹا نہیں سمجھتے بلکہ بندہ سمجھتے ہیں اس طرح مدعیان عشق رسولؐ بھی رسول اللہ کو اللہ کا بندہ اور برگزیدہ پیمبر سمجھنے والوں کو گستاخ سمجھتے ہیں اگر ہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان حضرت عیسیٰؑ کو اللہ کا بیٹا سمجھ لیں اور اس طرح ایمان کا بیڑا غرق کر کے کافر بن جائیں تو ان کے ہاں ہم عیسیٰؑ کے ماننے والے تصور ہوں گے اس طرح اگر ہم غالی مدعیان عشق کی طرح اپنے پیارے رسولؐ کو خدا جیسا یا خدا کے برابر سمجھ لیں اور انہیں حاجت روا مشکل کشا دیوتا قرار دیں اور اللہ کے ساتھ ساتھ ان کے نام کی نذر نیاز دیں اور اس طرح ایمان کا بیڑا غرق کر کے عیسائیوں کی طرح مشرک بن جائیں تو ان کے ہاں رسول اللہ کے ماننے والے متصور ہوں گے ورنہ نہیں تو جس طرح عیسائی درحقیقت دشمنان عیسیٰؑ ہیں اس طرح مدعیان عشق بھی عشق کے پردے میں مصطفیٰ اور دین مصطفیٰؐ کے دشمن ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۲ فانظر الی تبدیلھم توحیدہ ○ بالشرک والایمان بالکفران

۵۳ وانظر الی تجرید التوحید من ○ اسباب کل الشرک بالرحمٰن

۵۴ واجمع مقالتھم وما قد قالہ ○ واستدع بالنقاد والوزان

۵۵ عقل و فطرتک السلیمۃ ثم زن ○ ھذا وذا لا تطغ فی المیزان

۵۶ فھناک تعلم ای حزبینا ھو ○ المنقوص ذوالعدوان

ترجمہ

۵۲ دیکھ لو انہوں نے کس طرح توحید کو شرک سے اور ایمان کو کفر سے بدل دیا

۵۳ اور دیکھ لو کہ حضرت محمد رسول اللہؐ نے کس طرح توحید الرحمٰن کو اسباب شرک سے خالص کیا

۵۴ اور ان مدعیان عشق کے مقالات بھی جمع کرو اور حضرت رسول کریمؐ کے ارشادات بھی جمع کرو اور ناقدین اور ناپنے والوں کو بلا

۵۵ اور وہ نقاد اور وزان تیری عقل اور فطرت سلیمہ ہے پھر ان کو تولو اور میزان میں ہیرا پھیری نہ کرو

۵۶ وہاں آپ کو پتہ چل جائے گا کہ ہم میں سے کون سا گروہ زیادتی کرنے والا گستاخ ہے

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ ان مدعیان عشق کا حال تو یہ ہونا چاہئے تھا کہ یہ رسول اللہ کے فرامین پر نثار ہو جاتے لیکن معاملہ الٹ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس توحید کی تبلیغ کی یہ اس سے شرک کشید کرتے ہیں اور جس چیز کو آپؐ نے ایمان قرار دیا یہ اسے کفر سے تعبیر کرتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے توحید کو شرک کے اجزاء سے پاک کر دیا لیکن یہ اللہ کے اختیارات اس کی صفات میں انبیاء و رسل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور شہداء اولیاء کو شریک کرتے ہیں اگر ان کے مقالات اور تصانیف کا آنحضرتؐ کے ارشادات سے موازنہ کیا جائے اور انہیں عقل و فکر اور فطرت سلیمہ پر، پرکھا جائے تو آپ کو پتہ چل جائے گا کہ درحقیقت گستاخ کون ہے یہ گلے پھاڑ پھاڑ کر دعویٰ کرنے والے یا خاموشی سے رسول کریمؐ کی اتباع کرنے والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۷ وَرَامِی الْبَرِیِّ بِدَائِہٖ وَمُصَابِہٖ ○ فِعْلُ الْمُبَاھِتِ اَوْقَحُ الْحَیوَانِ
۵۸ کَمُغِیْرٍ لِلنَّاسِ بِالزُّغَلِ الَّذِی ○ ھُوَ ضَرُّہٗ لَاعَجَبَ لِذِی الْبُھتَانِ
۵۹ یَا فِرْقَتَہ التَّنقِیْصِ بَلْ یَا اُمَّتَہٗ ○ اَلدَّعْوٰی بِلَا عِلْمٍ وَلَا عِرْفَانٍ
۶۰ وَاللّٰہِ مَا قَدَّمْتُمْ یَوْمًا مَقَا ○ لَتَہٗ عَلَی التَّقْلِیْدِ لِلْاِنْسَانِ

ترجمہ

۵۷ اپنی بیماری اور خصلت بد کو تندرست اور بے گناہ کے ذمے لگانا مبہوت آدمی کا کام ہے جو حیوان سے بدتر ہوتا ہے۔

۵۸ یہ تو ایسا ہی ہوا جیسے کوئی دھوکہ باز اپنی عادت کو لوگوں پر تھوپ دے تعجب کرو اس بہتان باز پر

۵۹ اے علم و عرفان سے کوری اور محض دعوئ کرنے والی حقیقی گستاخ امت سن لے

۶۰ اللہ کی قسم تم نے ایک دن بھی رسول پاک کی حدیث کو اپنے متبوع امام کے قول پر فوقیت نہیں دی

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ کسی عقل مند اور صاحب علم و عرفان شخص سے یہ توقع نہیں رکھی جاتی کہ وہ بہتان بازی کرے بلکہ یہ تو مبہوت آدمیوں کا کام ہے جو حیوانوں سے بدتر ہیں وہ اپنی بیماری اور خصلت بد کا الزام دوسروں پر لگاتے ہیں کیا ایسے بہتان باز آدمی پر تعجب نہیں کرنا چاہئے جو خود دھوکہ باز ہو اور اپنی اس علت کا الزام دوسروں پر لگائے آ' اے بہتان باز گروہ میں تجھے آئینہ شریعت میں تیری اپنی شکل تجھے دکھاؤں تم بے گناہوں اور سچے تابعداروں پر بہتان لگاتے ہو اور علم و عرفان سے کورے رہ کر محض دعوئ ہی لیے پھرتے ہو تمہاری اصلیت یہ ہے کہ تم نے اللہ کے معصوم اور مقدس رسولؐ کی حدیث کو ایک دن بھی اپنے امام کے قول پر فوقیت نہیں دی وہ بھی کوئی مسلمان اور عاشق رسولؐ ہے جو صحیح سند سے بیان کی گئی حدیث رسول سے چڑ جائے اور قول امام پر واہ واہ کر اٹھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۱ وَاللّٰہِ مَا قَالَ الشُّیُوْخُ وَقَالَ اِلَّا ○ کُنْتُمْ مَعَھُمْ بِلَا کِتْمَانٍ
۶۲ وَاللّٰہِ اَغْلَاطُ الشُّیُوْخِ لَدَیْکُمْ ○ اَوْلٰی مِنَ الْمَعْصُوْمِ بِالْبُرْھَانِ
۶۳ وَاللّٰہِ اِنَّھُمْ لَدَیْکُمْ مِثْلَ مَعْصُوْمٍ ○ وَھٰذَا غَایَۃُ الطُّغْیَانِ
۶۴ تَبًّا لَکُمْ مَاذَا التَّنَقُّصُ بَعْدَ ذَا ○ لَوْ تَعْرِفُوْنَ الْعَدْلَ مِنْ نُقْصَانٍ

ترجمہ

۶۱ اللہ کی قسم ایک طرف تمہارے ائمہ اور شیوخ کے اقوال ہوں اور دوسری طرف رسول کریمؐ کی حدیث ہو تو تم رسول کو چھوڑ کر اماموں کی صف میں ہوتے ہو
۶۲ اللہ کی قسم تمہیں اپنے اماموں اور شیوخ کے غلط اقوال' معصوم عن الخطاء رسولؐ کی حدیث سے زیادہ محبوب ہیں
۶۳ اللہ کی قسم تمہارے ہاں تمہارے امام' معصوم پیغمبر کی طرح ہیں اور یہ حد درجہ کی زیادتی ہے
۶۴ تم پر تباہی نازل ہو اگر تم عدل و انصاف نام کی کسی چیز سے واقف ہو تو بتاؤ اس سے بڑھ کر کوئی گستاخی ہو سکتی ہے

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ ایک طرف تو تمہارا دعویٰ ہے کہ ہم عشق رسولؐ کے ٹھیکیدار ہیں اور ہمارے علاوہ باقی نعوذ باللہ گستاخ رسول ہیں دوسری طرف تمہارا یہ حال ہے کہ تم اقوال شیوخ پر اتنے شیدا ہو کہ حدیث رسول کی کچھ پرواہ نہیں کرتے اور ائمہ و شیوخ کے بے سند اقوال کی خاطر اسے مسترد کر دیتے ہو۔

اللہ کی قسم تمہارا یہ طرز عمل بتلا رہا ہے کہ ان مقلدین کو اپنے اماموں کی غلطیاں اللہ کے پیارے رسول کی مستند احادیث سے زیادہ پیاری ہیں اسی بنا پر تم نے قرآن و حدیث سے جہالت کی بنا پر ائمہ کے غلط اقوال پر فیصلہ دیا ہے اللہ کی قسم کیا تمہارا یہ طرز عمل ظاہر نہیں کر رہا کہ تم اپنے اماموں کو معصوم سمجھتے ہو کہ ان کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحقیق برحق اور مختصر پر لکیر ہے حالانکہ رسولؐ کے علاوہ کوئی معصوم عن الخطاء نہیں ہے تم ہر روز گستاخ گستاخ کی گردان کرتے ہوئے شرم نہیں کرتے تم پر خدا کی مار پڑے بتاؤ اس سے بڑھ کر کوئی گستاخی ہو سکتی ہے کہ حدیث مسترد ہو جائے تو خیر لیکن امام کا قول مسترد نہ ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۵ وَاللّٰہِ مَا یُرضِیہِ جَعلُکُم لَہٗ ○ تُرساً لِشِرکِکُم وَلِلعُدوَانِ

۶۶ وَکَذَا اِلکَ جَعلُکُم الْمَشَائِخَ جُنَّتَہٗ ○ بِخِلَافِہٖ وَالقَصدُ ذُو تِبیَانِ

۶۷ وَاللّٰہُ یَشہَدُ ذَا ابِجَزرِ قُلُوبِکُم ○ وَکَذَا کَ یَشہَدُہٗ اُولُوا لِایمَانِ

۶۸ وَاللّٰہِ مَا عَظَّمتُمُوہُ طَاعَتَہٗ ○ وَمَحَبَّۃً یَا فِرقَتَہ العِصیَانِ

ترجمہ

۶۵ اللہ کی قسم یہ بات انہیں قطعاً" پسند نہیں کہ تم ان کی محبت کے دعویٰ کو اپنے شرک اور زیادتی کے لیے ڈھال بناؤ

۶۶ اور اس طرح تمہارا مشائخ کی تقلید کو شریعت رسول کی مخالفت کے لیے ڈھال بنانا کچھ مفید نہیں اور تمہارا مقصد واضح ہے

۶۷ اور اللہ تعالیٰ تمہارے اس فراڈ کو تمہارے دلوں کی تہہ میں دیکھ رہا ہے اور اس طرح اہل ایمان بھی تمہاری اس حرکت کا مشاہدہ کر رہے ہیں

۶۸ اے نافرمان گروہ اللہ کی قسم تم نے اطاعت اور محبت کے اعتبار سے ان کی تعظیم نہیں کی

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ اے مدعیان عشق رسول تم دعویٰ عشق کر کے لوگوں کو تو دھوکہ دے سکتے ہو اور ان کی جیبیں خالی کر سکتے ہو لیکن اللہ کے پیارے رسول ؐ کو راضی نہیں کر سکتے جس طرح منافق لوگ اسلام کا نام استعمال کر کے ارتداد کی سزا سے بچ جاتے ہیں لیکن آخرت کو فِی الدَّرکِ الاَسفَلِ مِنَ النَّارِ ہوں گے اس طرح تم عشق رسول کا نام لے کر شرک و بدعت کی تبلیغ کی سزا سے بچے ہوئے ہو لیکن آخرت کو سُحقاً "لِمَن غَیَّرَ بَعدِی" سننے کے بعد منافقوں سے جا ملو گے۔

جس طرح تم دعویٰ عشق میں مخلص نہیں ہو اس طرح مشائخ کے حق میں بھی مخلص نہیں ہو بلکہ تم نے ان کی تقلید کو شریعت رسول کی خلاف ورزی کی سزا سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچنے کے لیے بطور ڈھال اختیار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری ان حرکتوں سے خوب واقف ہے اور اہل ایمان تو تمہارے طرز عمل سے اس فراڈ کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ اے شریعت رسول کے باغی گروہ واللہ تم نے نہ تو اطاعت اعتبار سے رسول کی عظمت تسلیم کرنے کا ثبوت دیا اور نہ ہی محبت کے اعتبار سے کیونکہ تمہیں ان سے زیادہ اپنا پیٹ پیارا ہے یہی وجہ ہے کہ جہاں ان کے دین کا مذاق اڑایا جا رہا ہو تمہارے ماتھے پہ شکن نہیں پڑتی جہاں تمہارے ذریعہ آمدنی پر زد پڑتی ہو وہاں مرنے مارنے پر تل جاتے ہو

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۹ اَنّٰی وَجَهِلْتُمْ بِهٖ وَبِدِیْنِهٖ ○ وَخِلَافُكُمْ لِلْوَحْیِ مَعْلُوْمَانِ
۷۰ اَوْصَاكُمْ اَشْيَاخُكُمْ بِخِلَافِهِمْ ○ لِوِفَاقِهٖ فِیْ سَالِفِ الْاَزْمَانِ
۷۱ خَالَفْتُمْ قَوْلَ الشُّيُوْخِ وَقَوْلَهٗ ○ فَغَدَا لَكُمْ خُلْفَانِ مُتَّفِقَانِ
۷۲ وَاللهِ اَمْرُكُمْ عَجِيْبٌ مُعْجِبٌ ○ ضِدَّانِ فِيْكُمْ لَيْسَ يَتَّفِقَانِ
۷۳ تَقْدِيْمُ آرَاءِ الرِّجَالِ عَلَيْهِ مَعْ ○ هٰذَا الْغُلُوِّ فَكَيْفَ يَتَّفِقَانِ

ترجمہ

۶۹ تعظیم کی توقع کیسے کی جا سکتی ہے تم تو ان کی عظمت اور ان کے دین سے جاہل ہو اور تمہارا وحی الٰہی کی خلاف ورزی کرنا ڈھکا چھپا نہیں

۷۰ تمہارے شیوخ نے تمہیں پہلے سے ہی یہ وصیت کی تھی کہ رسول مقبول کی اتباع کی خاطر ہمارا قول ترک کر دینا

۷۱ تم نے نہ تو حدیث رسول کو تسلیم کیا نہ اماموں کی وصیت کو، تمہارے لیے دونوں کی خلاف ورزیاں جمع ہوں گیں

۷۲ اللہ کی قسم تمہارا معاملہ عجیب و غریب ہے تم میں باہم متضاد چیزیں ہیں جو اکٹھی نہیں ہو سکتیں

۷۳ آدمیوں کی آراء کو اس کی احادیث پر مقدم کرنا ساتھ ساتھ پیغمبر کی شان میں غلو بھی کرنا یہ دونوں چیزیں کیسے اکٹھی ہوں گیں

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ تمہارا مصطفیٰؐ کی شان سے اور ان کے دین سے نابلد ہونا اور تمہارا وحی الٰہی کی خلاف ورزی کرنا ڈھکا چھپا نہیں اس لیے تم سے ان کی حقیقی تعظیم کی توقع فضول ہے۔ تمہارے متبوع ائمہ دین تمہیں وصیت کر گئے تھے کہ اگر ہمارے قول کے خلاف حدیث رسولؐ مل جائے تو ہمارے قول کو دیوار پر دے مارنا اور حدیث قبول کر لینا لیکن تم نے نہ حدیث رسول کو مانا نہ ائمہ کی وصیت کو۔ تو یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیسا انصاف ہے کہ تم دونوں کی خلاف ورزی کر کے عاشق بنے پھرتے ہو اور اہل حدیث حضرات کو گستاخ گردانتے ہو حالانکہ وہ حدیث رسول پر دل و جان سے فدا ئیں اور اماموں کی وصیت پر عمل پیرا ہیں اللہ کی قسم تمہارا معاملہ انوکھا ہے کہ تم پیغمبرؐ کی شان بیان کرتے ہوئے اسے خدا سے ملا دیتے ہو لیکن اماموں کے اقوال کے سامنے اس کی حدیث کو ہیچ سمجھتے ہو اللہ کی قسم یہ دو ضدیں (آگ اور پانی) تم میں کیسے جمع ہو گئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۴ كَفَّرْتُم مَنْ جَرَّدَ التَّوحِيدَ ○ جُهلاً ” مِنكُم بِحَقَائِقِ الإِيمَانِ

۷۵ لٰكِن تَجَرَّدتُم لِنَصرِ الشِّركِ ○ وَالبِدعِ المُضِلَّةِ رِضَا الشَّيطَانِ

۷۶ وَاللّٰهِ لَم نَقصُد سِوَى التَّجرِيدِ ○ لِلتَّوحِيدِ ذَاكَ وَصِيَّتُهُ الرَّحمٰنِ

۷۷ وَرِضَا رَسُولِ اللّٰهِ مِنَّا لَا غُلُوَّ ○ الشِّركِ أَصلُ عِبَادَةِ الأَوثَانِ

ترجمہ

۷۴ تم نے حقائق ایمان سے جہالت کی بنا پر خالص توحید کے مبلغین کو کافر قرار دیا

۷۵ لیکن تم نے شیطان کی رضا حاصل کرنے کی خاطر بدعات سیئہ اور شرک کی تبلیغ پر کمر کس لی

۷۶ اللہ کی قسم ہمارا مقصد تو اللہ تعالیٰ کی وصیت کے مطابق' توحید خالص کی تبلیغ کرنا تھا

۷۷ اور یہ بھی کہ اللہ کا رسول ہم سے خوش ہو جائے' ہم ان کی شان میں غلو نہیں کرتے کیونکہ یہ بت پرستی کا اصل سبب ہے

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ کور باطنو تم نے اہل ایمان پر گھناؤنا الزام لگایا اور انہیں انبیاء و رسل کے مشن کے مطابق توحید کی تبلیغ کے جرم میں کافر قرار دیا اگر تمہیں حقائق ایمان کی خبر ہوتی تو مشرکین عرب والا طرز عمل اختیار نہ کرتے اور موحدین کو انبیاء والیاء کا گستاخ نہ کہتے لیکن تم شیطان کو خوش کرنے کے لیے ان کی مقابلہ بازی پر اتر آئے اور مشرکین عرب کے فلسفہ شرک کی تبلیغ کرنے لگے واللہ ہم تو حکم الٰہی کے مطابق اور اس بنا پر کہ ہمارے پیارے رسول ہم سے خوش ہوں۔ توحید کو شرک کے زنگار سے صاف کر کے بیان کرتے ہیں ہم اپنے مقدس رسولؐ کی شان کے بیان میں حد سے نہیں گزرتے کہ انہیں حاجت روا اور مشکل کشا دیوتا قرار دیں اور اللہ کے حقوق اور صفات میں انہیں شریک کر دیں کیونکہ ایسا کرنا' بت پرستی کی اصل جڑ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۸ وَاللہِ لَو یَرضیٰ الرَّسُولُ دُعَاءَ نَا ○ اِیَّاہُ بَادَرنَا اِلَی الاذعَانِ

۷۹ وَاللہِ لَو یَرضیٰ الرَّسُولُ سُجُودَ نَا ○ کُنَّا نَخِرُّ لَہٗ عَلَی الاَذقَانِ

۸۰ وَاللہِ مَا یَرضِیہِ مِنَّا غَیرَ ○ اِخلَاصِ وَ تَحکِیمِ لِذَا القُرآنِ

۸۱ وَلَقَد نَھَانَا اَن نُصَیِّرَ قَبرَہٗ ○ عِیداً حِذَارَ الشِّرکِ بِالرَّحمٰنِ

ترجمہ

۷۸ اللہ کی قسم اگر ہمارا پیارا رسول اس بات پر راضی ہوتا کہ ہم انہیں پکارا کریں تو ہم ایسا ضرور کرتے

۷۹ اللہ کی قسم اگر ہمارا رسول" اپنے آپ کو سجدہ کرنے پر راضی ہوتا تو ہم اس کو سجدہ کرنے کے لیے ٹھوڑیوں بل گر پڑتے

۸۰ پر اللہ کی قسم وہ تو صرف اس بات راضی ہے کہ اللہ کی خالص عبادت کر کے قرآن کے حکم پر عمل کیا جائے

۸۱ اور آپ نے ہمیں اس بات سے روک دیا کہ میری قبر کو عید (جائے میلہ یا عرس) نہ بنانا کیونکہ ایسا کرنے سے اللہ کے ساتھ شرک کرنے کا اندیشہ ہے

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اللہ کے سوا کسی نبی' ولی' شہید کو پکارنے سے منع کر دیا ہے کیونکہ ایسا کرنا شرک ہے لہٰذا ہم اللہ اور اس کے پیارے رسول کے فرمان کے مطابق صرف یا اللہ مدد کہتے ہیں' غیر اللہ سے فریاد نہیں کرتے اگر اللہ کے علاوہ کسی مقدس فرشتے یا عالی مرتبت رسول کو پکارنے کی اجازت ہوتی اور ہمارا رسول اس پر راضی ہوتا تو ہم بھی یارسول اللہ مدد کا نعرہ لگاتے۔

اس طرح اگر اللہ کے علاوہ کسی کو سجدہ کرنا جائز ہوتا اور ہمارا پیارا رسولؐ اس بات پر راضی ہوتا کہ میری امت مجھے یا میری قبر کو سجدہ کرے تو ہم سب سے پہلے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کے سامنے سجدہ میں گر پڑتے لیکن اللہ کی قسم وہ اس حرکت پر سخت ناراض ہیں تو ہم اللہ اور اس کے پیارے رسول کو ناراض کر کے جہنمی کیوں بنیں؟

بلکہ آپ تو اس بات پر راضی ہیں کہ صرف اللہ کو پکارا جائے صرف اسے ہی سجدہ کیا جائے آپ نے ہمیں اس بات سے بھی روک دیا کہ عیسائیوں کی طرح مجھے حد سے نہ بڑھانا میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں نیز میری قبر کو جائے عرس و میلہ نہ بنانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۲ وَدَعَا بِاَنْ لَا یَجْعَلَ الْقَبْرَ الَّذِی ○ قَدْ ضَمَّهٗ وَثَنًا مِنَ الْاَوْثَانِ

۸۳ فَاَجَابَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ دُعَاءَهٗ ○ وَاَحَاطَهٗ بِثَلَاثَۃِ الْجُدْرَانِ

۸۴ حَتّٰی اِغْتَدَتْ اَرْجَاءُهٗ بِدُعَاءِہٖ ○ فِی عِزَّۃٍ وَحِمَایَتِہٖ وَصِیَانِ

۸۵ وَلَقَدْ غَدَا عِنْدَ الْوَفَاۃِ مُصَرِّحًا ○ بِاللَّعْنِ یَصْرُخُ فِیْهِمْ بِاَذَانِ

۸۶ وَعَنَی الْاُلٰی جَعَلُوْا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ ○ وَهُمُ الْیَهُوْدُ وَعَابِدُ الصُّلْبَانِ

ترجمہ

۸۲ اور آپ نے دعا مانگی کہ اللہ ان کی قبر کو بتوں میں ایک بت نہ بنائے

۸۳ رب العالمین نے آپ کی دعا قبول فرمائی اور اسے تین دیواروں سے گھیر لیا

۸۴ حتیٰ کہ آپ کی دعا سے آپ کی امیدیں بار آور ہوئیں اور آپ کی قبر شرک سے محفوظ ہو گئی

۸۵ اور آپؐ نے وفات کے وقت، صراحت کے ساتھ (کچھ لوگوں پر) بلند آواز سے لعنت کی

۸۶ اور ان لوگوں کی طرف اشارہ کیا جنہوں نے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنایا اور وہ لوگ یہودی اور عیسائی ہیں

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ ہمارے پیارے پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی کہ اے اللہ میری قبر کو بت نہ بنانا کہ اس کی پوجا شروع ہو جائے، اللہ نے ان کی دعا قبول فرمائی اور آپ کی قبر کو بت بننے سے محفوظ کر دیا اور یہ شرف اللہ کے رسول کے علاوہ بھی کچھ خاص ہستیوں کو حاصل ہے کہ ان کی قبریں پرستش سے محفوظ ہیں ورنہ ہزارہا بلکہ لاکھوں لوگوں کی قبریں جائے عبادت گاہیں بن چکی ہیں اور وہاں عبادت کرنے والوں پر اللہ کے رسول کی طرف سے لعنت برس رہی ہے غرضیکہ حضرت رسول مقبولؐ کی امیدیں بار آور ہوئیں اور اللہ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کی قبر مبارک کے گرد تین بڑی بڑی دیواریں بنوا دیں اور اس طرح آپ کی قبر پوجا سے بچ گئی۔ آپؐ نے اپنی وفات کے وقت یہودیوں اور عیسائیوں پر لعنت کی جو اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ' رکوع' طواف' نذر و نیاز کی جگہ بنا لیتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۷ وَاللّٰهِ لَوْلَا ذَاكَ أُبْرِزَ قَبْرُهُ ○ لٰكِنَّهُمْ حَجَبُوهُ بِالْحِيطَانِ

۸۸ قَصَدُوا إِلَى تَسْنِيمِ حُجْرَتِهِ ○ يَمْتَنِعُ السُّجُودُ لَهُ عَلَى الْأَذْقَانِ

۸۹ قَصَدُوا مُوَافَقَةَ الرَّسُولِ وَقَصْدُهُ ○ التَّجْرِيدُ لِلتَّوْحِيدِ لِلرَّحْمٰنِ

۹۰ يَا فِرْقَةً جَهِلَتْ نُصُوصَ نَبِيِّهِمْ ○ وَقُصُودَهُ وَحَقِيقَةَ الْإِيمَانِ

۹۱ فَسَطَوْا عَلَى أَتْبَاعِهِ وَجُنُودِهِ ○ بِالْبَغْيِ وَالْعُدْوَانِ وَالْبُهْتَانِ

ترجمہ

۸۷ اللہ کی قسم اگر آپ کی قبر کے متعلق ایسا خطرہ نہ ہوتا تو وہ بھی سرعام بنائی جاتی لیکن انہوں نے دیواروں سے پردہ میں کر دی

۸۸ انہوں نے حجرے کو اونچا کر دیا تاکہ ٹھوڑیوں کے بل آپ کی قبر کو سجدہ نہ ہو سکے

۸۹ انہوں نے حضرت رسول مقبول کی موافقت کا ارادہ کیا اور آپ کا ارادہ یہی تھا کہ توحید کو اللہ کے لئے خالص کر دیا جائے

۹۰ اے وہ لوگو جو حقیقت ایمان اور مقاصد نبوت اور احادیث رسول سے بے بہرہ ہو

۹۱ اور بغاوت' زیادتی اور بہتان کے ہتھیاروں سے لیس ہو کر رسول کریم کے سچے تابعداروں پر چڑھ دوڑتے ہو

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس خطرہ کے پیش نظر' قبر مبارک کے گرد تین اونچی دیواریں بنا دیں کہ کہیں یہودیوں اور عیسائیوں کی تقلید میں مسلمان مشرکین بھی آپ کی قبر مبارک کو سجدہ گاہ نہ بنا لیں۔ انہوں نے اپنے پیارے رسول مقبولؐ کی موافقت میں توحید الرحمٰن کو خالص کرنے کے لیے ایسا کیا ورنہ آپ کی قبر مبارک سرعام بنائی جاتی تھی لیکن مقاصد نبوت اور حقیقت ایمان سے بے خبر غالیوں نے نبویؐ لشکروں آپ کے سچے تابعداروں پر بے ادبی اور گستاخی کے ہتھیاروں سے حملہ کر دیا اور عامۃ الناس جہلاء کی آنکھوں میں دھول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جھونکنے پر کامیاب ہو گئے نتیجتاً" اہل ایمان اور رسول کریم کے سچے پیروکاروں کو بیک وقت دو محاذوں پر لڑنا پڑا یعنی بہتان ساز مولویوں اور گدی نشینوں کی سازشوں کے جواب دینے پڑے اور دھوکہ کھا جانے والے سادہ لوح مسلمانوں کے سامنے اپنی پوزیشن واضح کرنا پڑی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۲ لَا تَعْجِلُوا وَتَبَيَّنُوا وَتَثَبَّتُوا ○ فَمَصَابُكُمْ مَا لَهُ مِنْ حَمْرَانٍ

۹۳ قُلْنَا الَّذِي قَالَ الْاَئِمَّةُ قَبْلَنَا ○ وَبِهِ النُّصُوْصُ اَتَتْ عَلَى التِّبْيَانِ

۹۴ اَلْقَصْدُ حَجُّ الْبَيْتِ وَهُوَ فَرِيْضَةٌ ○ الرَّحْمٰنِ وَاجِبَةٌ عَلَى الْاَعْيَانِ

۹۵ وَرِحَالُنَا شُدَّتْ اِلَيْهِ مِنْ بِقَاعِ ○ الْاَرْضِ قَاصِيْهَا كَذَا الدَّانِي

۹۶ مَنْ لَمْ يَزُرْ بَيْتَ الْاِلٰهِ فَمَا لَهُ ○ مِنْ حَجِّهِ سَهْمٌ وَلَا سَهْمَانِ

ترجمہ

۹۲ تم جلدی نہ کرو بلکہ چھان بین کرو اور حقیقت کی جستجو کرو تمہارا مجنونانہ پن کوئی حیران کن بات نہیں

۹۳ ہم نے وہی بات دھرائی ہے جو ہم سے پہلے ائمہ دین کہہ گئے ہیں اور اس کے متعلق نصوص اور واضح دلائل ہیں

۹۴ بیت اللہ شریف کا حج کرنا یہ ذی استطاعت لوگوں پر اللہ کا فریضہ ہے

۹۵ اور دنیا کے دور اور نزدیک کے گوشوں سے ہمارا مکہ میں آنا واجب ہے

۹۶ جو کوئی بیت اللہ کی زیارت نہ کرے اس کو حج کا کوئی ثواب نہیں ملتا

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ اے بہتان بازو' یہ نہ سمجھو کہ ہم تمہارے پروپیگنڈے کی اصل وجہ سے بے خبر ہیں بلکہ ہمیں تمہارے مجنونانہ پن کی حقیقت سے آگاہی حاصل ہے۔ لیکن کچھ انسانی اقدار بھی ہوتی ہیں ان کا پاس کرنا چاہئے جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہئے بلکہ حقیقت کی جستجو کرنی چاہئے تم کہتے ہو کہ یہ قبر نبوی کی زیارت کے مخالف ہیں حالانکہ ایسا ہرگز نہیں ہم نے حدیث رسول کے مطابق وہ فتویٰ دیا ہے جو ہم سے پہلے امام بھی دے چکے ہیں اور قرآن میں وضاحت سے آیا ہے کہ اہل استطاعت مسلمانوں پر حج بیت اللہ واجب ہے جو کوئی ارض بطحاء میں تو آئے لیکن بیت اللہ کی زیارت نہ کرے تو اس کو اس سفر سے کچھ حاصل نہ ہو گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۷ وَكَذَا نَشُدُّ رِحَالَنَا لِلْمَسْجِدِ ○ النَّبَوِيِّ خَيْرُ مَسَاجِدِ الْبُلْدَانِ

۹۸ مِنْ بَعْدِ مَكَّتَهَ اَوْعَلَى الْاِ ○ طْلَاقِ فِيهِ الْخُلْفُ مُنْذُ زَمَانٍ

۹۹ وَنَرَاهُ عِنْدَ النَّذْرِ فَرْضًا لٰكِنِ ○ النُّعْمَانُ يَاْبِیٰ ذَا وَلِلنُّعْمَانِ

۱۰۰ اَصْلٌ هُوَ النَّافِي الْوُجُوبَ فَاِنَّهُ ○ مَا جِنْسُهُ فَرْضًا عَلَى الْاِنْسَانِ

۱۰۱ وَلَنَا بَرَاهِيْنٌ تَدُلُّ بِاَنَّهُ ○ بِالنَّذْرِ مُفْتَرِضٌ عَلَى الْاِنْسَانِ

۱۰۲ اَمَرَ الرَّسُولُ لِكُلِّ نَاذِرِ طَاعَةٍ ○ بِوَفَائِهِ بِالنَّذْرِ بِالْاِحْسَانِ

ترجمہ

۹۷ اور اسی طرح ہمارا مسجد نبوی کی طرف اہتمام سے سفر کرنا ہے جو تمام شہروں کی مساجد سے افضل ہے

۹۸ مسجد حرام کے بعد یا مسجد حرام کے سمیت' اس میں بڑی دیر سے اختلاف ہے

۹۹ اور ہم یہ موقف رکھتے ہیں کہ جب کوئی مسجد نبوی کی زیارت کی نذر مان لے تو پورا کرنا فرض ہے لیکن

۱۰۰ امام ابو حنیفہؒ اس کے فرض ہونے سے انکار کرتے ہیں اور ان کے ہاں یہ ان میں سے نہیں ہے جو انسانوں پر فرض ہوں

۱۰۱ اور ہمارے پاس دلائل ہیں جو ثابت کرتے ہیں کہ اس نذر کا پورا کرنا انسان پر فرض ہے

۱۰۲ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اطاعت کی نذر ماننے والے ہر انسان کو پورا کرنے کا حکم دیا ہے

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ مسجد نبوی کے متعلق' علمائے کرام کے دو قول ہیں ایک یہ کہ یہ مسجد دنیا کی تمام مساجد سے افضل ہے' اگر کوئی مسلمان اس مسجد کی زیارت کی نذر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مان لے تو ہمارے نزدیک اسے پورا کرنا واجب ہے البتہ امام ابو حنیفہ واجب نہیں سمجھتے لیکن ہمارے پاس دلائل ہیں کہ نذر اطاعت کا پورا کرنا واجب ہے کیونکہ حضرت رسول کریمؐ نے اسے پورا کرنے کا حکم دیا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۳ وَصَلَاتُنَا فِیهِ بِاَلْفٍ فِی سِوَاهُ مَا ○ خَلَا ذَا الحِجرِ وَالاَرکَانِ

۱۰۴ وَکَذَا صَلٰوۃٌ فِی قُبَا کَعُمْرَۃٍ ○ فِی اَجرِهَا وَالفَضلُ لِلمَنَّانِ

۱۰۵ فَاِذَا اَتَینَا المَسجِدَ النَّبَوِیَّ ○ صَلَّینَا التَحِیَّۃَ اَوَّلاً ثِنتَانِ

۱۰۶ بِتَمَامِ اَرکَانٍ لَهَا وَخُشُوعِهَا ○ وَحُضُورِ قَلبٍ فِعلَ ذِی الاِحسَانِ

ترجمہ

۱۰۳ اور اس طرح ہمارا وہاں نماز ادا کرنا بیت اللہ شریف کے سواء دوسری مساجد کی ہزار نمازوں کے برابر ہے۔

۱۰۴ اور اس طرح مسجد قبا میں نماز ادا کرنا' اللہ کے فضل کی بنا پر اجر میں عمرے جیسا ہے

۱۰۵ جب ہم مسجد نبوی آتے ہیں تو اولاً" ہم دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرتے ہیں

۱۰۶ ہم یہ دو رکعتیں پورے خشوع و خضوع اور حضور قلب اور مکمل ارکان سے ادا کرتے ہیں اور اس شخص کی طرح ادا کرتے ہیں جو ایسے عبادت کرے جیسے وہ اللہ کو دیکھ رہا ہو

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ مسجد نبوی میں ایک نماز ادا کرنا بیت اللہ کے بعد دوسری تمام مساجد میں ہزار نماز ادا کرنے کے برابر ہے اور اس طرح مسجد قبا میں نماز پڑھنا عمرے کے برابر ہے اس لیے جب ہم مسجد نبویؐ میں حاضری دیتے ہیں تو اولاً" دو رکعتیں تحیۃ المسجد ادا کرتے ہیں اور ایسے ادا کرتے ہیں جیسے ہم گویا اللہ کو دیکھ رہے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۷ ثُمَّ انْثَنَيْنَا لِلزِّيَارَةِ نَقْصِدُ الْقَبْرَ ○ الشَّرِيفَ وَلَوْ عَلَى الْأَجْفَانِ

۱۰۸ فَنَقُومُ دُونَ الْقَبْرِ وَقْفَةَ خَاضِعٍ ○ مُتَذَلِّلٍ فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ

۱۰۹ فَكَأَنَّهُ فِي الْقَبْرِ حَيٌّ نَاطِقٌ ○ فَالْوَاقِفُونَ نَوَاكِسُ الْأَذْقَانِ

۱۱۰ مَلَكَتْهُمُ تِلْكَ الْمَهَابَةُ فَاعْتَرَتْ ○ تِلْكَ الْقَوَائِمَ كَثْرَةُ الرَّجَفَانِ

۱۱۱ وَتَفَجَّرَتْ تِلْكَ الْعُيُونُ بِمَائِهَا ○ وَلَطَالَمَا غَاضَتْ عَلَى الْأَزْمَانِ

ترجمہ

۱۰۷ پھر ہم قبر شریف کی زیارت کے لیے روضہ رسول کی طرف جاتے ہیں اگرچہ ہمیں پلکوں کے بل جانا پڑے

۱۰۸ پھر ہم جسمانی اور باطنی احترام کے ساتھ قبر مبارک کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں

۱۰۹ گویا کہ آپ قبر میں زندہ ہوں اور بولنے والے ہوں اور کھڑے ہونے والے منہ نیچے کیے کھڑے ہوں

۱۱۰ ان کو یہ ہیبت طاری ہو اور ٹانگوں پہ رعب کی وجہ سے لرزہ طاری ہو

۱۱۱ اور آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھیں پھوٹ پڑیں اور ان کو ٹھہرے مدت دراز گزر چکی ہے۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ ہم مسجد رسولؐ میں دو رکعت ادا کرنے کے بعد آپؐ کی قبر مبارک کی زیارت کرنے کے لیے واپس مڑتے ہیں اور اس زیارۃ مقدس کی خاطر اگر ہمیں آنکھوں کی پلکوں کے بل جانا پڑے تو ہم سعادت سمجھیں گے۔ چنانچہ ہم آپ کی قبر مبارک کے پاس احترام کے جملہ تقاضوں کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں اور اس طرح کھڑے ہوتے ہیں گویا آپ اس قبر میں زندہ ہوں اور لوگ ٹھوڑیاں لٹکائے دست بستہ کھڑے ہوں اور آپ کے رعب و ہیبت کی وجہ سے ان کی ٹانگوں پر لرزہ طاری ہو اور وہ بید کی طرح کپکپا رہی ہوں اور آپ کی جدائی کے رنج و الم کے غم میں آنکھوں کے چشموں میں جمع ہونے والے آنسوؤں کے بند ٹوٹ جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲ وَاَتیَ الْمُسْلِمُ بِالسَّلَامِ بِھَیْبَتِہٖ وَ ○ وَقَارِ ذِی عِلْمٍ وَذِی اِیمَانٖ
۱۳ لَمْ یَرْفَعِ الْاَصْوَاتَ حَوْلَ ضَرِیحِہٖ ○ کَلَّا وَلَمْ یَسْجُدْ عَلَی الْاَذْقَانٖ
۱۴ کَلَّا وَلَمْ یَرَطَائِفًا" بِالْقَبْرِ ○ اُسْبُوعًا کَاَنَّ الْقَبْرَ بَیْتٌ ثَانٖ
۱۵ ثُمَّ انْثَنٰی بِدُعَاءٍ بِہٖ مُتَوَجِّھًا ○ لِلّٰہِ نَحْوَ الْبَیْتِ ذِی الْاَرْکَانٖ

ترجمہ

۱۲ اور وہاں مسلمان اہل علم اور اہل ایمان کے سے وقار اور ہیبت سے سلام پڑھتا ہے

۱۳ نہ تو وہ آپ کی قبر مبارک کے گرد آواز بلند کرتا ہے اور نہ وہاں سجدہ کرتا ہے

۱۴ اور نہ ہی وہ قبر مبارک کو دوسرا بیت اللہ سمجھ کر وہاں طواف کرتا ہے

۱۵ پھر وہ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے کے لیے بیت اللہ شریف کی طرف منہ کرلیتا ہے

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ مومن آدمی قبر رسولؐ پر ادب و احترام سے کھڑا ہونے کے بعد طویل جدائی اور شدت اشتیاق کے آنسو بہا کر سلام پڑھتا ہے اور اس کے سلام پڑھنے میں اہل علم اور اہل ایمان کا سا وقار ہوتا ہے اور اس کے دل پر آپ کی عظمت و وقار کی ہیبت طاری ہوتی ہے لیکن وہ وہاں احترام کی خاطر آواز بلند نہیں کرتا اور نہ ہی وہاں سجدہ کر کے شرک کا مرتکب ہوتا ہے اور نہ وہ قبر شریف کو دوسرا کعبہ سمجھ کر اس کے گرد طواف کرتا ہے جب سلام سے فارغ ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے کے لیے کعبہ شریف کی طرف رخ کرلیتا ہے مصنف علیہ الرحمتہ نے اغاثتہ اللہفان میں لکھا ہے کہ امام مالکؒ، امام شافعیؒ، امام ابوحنیفہؒ اور دوسرے ائمہ دین نے یہی فتویٰ دیا ہے کہ قبر شریف پر کھڑے ہو کر سلام پڑھنے کے بعد دعا مانگتے وقت اپنا منہ کعبہ زادھا اللہ شرفا کی طرف کرنا چاہئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۶ هَذِی زِیَارَةُ مَنْ غَدَا مُتَمَسِّکًا ○ بِشَرِیعَةِ الإِسْلامِ وَالإِیمَانِ

۲۷ مِنْ أَفْضَلِ الأَعْمَالِ هَاتِیکَ ○ الزِّیَارَةُ وَهِیَ یَوْمَ الحَشْرِ فِی المِیزَانِ

۲۸ لَا تَلْبِسُوا الحَقَّ الَّذِی جَاءَتْ بِهِ ○ سُنَنُ الرَّسُولِ بِأَعْظَمِ البُرْهَانِ

۲۹ هَذِی زِیَارَتُنَا وَلَمْ نُنْکِرْ سِوَی ○ البِدَعِ المُضِلَّةِ یَا أُولِی العُدْوَانِ

۳۰ وَحَدِیثُ شَدِّ الرَّحْلِ نَصٌّ ثَابِتٌ ○ یَجِبُ المَصِیرُ إِلَیْهِ بِالبُرْهَانِ

ترجمہ

۲۶ یہ ہے طریقہ زیارت اس کا جو اسلام اور ایمان کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے والا ہے

۲۷ یہ زیارت قیامت والے دن افضل اعمال سے شمار ہو گی

۲۸ تم حق کو گدلا نہ کرو اور جو کچھ سنت رسول سے محکم دلائل سے ثابت ہے اس کو تسلیم کرنے میں چون و چرا نہ کرو

۲۹ یہ ہمارا طریقہ زیارت ہے اے زیادتی کرنے والو، ہم بدعات سیئہ کا انکار کرتے ہیں اس کا نہیں

۳۰ اور حدیث شد الرحال ثابت شدہ نص ہے مضبوط دلائل کی بنا پر اسے تسلیم کرنا چاہئے

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ جو طریقہ زیارت ہم نے بیان کیا ہے یہ اہل اسلام اور اہل ایمان کا طریقہ زیارت ہے وہ وہاں نہ تو سجدہ، طواف کر کے شرک کا ارتکاب کرتے ہیں اور نہ ہی وہاں جہلاء کی طرح بدعات کے مرتکب ہوتے ہیں اس مبارک عمل کا اجر قیامت کو ضرور ملے گا اس وضاحت کے بعد بھی اگر کوئی ہمیں کسی قسم کا الزام دے یا ہم پر بہتان لگائے تو اللہ ہی قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا ہم اس زیارت کے منکر نہیں ہیں بلکہ بدعات کے منکر ہیں اور ان سے بچنے کی تاکید کرتے ہیں باقی رہی حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہ لا تشدوا الرحال الخ وہ ثابت شدہ نص ہے اسے تسلیم کیے بغیر چارہ نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیان اس حقیقت کا کہ اہل حدیث ہی رسول اللہ کے انصار اور خواص ہیں اور اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والا آدمی انصار سے بغض نہیں رکھتا

۴۱ یَا مُبغِضاً اَھلَ الحَدِیثِ وَشَاتِماً ○ اَبشِر بِعَقدِ وِلَایَتِہِ الشَّیطَانِ
۴۲ اَوَمَا عَلِمتَ بِاَنَّھُم اَنصَارُ ○ دِینِ اللہِ وَالاِیمَانِ وَالقُرآنِ
۴۳ اَوَمَا عَلِمتَ بِاَنَّ اَنصَارَ الرَّسُولِ ○ ھُم بِلَا شَکٍّ وَلَا نُکرَانِ
۴۴ ھَل یُبغِضُ الاَنصَارَ عَبدٌ مُؤمِنٌ ○ اَو مُدرِکٌ لِرَوَائِحِ الاِیمَانِ

ترجمہ

۴۱ اہل حدیث کے ساتھ بغض رکھنے اور انہیں گالی دینے والے تجھے شیطان کی دوستی مبارک ہو

۴۲ کیا تو نہیں جانتا کہ وہ قرآن' ایمان اور اللہ کے دین کے معاون ہیں؟

۴۳ کیا تو نہیں جانتا کہ وہی لوگ بلاشک و شبہ انصار رسول ہیں؟

۴۴ بھلا کوئی مومن انسان یا ایمان کی خوشبو سونگھنے والا انصار سے بغض رکھ سکتا ہے؟

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ اے وہ شخص جو خالص دین مصطفیٰ کے نقیبوں کو گالی دیتا رہتا ہے اور ان سے عداوت اور بغض رکھتا ہے تجھے ابلیس ملعون کی دوستی مبارک ہو کیونکہ تیری عداوت اور بغض سوائے شیطان کے اور کوئی پسند نہیں کرتا
تو اس حقیقت سے مکمل طور پر خبردار ہے کہ ان کے علاوہ قرآن' ایمان اور دین مصطفیٰ کا کوئی مددگار نہیں کیونکہ ہر کوئی قال الامام ابوحنیفہؒ یا شافعیؒ پر دل و جان سے فدا ہے اگر قال الرسول پہ کوئی فدا ہے تو وہ اہل حدیث ہی ہے پھر بتا بھلا تو نہیں جانتا کہ دین رسولؐ کے سچے داعی وہی ہیں بھلا کوئی مومن آدمی یا ایمان کی رائی رکھنے والا انصار رسولؐ سے بغض رکھ سکتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۵ شَهِدَ الرَّسُولُ بِذَاكَ وَهِيَ شَهَادَةٌ ○ مِنْ اَصْدَقِ الثَّقَلَيْنِ بِالْبُرْهَانِ
۴۶ مَا ذَنْبُهُمْ اِذْ خَالَفُوكَ لِقَوْلِهِ ○ مَا خَالَفُوهُ لِاَجْلِ قَوْلِ فُلَانِ
۴۷ لَوْ وَافَقُوكَ وَخَالَفُوهُ كُنْتَ تَشْهَدُ ○ اَنَّهُمْ حَقًّا اُولُوا الْاِيْمَانِ

۴۵ اس بات کی گواہی اس سچے رسول ؐ نے دی ہے جس کی شہادت جن و انس پر بھاری ہے

۴۶ ان کا قصور کیا ہے؟ کیا یہی کہ انہوں نے حدیث رسول ؐ ملنے پر تیری نہ مانی اور تیری طرح قول امام کی وجہ سے حدیث رسول کو نہیں ٹھکرایا

۴۷ اگر وہ حدیث رسول ؐ کو چھوڑ کر تیرے ہم نوا بن جائیں تو تو یہی کہے گا کہ یہ اہل ایمان ہیں

فرماتے ہیں کہ ان کے انصار رسول ؐ ہونے کی گواہی خود جناب رسالت مآب ؐ نے دی ہے اور فرمایا ہے طُوبٰى لِلْغُرَبَاءِ وَهُمُ الَّذِيْنَ يُصْلِحُوْنَ مَا اَفْسَدَ النَّاسُ مِنْ بَعْدِيْ مِنْ سُنَّتِيْ یعنی مبارک ہو پردیسیوں کے لیے اور غرباء (پردیسی) وہ لوگ ہوں گے جو ان خرابیوں (بدعات) کو دور کریں گے جو لوگوں نے میرے بعد میری سنت میں پیدا کر دی ہوں گی (ترمذی) مسند امام احمد اور طبرانی نے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ طُوبٰى لِلْغُرَبَاءِ قُلْنَا وَمَا الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ قَوْمٌ صَالِحُوْنَ قَلِيْلٌ فِيْ نَاسِ سُوْءٍ كَثِيْرٍ مَنْ يَعْصِيْهِمْ اَكْثَرُ مِمَّنْ يُطِيْعُهُمْ کہ مبارک ہو غرباء کے لیے صحابہ کہتے ہیں کہ ہم نے آپ ؐ سے پوچھا "غرباء" کون؟ آپ ؐ نے فرمایا برے لوگوں کے انبوہ کثیر میں سے صالحین کی ایک جماعت ان کی ماننے والے تھوڑے ہوں گے اور مخالفت کرنے والے بہت زیادہ لَهُمْ اَقَلُّوْنَ عَدَدًا "وَاَعْظَمُوْنَ عِنْدَ اللهِ قَدْرًا کہ وہ تعداد کے لحاظ سے کم لیکن اللہ کے ہاں مرتبے کے اعتبار سے اول درجہ کے لوگ

فرماتے ہیں کہ ان کا اس کے علاوہ اور کیا جرم ہے؟ کہ وہ حدیث رسول ؐ کی خاطر اماموں کے اقوال رد کرتے ہیں لیکن تمہاری طرح امام کے قول کی خاطر حدیث رسول کو رد نہیں کرتے اگر وہ تمہاری پیروی میں حدیث رسول ؐ رد کر دیتے تو تم خوش ہو جاتے اور گواہی دیتے کہ یہ لوگ سچے اہل ایمان ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸ لَمّاَ تَعَزَّتُم اِلٰی الاَ شَاخِ ○ وَانحاذ وَ اِلیٰ المَبعُوثِ بِالقُراٰنِ

۲۹ نَسَبُو اِلَیہِ دُونَ کُلِّ مَقَالَتِہٖ ○ اَوحَالَتِہٖ اَوقَائِلٍ وَمَکَانٍ

۳۰ ھٰذَا اِنتِسَابُ اَولیٰ التَفَرُّقِ ○ نِسبَتُہٗ مِن اَربَعٍ مَعلُومَۃٍ التِبیَانِ

۳۱ فَلِذَا غَضِبتُم حَیثُ مَا نَتَسَبُوا ○ اِلیٰ خَبرِ الرَّسُولِ نِسبَتَہٗ اِلاَّ حَسَانٍ

۳۲ فَوَضَعتُم لَھُم مِنَ الاَلقَابِ مَا ○ تَستَقبِحُونَ وَذَا مِنَ العُدوَانِ

ترجمہ

۲۸ جب تم اپنے شیوخ اور ائمہ کی طرف لپکے تو وہ وحی الٰہی کے امین حضرت رسول مقبولؐ کی طرف لپک گئے

۲۹ انہوں نے اپنی نسبت رسول کریم کی طرف کر کے تمام اقوال' شخصیات' مقامات سے اپنی نسبتیں ختم کر لیں

۳۰ یہ نسبت یعنی اہل حدیث ہونا چاروں فرقوں کی طرف نسبت کرنے سے اولیٰ ہے

۳۱ کیا تم اس لیے ان پر غضبناک ہو۔ کہ انھوں نے کمال ایمان داری کا ثبوت دیتے ہوئے اپنی نسبت حدیث رسولؐ کی طرف کر دی

۳۲ اور تم نے ان کے ایسے القاب تجویز کیے جن کو تم خود ناپسند کرتے ہو اور یہ سراسر زیادتی ہے

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ اے گروہ مقلدین تم نے اپنی نسبتیں اماموں اور شیوخ کی طرف کر لیں یہ اہل حدیثوں کا امتیاز ہے کہ وہ شخصیت پرستی سے آزاد ہو کر حضرت رسول مقبولؐ کی غلامی پر خوش ہو گئے انہوں نے فرمان رسولؐ کی محبت میں تمام اماموں اور شیوخ سے نسبتیں ختم کر لیں اور اپنے آپ کو حنفی' شافعی' مالکی' حنبلی یا قادری' رفاعی' عدوی نہیں کہلایا اگر انہوں نے رسول کریم کے علاوہ کسی سے نسبت کرنی ہوتی تو اپنے آپ کو حنفی' شافعی کی بجائے صدیقی' فاروقی کہلواتے لیکن اہل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث کہلوانے سے بڑھ کر کوئی نسبت نہیں ہو سکتی۔ تم نے اس لیے ان پر غصہ کیا کہ وہ تمہاری طرح حنفی شافعی کہلانے کی بجائے اہل حدیث کیوں کہلاتے ہیں اس لیے تم ان کے مختلف القاب تجویز کرتے ہو

(اس دور میں پتہ نہیں کیا کیا نام دیتے تھے لیکن آج کل انہیں وہابی' نجدی گستاخ وغیرہ کا لقب دیتے ہیں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۳ هُم يُشهِدُونَ كُم عَلىٰ بُطلَانِهَا ○ أَتَشهَدُ وِنَهُم عَلىٰ البُطلَانِ

۱۳۴ مَا ضَرَّهُم وَاللهِ بُغضُكُم لَهُم إِذ ○ وَافَقُوا حَقًّا رِضَا الرَّحمٰنِ

۱۳۵ يَا مَن يُعَادِ بِهِم لِأَجلِ مَآكِلٍ ○ وَمَنَاصِبٍ وَرِيَاسَتِهِ الإِخوَانِ

۱۳۶ تَهنِيكَ هَا تِيكَ العَدَاوَةُ كَم بِهَا ○ مِن حَسرَةٍ وَمَذَلَّةٍ وَهَوَانِ

ترجمہ

۱۳۳ وہ تمہیں (حدیث رسولؐ) کی بنا پر (قول امامؒ) کے غلط ہونے پہ آگاہ کرتے ہیں کیا تم بھی قول امام کی وجہ سے حدیث کے غلط ہونے پر آگاہ کر سکتے ہو

۱۳۴ اللہ کی قسم جب تک وہ خوشنودی باری تعالیٰ کی خاطر حق پر قائم رہیں گے اس وقت تک تمہارا بغض ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا

۱۳۵ اے وہ انسان جو محض حلوے، مانڈے اڑانے اور مسند امامت و مشیخت پر فائز رہنے اور اپنے پرستاروں میں جھوٹی عزت و شہرت کی خاطر ان سے عداوت رکھتا ہے

۱۳۶ تجھے یہ عداوت مبارک ہو جس کے بدلے حد درجہ کی ذلت، حسرت اور خواری حاصل ہوگی

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ اے گروہ مقلدین تم نے خواہ مخواہ ان کے ساتھ خدا واسطے کا بیر رکھا ہوا ہے بتاؤ ان کا گناہ کیا ہے؟ یہی کہ وہ حدیث رسول کی موجودگی تمہارے شیوخ اور اماموں کے اقوال نہیں مانتے اللہ کی قسم، تم ان سے جتنا مرضی بغض رکھ لو وہ جب تک خوشنودی رحمٰن کی خاطر ایسا کرتے رہیں گے تم اس وقت تک ان کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتے

اے جاہ و منصب اور عزت و شہرت کی حرص رکھنے اور پیٹ کی خاطر ان سے عداوت رکھنے والے یاد رکھو تجھے ان مخلصین کو تکلیف پہنچانے کے عوض پرلے درجے کی ذلت اور خواری نصیب ہوگی اور اس وقت تو ایڑیاں رگڑ رگڑ کے گا يَا لَيتَنَا أَطَعنَا اللهَ وَأَطَعنَا الرَّسُولَا کہ کاش میں بھی (اماموں، پیروں) کے بجائے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۷ فَاِذَا انقطعتِ الوَسَائِلُ وَانتَهت ○ تِلکَ المآکِلُ فِی سَرِیعِ زَمَانٖ
۱۳۸ فَهُنَاکَ تقرعُ سِنّ نَدمَانٍ ○ عَلَی التفرِیطِ وَقتَ السّمرِ وَالاِمکَانٖ
۱۳۹ وَهُنَاکَ تَعلَمُ مَا بِضَاعتکَ الّتِی ○ حَصّلتها فِی سَالِفِ الازمَانٖ
۱۴۰ اِلاَّ الوَبَالُ وَالحَسَرَاتُ وَالخُسرانُ ○ عِندَ الوَضعِ فِی المِیزَانٖ
۱۴۱ وَاللّٰهِ مَا یُنجِیکَ مِن سِجنِ الجَحِیمِ ○ سِوَی الحَدِیثِ وَمُحکَمِ القُرانٖ

۱۳۷ جب یہ وسائل منقطع ہو جائیں گے اور شکم بری کے ذرائع جلد ہی ختم ہو جائیں گے

۱۳۸ اس وقت یعنی دنیا سے کوچ کے وقت تو اپنے کیے پر پچھتائے گا اور ندامت کے دانت پیسے گا

۱۳۹ وہاں تجھے پتہ چل جائے گا کہ تو ماضی میں کیا پونجی لے کر حاضر ہوا

۱۴۰ بس تیرے پاس ترازو میں رکھنے کے لیے وبال حسرت اور گھاٹے کے سوا کچھ نہ ہو گا

۱۴۱ اللہ کی قسم تجھے جہنم کی قید سے سوائے قرآن کی محکم آیات اور حدیث صحیح کے کوئی نہ بچا سکے گا

فرماتے ہیں کہ جب مستقبل قریب میں شکم پرستی کے وسائل ختم ہو جائیں گے اور ان مناصب سے ہاتھ دھونے پڑیں گے تو اسی وقت تو ان کرتوتوں کو یاد کر کے روئے گا اور ندامت کے دانت پیسے گا جب تو قبر میں منکر نکیر اور حشر میں مالک کائنات کے سامنے پیش ہو گا تو تجھے اپنی وقعت اور پونجی کا پتہ چل جائے گا انبیاء و رسل تو اسی دنیا میں توحید کی تبلیغ کی خاطر پتھر اور روڑے کھاتے رہے اور تو موحدین کی عداوت کے صلے حلوے مانڈے کھاتا رہا بس تیرے پاس ترازو میں رکھنے کے لیے وبال اور حسرت کے علاوہ کچھ نہ ہو گا اے نادان اب بھی سوچ لے اور یقین کر لے کہ تجھے جہنم جیسے خوفناک جیل خانے سے سوائے قرآن اور حدیث صحیح کے کوئی چیز نجات نہ دلا سکے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل ایمان والسنتہ کی تکفیر کرنے والوں کے جواب میں

۱۴۲ کم ذا التلاعب منکم بالدین ○ والایمان مثل تلاعب الصبیان
۱۴۳ خسفت قلوبکم کما خسفت عقولکم ○ فلا تزکوا علی القرآن
۱۴۴ کم ذا تقولوا مجمل ومفصل ○ وظواھر عزلت عن الایقان
۱۴۵ حتی اذا رأی الرجال اتاکم ○ فاسمع لما یوحی بلا برھان

۱۴۲ دین اور ایمان کے ساتھ، تمہارا کھیل تماشہ کس قدر بچوں کے کھیل کی طرح ہے

۱۴۳ تمہاری عقلوں کی طرح تمہارے دل بھی مسخ ہو چکے ہیں تم قرآن کے نام پر پاک صاف نہ بنو

۱۴۴ تم کتنی مرتبہ کہہ دیتے ہو کہ یہ آیت یقین فراہم نہیں کرتی کیونکہ یہ مجمل مفصل ہے ظاہر ہے

۱۴۵ حتیٰ کہ جب انسانوں کی رائے تمہارے پاس آئے تو تم کہتے ہو اس کی رائے کو وحی سمجھو حالانکہ اس کی دلیل ہی نہیں

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ اے دین اور ایمان کا تمسخر اڑانے والو! تم نے قرآن اور ایمان کو بچوں کا کھیل سمجھ رکھا ہے افسوس کہ تمہاری عقلوں کے ساتھ ساتھ تمہارے دل بھی مسخ ہو گئے تم قرآن کے نام پر کہاں تک لوگوں کو دھوکہ دیتے رہو گے تمہاری روش یہ ہے کہ تم قرآن پہ بھی نہیں ٹھہرتے بلکہ بلا دھڑک بک دیتے ہو کہ یہ آیت یقین فراہم نہیں کرتی کیونکہ یہ مفصل ہے، مجمل ہے۔ ظاہر ہے حقیقت نہیں وحی الٰہی کے امین کی احادیث سے تمہیں یقین نہیں مگر لیکن عقل پرست حکماء و فلاسفہ اور فقہاء کی آراء کو بغیر دلیل کے وحی سمجھ لیتے ہو تمہاری مثال چمگادڑ جیسی ہے جو روشنی کا سامنا نہیں کر سکتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۶ مِثْلَ الخفَا فِيشِ الَّتِي اِنْ جَاءَهَا ○ ضَوْءُ النَّهَارِ فَفِي كُوَى الحِيطَانِ

۱۴۷ عَمِيَتْ عَنِ الشَّمْسِ المُنِيرَةِ لَا ○ تُطِيقُ هُدًا يَتَّهِيهَا اِلَى الطَّيَرَانِ

۱۴۸ حَتَّى اِذَا مَا اللَّيْلُ جَاءَ ظَلَامُهُ ○ جَالَتْ بِظُلْمَتِهِ بِكُلِّ مَكَانِ

۱۴۹ فَتَرَى المُوَحِّدَ حِينَ يَسْمَعُ قَوْلَهُم ○ وَيَرَاهُم فِي مِحْنَةٍ وَهَوَانِ

۱۵۰ وَارَحْمَتَاهُ لِعَيْنِهِ وَلِأُذْنِهِ ○ يَا مِحْنَتَهُ العَيْنَينِ وَالأُذُنَانِ

ترجمہ

۱۴۶ ترجمہ (نور شریعت سے کورے لوگوں کی مثال) چمگادڑوں کی طرح ہے جو دن کی روشنی دیکھ کر دیواروں کے روزنوں میں گھس جاتی ہے

۱۴۷ سورج کی تابناک روشنی سے چمگادڑ اندھی ہو جاتی ہے اور اڑنے کے لیے راستہ نہیں پاتی

۱۴۸ ہاں جب رات کا اندھیرا چھا جائے تو وہ ہر جگہ اڑتی پھرتی ہے

۱۴۹ جب تو موحد مسلمان کو ان کی بات سنتا اور انہیں تنگ و دو اور پستی میں دیکھتا پائے گا

۱۵۰ تو اس وقت اس کی آنکھیں اور کان قابل رحم ہوتے ہیں اور آنکھوں' کانوں کی یہ مصیبت قبولیت کے لائق ہے

توضیح

فرماتے ہیں کہ سورج کی تابناک روشنی میں اکثر امور مکمل کیے جاتے ہیں رات کے اندھیرے میں سکون و آرام سے اکثر جاندار تھکاوٹ دور کرتے ہیں لیکن چمگادڑ کا معاملہ مختلف ہے اسے سورج کی روشنی راس نہیں آتی وہ سورج طلوع ہونے سے پہلے ہی سوراخوں میں گھس جاتی ہے یہی حال کور باطن مقلدین کا ہے اقوال رجال اور ان کی آراء میں خوب دل چسپی لیتے ہیں اور ہمہ تن گوش ہو کر سنتے ہیں لیکن جب حدیث رسول کا تابناک سورج ان کے سامنے آتا ہے تو ان کی آنکھیں چندھیا جاتی ہیں فوراً" وہ اپنے فقہاء اور حکماء کی تقلید کی دیواروں کے سوراخوں میں گھس جاتے ہیں۔ اس وقت توحید پرست کے کان اور آنکھیں قابل دیدنی ہوتی ہیں جب وہ ان سے بحث و تمحیص کر رہا ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۱ اِن قَالَ حقاً کفّروہ وان ○ یقولوا باطلاً نسبوہ للاِ یمانِ
۱۵۲ حتیٰ اِذا ماردہٗ عادوہ ○ مثل عداوۃِ الشیطانِ لِلاِ نسانِ
۱۵۳ قالوا لہ خالفت اقوال الشیوخ ○ ولم یبالوا الخلف للفرقانِ
۱۵۴ خالفتُ اقوال الشیوخ فانتم ○ خالفتم من جاءَ بالقرانِ
۱۵۵ خالفتم قول الرسول وانما ○ خالفتُ من جرّاہ قول فلانِ
۱۵۶ یا حبذا ذاک الخلاف فانہ ○ عین الوفاق لطاعۃِ الرحمٰنِ

ترجمہ

۱۵۱ اگر وہ حق بات کہے تو اسے کافر قرار دیتے ہیں اگر ان کے بڑے غلط کہیں تو اسے ایمان کی طرف منسوب کرتے ہیں

۱۵۲ جب وہ ان کے اقوال رد کر دے تو اس سے ایسی عداوت رکھتے ہیں جیسی شیطان کو انسان سے ہے

۱۵۳ اسے کہتے ہیں تو نے بزرگوں کا قول رد کیا ہے لیکن خود اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ ہم قرآن کی آیات رد کر رہے ہیں

۱۵۴ (وہ موحد مسلمان جواب دیتا ہے) کہ میں نے بزرگوں کے اقوال کی خلاف ورزی کی ہے تو تم نے وحی الٰہی کے امین کی خلاف ورزی کی ہے

۱۵۵ تم نے رسول اللہ کے ارشاد کی مخالفت کی ہے اور میں نے تو وحی الٰہی کے امین کی خاطر تمہارے پیشوا کی مخالفت کی ہے

۱۵۶ سبحان اللہ! یہ کتنا مبارک اختلاف ہے جو اللہ کی اطاعت اور اس کی موافقت پر مبنی ہے

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ انہیں شرم نہیں آتی کہ وہ بے چارہ حق بات کہتا ہے جس کے دلائل قرآن و حدیث میں موجود ہیں اسے کافر قرار دیتے ہیں اور ان کے بڑے بلا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلیل غلط بات کہیں تو اسے عین ایمان کہتے ہیں جب سچا متبع الرسول ان کا رد کرے تو اس سے اتنی عداوت رکھتے ہیں جتنی شیطان کی انسان سے ہے۔ اسے کہتے ہیں کہ تو نے بزرگوں کے اقوال رد کیے ہیں لیکن کور باطن خود بڑی ڈھٹائی حدیث رسول رد کرتے ہیں اور اپنے کیے پر کبھی خوف خدا نہیں کرتے وہ جواباً" کہتا ہے دیکھو کس نے گھناؤنے جرم کا ارتکاب کیا' تم نے یا میں نے! تمہارا جرم یہ ہے کہ تم نے بڑی جرات سے حکم رسول ؐ ٹھکرایا اور میرا جرم یہ ہے کہ میں نے حدیث رسول ؐ ملنے کی وجہ سے تمہارے بزرگوں کے غلط اقوال کو ردّ کیا ہمیں اس اختلاف پر خوشی ہے جو ہم نے خوشنودی رحمٰن کی خاطر کیا ہے سبحان اللہ یہ کتنا مبارک اختلاف ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٥٧ اَوَمَا عَلِمتَ بِاَنَّ اَعدَاءَ الرَّسُولِ ○ عَابُوا عَلَيهِ الخُلفَ بِالبُهتَانِ

١٥٨ لِشُيُوخِهِم وَلِمَا عَلَيهِ قَد مَضَى ○ اَسلَافُهُم فِي سَالِفِ الاَزمَانِ

١٥٩ مَا العَيبُ اِلَّا فِي خِلَافِ النَّصِّ ○ لَا رَأيِ الرِّجَالِ وَفِكرَةِ الاَذهَانِ

١٦٠ اَنتُم تَعِيبُونَنَا بِهٰذَا وَهُوَ ○ مِن تَوفِيقِنَا وَالفَضلُ لِلمَنَّانِ

١٦١ فَليَهنِئكُم خُلفُ النُّصُوصِ وَيُهنِئنَا ○ خُلفُ الشُّيُوخِ اَيَستَوِي الخُلفَانِ

ترجمہ

١٥٧ کیا تو نہیں جانتا کہ دشمنان رسولؐ نے آپؐ پر خلاف ورزی کا الزام لگایا

١٥٨ کہ یہ ہمارے بڑوں کی خلاف ورزی کرتا ہے اور ان (اعمال و عقائد کی) بھی جن پر وہ پرانے وقتوں سے کاربند تھے

١٥٩ قرآن و سنت کی واضح نصوص کی خلاف ورزی بہت بڑا عیب ہے لوگوں کی آراء اور ذہنی اختراعات نہ ماننا کوئی عیب نہیں

١٦٠ تم ہمیں اس بات کا عیب لگاتے ہو حالانکہ یہ چیز ہمیں اللہ کے فضل اور توفیق سے نصیب ہوئی ہے

١٦١ پس تمہیں اللہ و رسول کی احکام کی خلاف ورزی مبارک ہو اور ہمیں تمہارے بزرگوں کی کیا یہ دونوں اختلاف برابر ہیں؟

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ منکرین قرآن و سنت کا یہ پرانا دستور ہے کہ جو کوئی انہیں کتاب اللہ یا حدیث رسول اللہؐ پیش کرے تو وہ اسے تسلیم کرنے کی بجائے اسے کوسنا شروع کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تو ہمارے بزرگوں سے زیادہ عقل مند ہے وہ کوئی غلط تھے اور یہی الزام مشرکین نے آنحضرتؐ پر لگایا تھا کہ یہ ہمارے بزرگوں اور ان کے عقائد و اعمال کا مخالف ہے افسوس ہے کہ وہ الٹا ہمیں کہتے ہیں کہ اگر ان میں بزرگوں کی خلاف ورزی کا عیب نہ ہوتا تو یہ اچھے لوگ ہوتے حالانکہ بزرگوں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اقوال اور ان کی ذہنی کاوشوں کو نہ ماننا کوئی جرم نہیں ہاں وحی الٰہی کے امین کی مستند احادیث کو نہ ماننا جرم ہے یہ لوگ ہمارے جس عمل (قرآن و حدیث سے ٹکرانے والے اقوال کو رد کرنے) کو ہمارا عیب گردانتے ہیں' ہم اس کو محض اللہ کا فضل سمجھتے ہیں اے قرآن و سنت کے مقابلے میں بزرگوں کی ماننے والو تمہیں قرآن و سنت کی خلاف ورزی مبارک ہو اور ہمیں تمہارے بزرگوں کی' کیا یہ دونوں خلاف ورزیاں برابر ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲ وَاللّٰہِ مَا تَسْوِیْ عُقُوْلُ جَمِیْعِ ○ اَھْلِ الْاَرْضِ نَصًّا صَحَّ ذَا تِبْیَانِ

۴۳ حَتّٰی نُقَدِّمَھَا عَلَیْہِ مُعْرِضِیْنَ ○ مُتَاَوِّلِیْنَ مُحَرِّفِیْ الْقُرْاٰنِ

۴۴ وَاللّٰہِ اِنَّ النَّصَّ فِیْمَا بَیْنَنَا ○ لَاَجَلُّ مِنْ اٰرَاءِ کُلِّ اِنْسَانِ

ترجمہ

۴۲ اللہ کی قسم روئے زمین کے انسانوں کی عقلیں مل کر بھی (مستند حدیث رسولؐ) اور
قرآنی نص کے برابر نہیں ہو سکتیں

۴۳ (ہمیں کیا پڑی کہ) ہم بڑوں کی کج فکری کو قرآن پر مقدم کریں اور قرآن سے
اعراض کرنے والے اور تاویل و تحریف کرنے والے بن جائیں

۴۴ اللہ کی قسم قرآن و سنت کی نصوص ہمارے لیے انسانوں کی آراء کا نعم البدل
ہیں۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ کسی بڑے کی کج فکری کو قرآن و سنت کے مقابلے میں پیش کرنا حماقت ہے کیونکہ سورج کے ہوتے ہوئے چراغ جلا کر راستہ تلاش کرنا سراسر بیوقوفی ہے جس طرح روئے زمین کے چراغ مل کر بھی سورج کی روشنی کا مقابلہ نہیں کر سکتے اس طرح ساری کائنات کے انسانوں کی عقلیں مل کر بھی قرآن کی صریح نص اور مستند حدیث رسولؐ کا مقابلہ نہیں کر سکتیں اس لیے ہمیں کیا پڑی کہ ہم کسی انسان کے قول کو درست ثابت کرنے کے لیے قرآن کی تاویل یا تحریف کریں اور قرآن سے اعراض کرنے والے بن جائیں انسان کے حق میں اس سے بڑھ کر بد نصیبی اور کیا ہو سکتی ہے۔ رب العزت اور اس کے مقدس رسولؐ کی باتوں کو اپنے بڑوں کے رحم و کرم پر چھوڑے اگر وہ کہیں تو مان لے اگر وہ انکار کریں تو منکر ہو جائیں۔ ہم اہل حدیث پر اللہ کا بے پایاں فضل و کرم ہے کہ ہمارے پاس لوگوں کے اقوال و آراء کے بدلے قرآن و سنت کے گوہر ہائے گرانمایہ ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۵ مِن سَبِّهِم اَهلَ الحدِيثِ وَدِينِهِم ○ اَخذَ الحدِيثِ وَتَركَ قَولِ فُلانِ

۱۶۶ يَا اُمَّةً غَضَبُ الاِلٰهِ عَلَيهِم ○ اَلِاَجلِ هٰذَا تَشتُمُوهُ بِهَوانِ

۱۶۷ تَبًّا لَكُم اِذ تَشتُمُونَا زَوَامِلَ ○ الاِسلامِ حِزبَ اللّٰهِ وَالقُرآنِ

۱۶۸ وَسَبَبتُمُوهُم ثُمَّ لَستُم كُفوَهُم ○ فَرَأَوا مَسَبَّتَكُم مِن نُقصَانِ

۱۶۹ هٰذَا وَهُم قَبِلُوا وَصِيَّةَ رَبِّهِم ○ فِي تَركِهِم لِمَسَبَّةِ الاَوثَانِ

۱۷۰ حِذَارَ لِمُقَابَلَةِ القَبِيحَةِ مِنهُم ○ بِمَسَبَّةِ القُرآنِ وَالرَّحمٰنِ

ترجمہ

۱۶۵ وہ اہل حدیث اور ان کے مسلک کو اس لیے گالی دیتے ہیں کہ وہ حدیث رسولؐ لے لیتے ہیں اور قول ترک کر دیتے ہیں

۱۶۶ اے (بدنصیب) مقلدو تم پر غضب الٰہی ٹوٹ پڑے کیا تم حدیث رسول قبول کرنے کے جرم میں انہیں گالی دیتے ہو

۱۶۷ تمہارے لیے ہلاکت ہو، تم اسلام قرآن اور اللہ کے سچے تابعداروں کو گالی دیتے ہو

۱۶۸ اور تم انہیں گالی دیتے ہو پھر تم ان کے برابر بھی نہیں ہو انہوں نے تمہیں گالی دینا اپنا نقصان سمجھا

۱۶۹ یہ اس لیے کہ انہوں نے اپنے رب کی وصیت قبول کی ہے کہ مشرکین کے جھوٹے خداؤں کو گالی نہ دو

۱۷۰ ان کے قبیح مقابلہ سے بچنے کے لیے کہ وہ قرآن اور رحمٰن کو گالی دینا شروع کر دیں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ بزرگوں کے مقلد' اہل حدیثوں کو حدیث لینے اور قول امام ترک کرنے پر گالیاں دیتے ہیں اے بدنصیبو! اپنے رویے پر نظر ثانی کرو کہیں تم پر غضب الٰہی نہ ٹوٹ پڑے کیونکہ تم فاسقوں' منافقوں' کافروں کو گالی دینے کی بجائے اسلام' قرآن اور اللہ والوں کو گالیاں دیتے ہو۔ حالانکہ تم ان کے کفو (برابر) بھی نہیں ہو وہ بھی تمہیں گالیاں دے سکتے تھے لیکن اللہ کے اسی فرمان کو یاد کر کے خاموش رہ گئے کہ مشرکوں کے جھوٹے خداؤں کو گالی نہ دو مبادا وہ تمہارے سچے رب کو گالی نہ دینے لگیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۱ـ وَكَذَا كَ اَصحَابُ الحَدِيثِ ○ فَاِنَّهُم ضُرِبَت لَهُم وَلَكُم بِذَا مَثَلاَنِ
۱۷۲ سَبُّوكُم جُهَالُهُم فَسَبَبتُم ○ سُنَنَ الرَّسُولِ وَعَسكَرَ الاِيمَانِ
۱۷۳ وَصَدَدتُم سُفَهَا نَكُم عَنهُم ○ وَعَن قَولِ الرَّسُولِ وَذَا مِنَ الطُّغيَانِ
۱۷۴ وَدَعَوتُمُوهُم لِلَّذِى قَالَ ○ لَتَنَا لاَشيَاخُ لَكُم بِالخَرصِ وَالحُسبَانِ

ترجمہ

۱۷۱ اسی طرح اہل حدیثوں کا معاملہ ہے ان کے لیے اور تمہارے لئے مندرجہ بالا مثال بھی کی ہے۔

۱۷۲ ان کے نادانوں نے تمہیں گالی دی تو تم نے سنن رسول اور ایمان کے لشکر کو گالیاں دیں

۱۷۳ اور تم نے اپنے بیوقوفوں کو ان کے پاس بیٹھنے اور حدیث رسول قبول کرنے سے روک دیا اور یہ زیادتی ہے

۱۷۴ اور تم نے اہل حدیثوں کو اپنے بزرگوں کی رائے اور قیاس کی طرف دعوت دی

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ اے گروہ مقلدین تمہارا اور اہل حدیث کا معاملہ بھی اسی طرح ہے ان کے نادانوں نے تمہارے بزرگوں کے غلط اقوال کا مذاق اڑایا تو تم نے حدیث رسولؐ اور ایمان کے لشکر کا مذاق اڑایا اور تم نے اپنے جہال کو اقوال رسولؐ قبول کرنے سے اور اہل حدیثوں کے پاس بیٹھنے سے روک دیا بلکہ تم نے اپنے اماموں اور بزرگوں کے غلط اقوال کی طرف انہیں دعوت دی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۵ فَاَبوا اِجابَتکُم وَلَم یَتَحَیَّزُوا ○ اِلاَّ اِلَی الاٰثارِ وَالقُراٰن

۱۷۶ وَاِلیٰ اُولِی العِرفَانِ مِن اَهلِ ○ الحَدِیثِ خُلاصَتا لِانسانِ وَ الاِکَوانِ

۱۷۷ قَومُ اَقَامَهُمُ الاِ لٰهُ لِحِفظِ هذَا ○ الدِّینِ مِن ذِی بِدعَتِ الشَّیطانِ

۱۷۸ وَاَقامَهُم حَرَسًا مِنَ التَّبدِیلِ ○ وَالتَّحرِیفِ وَالتَّتمِیمِ وَالنُّقصانِ

۱۷۵ انہوں نے تمہاری اس پیشکش کو ٹھکرا دیا اور سوائے قرآن و حدیث کے کسی کا سہارا نہ لیا

۱۷۶ اور انہوں نے اہل حدیث کے نور عرفان رکھنے والے علماء کی طرف رجوع کیا جو کائنات اور انسانیت کا خلاصہ ہیں

۱۷۷ علماء حدیث یعنی محدثین کرام ایسی قوم ہیں جسے اللہ نے اس دین کو شیطانی بدعات سے پاک کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے

۱۷۸ ان کو اللہ نے پہرے دار بنایا ہے کہ مبادا کوئی زندیق دین رسول میں کمی بیشی اور تغیر و تبدل نہ کر دے

توضیح مطالب

جب تم نے ان مخلصین کو اپنے بزرگوں کی تقلید اور ان کی بیعت کی دعوت دی تو انہوں نے کمال دانش مندی کا ثبوت دیا اور اہل حدیث کے نور عرفان سے بہرہ ور علماء کی طرف رجوع کیا انہوں نے قرآن و حدیث کو گلے لگایا اور تمہاری دعوت رد کر دی۔

اہل حدیث (محدثین کرام) اس دنیا میں انسانیت اور کائنات کا خلاصہ ہیں اللہ نے اس دین کو بدعات سے پاک کرنے کے لیے ان کی ڈیوٹی لگائی ہے اور انہیں اپنے دین اسلام کا پہرے دار بنایا ہے اس بنا پر جب کوئی زندیق' اس دین میں تغیر و تبدل کرتا ہے یا اس میں کمی بیشی کرتا ہے تو یہ لوگ اس کی خوب خبر لیتے ہیں اور اسے ناکام کر دیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل حدیث کو صبر کی تلقین

۱۷۹ فاصبر قلیلا انما ھی ساعۃ ○ یا مثبت الاوصاف للرحمٰن
۱۸۰ فلسوف تجنی اجر صبرک ○ حین تجنی الغیر وزرا لاثم والعدوان
۱۸۱ وتفوز بالزلفٰی لدیہ وجنۃ ○ الماوٰی مع الغفران والرضوان
۱۸۲ لا توحشنک غربۃ بین الوریٰ ○ فالناس کالاموات فی الحسبان

۱۷۹ اے' اللہ کے صفات کمال ثابت کرنے والے' چند گھڑیاں صبر کر

۱۸۰ تو عنقریب اپنے صبر کا اجر پائے گا جب کہ دوسرے ظالم گناہ اور زیادتیوں کا بار اٹھائیں گے

۱۸۱ اور تو اللہ کے ہاں اعلیٰ مقام حاصل کرے گا اور مغفرت و رضامندی کے ساتھ جنت میں ٹھکانہ حاصل کرے گا

۱۸۲ تجھے خلوق کے درمیان اجنبیوں کی طرح رہنا گھبراہٹ میں نہ ڈال دے کیونکہ عام لوگ زندوں میں مردوں کی طرح ہیں

توضیح مولف

فرماتے ہیں کہ اے وہ برگزیدہ انسان جو بغیر کسی تاویل کے اوصاف الٰہی پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کے علیم و خبیر اور سمیع. بصیر ہونے پر یقین رکھتا ہے اور اسے عرش عظیم پر فائز سمجھتا ہے' تو صبر کر یہ دنیا چند روزہ ہے انشاء اللہ جس دن تو اپنے صبر کا اجر وصول کر رہا ہو گا اس روز تجھ پر بہتان لگانے والے اپنے گناہوں اور زیادتیوں کا بوجھ اٹھائیں گے اور تجھے دین پر استقامت کی وجہ سے جنت میں اللہ کے ہاں اعلیٰ مقام نصیب ہو گا آج کل جو لوگ تیرے ساتھ بیگانوں کا سا سلوک کرتے ہیں اور تو ان کی برادری کا ہو کر بھی محض صحیح عقیدہ کی وجہ سے' اجنبی معلوم ہوتا ہے تجھے یہ حالت گھبراہٹ میں نہ ڈال دے کیونکہ ان بے عقلوں کا کیا ہے یہ طعنہ زنی کرنے والے اور اہل حدیث کے برے القاب رکھنے والے ایسے ہی ہیں جیسے زندوں میں مردے پھر رہے ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۳ اَوَمَا عَلِمتَ بِاَنَّ اَھلَ السُّنَّتِہ ○ الغُرَبَاءُ حَقًّا عِندَ کُلِّ زَمَانٍ
۱۸۴ قُل لِی مَتٰی سَلِمَ الرَّسُولُ وَصَحبُہٗ ○ وَالتَّابِعُونَ لَھُم عَلَی الاِحسَانِ
۱۸۵ مِن جَاھِلٍ وَمُعَانِدٍ وَمُنَافِقٍ ○ وَمُحَارِبٍ بِالبَغیِ وَالطُّغیَانِ
۱۸۶ وَتَظُنُّ اَنَّکَ وَارِثٌ لَھُم وَمَا ذُقتَ ○ الاَذٰی فِی نُصرَۃِ الرَّحمٰنِ
۱۸۷ لَو کُنتَ وَارِثَہ لَاٰذَاکَ الاُلٰی ○ وَرِثُوا عَدَاہُ بِسَائِرِ الاَلوَانِ

ترجمہ

۱۸۳ کیا تو نہیں جانتا کہ اہل سنت ہی ہر زمانے میں اصلی غرباء ہیں یعنی دین کو بدعات سے پاک کرنے والے

۱۸۴ مجھے بتا تو سہی کہ حضرت رسول مقبولؐ اور صحابہ کرام اور ان کے نقش قدم پر چلنے والے کب سلامت رہے

۱۸۵ جاہلوں' اناڑیوں اور منافقوں کی بدتمیزیوں سے اور بلاوجہ لڑائی کرنے والوں کی بغاوت اور زیادتی سے

۱۸۶ اور تو اپنے آپ کو رسول کریمؐ اور صحابہ و تابعین کا وارث سمجھتا ہے اور تجھے اللہ کی راہ میں تکلیف نہیں اٹھانی پڑی

۱۸۷ اگر تو ان کا حقیقی وارث ہے تو انبیاءؑ ـت کے وارث تجھے کسی نہ کسی رنگ میں ضرور تکلیف دیں گے

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ اے اپنوں اور پرائیوں کی عداوتوں کا نشانہ بننے والے مسلمان تجھے معلوم ہونا چاہئے کہ اہل سنت ہی صحیح معنوں میں غرباء ہیں جنہیں اللہ کے رسولؐ نے مبارک دی ہے جب خیر البشر امام الانبیاءؐ اور صحابہ کرام و تابعین عظام منافقوں' جاہلوں' اناڑیوں کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ نہ رہ سکے تو ان سے چھوٹے درجے کا مسلمان کب سلامت رہ سکتا ہے اے [illegible] تو انبیاء اور صحابہ کرامؓ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا حقیقی جانشین ہے تو اللہ کی راہ میں تکالیف برداشت کرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار رکھ کیونکہ جب تک انبیاء کی دعوت توحید کے وارث زندہ ہیں اسی وقت تک ابوجہل و ابولہب کی دعوتِ شرک کے وارث آرام سے نہیں بیٹھیں گے وہ انہیں اپنے بتوں کے طریقوں کے مطابق ضرور تکلیف دیں گے اور ان پر بزرگوں کی گستاخی کا الزام دھرتے رہیں گے لہٰذا انبیاء و رسل اور صحابہ و تابعین کے سچے وارث کو ان الزامات سے گھبرانا نہیں چاہئے اور ان کی بدتمیزیوں سے ڈر کر اپنا مشن ترک نہیں کرنا چاہئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امت کے بگاڑ کے وقت سنت پر قائم رہنے والوں کا اجر

۱۸۸ هٰذَا وَلِلْمُتَمَسِّكِينَ بِسُنَّتِهِ الْمُخْتَارِ ○ عِنْدَ فَسَادِ ذِی الْاَزْمَانِ
۱۸۹ اَجْرٌ عَظِيمٌ لَيْسَ يُقَدَّرُ قَدْرُهٗ ○ اِلَّا الَّذِی اَعْطَاهُ لِلْاِنْسَانِ
۱۹۰ فَرَوٰی اَبُوْدَاوٗدَ فِی سُنَنٍ لَّهٗ ○ وَرَوَاهُ اَيْضًا" اَحْمَدُ الشَّيْبَانِی
۱۹۱ اِسْنَادُهٗ حَسَنٌ وَمِصْدَاقٌ لَّهٗ ○ فِی مُسْلِمٍ فَافْهَمْهُ بِالْاِحْسَانِ
۱۹۲ اَثَرًا تَضَمَّنَ اَجْرَ خَمْسِيْنَ امْرَاءً ○ مِنْ صَحْبِ اَحْمَدَ خِيرَةِ الرَّحْمٰنِ

ترجمہ

۱۸۸ یہ بھی سن لو کہ سنت رسول مختار کو امت کے بگاڑ کے وقت مضبوطی سے پکڑنے والوں کے لیے

۱۸۹ اتنا اجر عظیم ہے کہ اس کا اندازہ سوائے ثواب دینے والے کے کوئی نہیں جانتا

۱۹۰ امام ابوداؤد اپنی سنن میں اور امام احمد بن حنبل شیبانی اپنی مسند میں

۱۹۱ ایک حدیث روایت کرتے ہیں جس میں اللہ کے برگزیدہ پچاس اصحاب رسولؐ کے برابر ثواب کا تذکرہ ہے

۱۹۲ اس کی سند حسن ہے اور اس کی تائید مسلم میں ہے اس کو اچھی طرح سمجھ لو

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ خیر الانام حضرت رسول کریمؐ نے مسلمانوں میں ضلالت و گمراہی کے شیوع و ظہور کے وقت سنت کو مضبوطی سے تھامنے والوں کو بشارت دی ہے کہ اس دور میں سنت رسول پر عمل کرنے والے مسلمان کو اس کا اتنا اجر ملے گا جتنا اس سنت پر عمل کر کے پچاس صحابہ اجر حاصل کرتے رہے اس حدیث کو امام ابوداؤد اور امام احمد نے روایت کیا ہے اور اس کی سند حسن ہے اس کی تائید مسلم کی حدیث سے ہوتی ہے (وجہ یہ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ صحابہؓ کے بابرکت دور میں سب لوگ سنت پر آزادی اور اشتیاق سے عمل کرتے تھے نہ ان پر طنز ہوتا تھا نہ سختی لیکن امت میں خرابی اور بے دینی کے دور میں چہرے پر سنت سجانے یعنی داڑھی رکھنے اور رفع الیدین آمین وغیرہ سنن پر عمل کی وجہ سے طنز و تمسخر کے تیر کھانے پڑیں گے بے دینوں کے مذاق اور حقارت آمیز رویہ سے خون کے گھونٹ پینے پڑیں گے اس لیے سنت پر مضبوط رہنے والے کو اتنا اجر ملے گا جتنا پچاس صحابہؓ کو اس سنت پر عمل کی وجہ سے ملا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۳ اِنَّ العِبَادَۃَ وَقتُ ھَرجٍ ھِجرَۃٌ ○ حَقًّا اِلَیَّ وَذَاکَ ذُو بُرھَانٖ

۱۹۴ ھٰذَا لَکُم مِن ھِجرَۃٍ لَکَ اَیُّھَا ○ السُّنِّیْ بِالتَّحقِیقِ لَا بِاَمَانٖ

۱۹۵ ھٰذَا وَکَم مِن ھِجرَۃٍ لَھُم بِمَا ○ قَالَ الرَّسُولُ وَجَاءَ فِی القُراٰنٖ

۱۹۶ وَلَقَد اَتٰی مِصدَاقُہٗ فِی التِّرمِذِیْ ○ لِمَن لَہٗ اُذُنَانِ وَاعِیَتَانٖ

۱۹۷ فِی اَجرِ مُحیِی سُنَّۃٍ مَاتَت ○ فَذَاکَ مَعَ الرَّسُولِ رَفِیقُہٗ بِجِنَانٖ

۱۹۳ کہ فتنہ کے وقت عبادت کرنا میری طرف سچی ہجرت کی طرح ہے اور یہ بات بالتحقیق ہے

۱۹۴ اے اہل سنت مسلمان اس طرح تو بالتحقیق کئی ہجرتیں تیرے لیے ہیں

۱۹۵ یہ بات ذہن رکھ کر بتاؤ کہ حدیث رسول اور قرآن کی نص کے مطابق ان کی کتنی ہجرتیں ہیں

۱۹۵ اور دو کانوں کے ذریعے سن کر یاد رکھنے والوں کو (تسلی کے) لئے ترمذی شریف میں اس بات کی تصدیق بھی ہے کہ مردہ سنت کو زندہ کرنے والا

۱۹۷ کہ مردہ سنت کو زندہ کرنے والے کا اجر یہ ہے کہ جنت میں رسول کریمؐ کے ساتھ

توضیح مطلب

فرماتے ہیں کہ سید الکونین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ فتنہ سے لاتعلق ہو کر عبادت میں مصروف رہنا میری طرف ہجرت کرنے کی طرح ہے اے سنی مسلمان ذرا غور تو کر کہ اس دور میں کتنے فتنے ہیں اور تو ان میں کتنی ہجرتوں کا ثواب حاصل کر رہا ہے اور یہ بھی دیکھ کہ قرآن و سنت کی بنا پر صحابہؓ کو کتنی ہجرتیں نصیب ہوئیں گویا تو صحابہ کی طرح حقیقی مہاجر نہیں بن سکتا لیکن حکماً" تجھے کئی ہجرتوں کا ثواب مل گیا اور اس فضیلت کی تائید حدیث ترمذی سے بھی ہوتی ہے کہ

رسول کریمؐ کی وہ سنت جسے لوگوں نے بھلا دیا ہوا سے از سر نو رواج دینے والا مسلمان جنت میں رسول کریمؐ کے ساتھی ہوگا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۸ هٰذَا وَمِصْدَاقٌ لَهُ أَيْضًا أَتَى ○ فِي التِّرْمِذِيِّ لِمَنْ لَهُ عَيْنَانِ
۱۹۹ تَشْبِيهُ أُمَّتِهِ بِغَيْثٍ أَوَّلٌ ○ مِنْهُ وَآخِرُهُ فَمُشْتَبِهَانِ
۲۰۰ فَلِذَاكَ لَا يُدْرَى الَّذِي ○ هُوَ مِنْهُمَا قَدْ خُصَّ بِالتَّفْضِيلِ وَالرُّجْحَانِ
۲۰۱ وَلَقَدْ أَتَى فِي الْوَحْيِ مِصْدَاقٌ لَهُ ○ فِي الثُّلَّتَيْنِ وَذَاكَ فِي الْقُرْآنِ
۲۰۲ أَهْلُ الْيَمِينِ فَثُلَّةٌ مَعَ مِثْلِهَا ○ وَالسَّابِقُونَ أَقَلُّ فِي الْحُسْبَانِ

۱۹۸ اور آنکھوں والے لوگوں کو اس کی تائید ترمذی کی حدیث میں نظر آئے گی

۱۹۹ کہ امت محمدیہ کی مثال بارش کی طرح ہے کہ (شریعت کی تبلیغ میں) اول حصہ زیادہ لے گا یا آخری www.KitaboSunnat.com

۲۰۰ اسی لیے معلوم نہ ہو سکا کہ فضیلت اور رجحان کے اعتبار سے کون سا دور سبقت رکھتا ہے

۲۰۱ اور قرآن حکیم میں اسی کی تائید آئی ہے کہ اصحاب الیمین پہلوں اور بعد والوں میں کافی ہوں گے

۲۰۲ مگر سابقون السابقون کے مقابلے میں تعداد کے لحاظ سے کم ہوں گے

فرماتے ہیں کہ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میری امت کی مثال بارش کی طرح ہے کہ بعض دفعہ پہلی بارش نفع دیتی ہے اور بعض دفعہ دوسری اس طرح میری امت شریعت غراء کی تبلیغ اور صیانت و حفاظت کے سلسلے میں سعی و کوشش کرے گی لیکن اللہ جانتا ہے کہ امت کا کونسا طبقہ اس سلسلے میں سبقت لے جائے گا اور اس بات کی تائید سورہ واقعہ کے پہلے رکوع سے ہوتی ہے کہ پہلوں میں سابقوں کی تعداد کافی ہوگی اور بعد والوں میں تھوڑی لیکن اصحاب الیمین پہلے لوگوں میں بھی کافی ہوں گے اور دوسروں میں بھی اس طرح مشکلات میں دین پر قائم رہنے والے پہلے طبقہ میں زیادہ تھے اور بعد والوں میں خال خال۔ سابقون الاولون۔ اصحاب الیمین کے مقابلے میں بلند درجات کے مالک ہوں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۳ مَا ذَاکَ اِلَّا اَنَّ تَابِعَهُمْ هُمْ ○ اَلْغُرَبَاءُ لَيْسَتْ غُرْبَتُهُ الْاَوْطَانِ
۲۰۴ لٰكِنَّهَا وَاللّٰهِ غُرْبَتُهُ قَائِمٌ ○ بِالدِّيْنِ بَيْنَ عَسَاكِرِ الشَّيْطَانِ
۲۰۵ فَلِذَاكَ شَبَّهَهُمْ بِهٖ مَتْبُوْعُهُمْ ○ فِي الْغُرْبَتَيْنِ وَذَاكَ ذُوْ تِبْيَانِ
۲۰۶ لَمْ يُشَبِّهُوْهُمْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِهِمْ ○ مِنْ كُلِّ وَجْهٍ لَيْسَ يَسْتَوِيَانِ
۲۰۷ فَانْظُرْ اِلٰى تَفْسِيْرِهٖ الْغُرَبَاءِ ○ بِالْمُحْيِيْنَ سُنَّتَهُ بِكُلِّ زَمَانِ

ترجمہ

۲۰۳ یہ صرف اس لیے کہ سابقون کی پیروی کرنے والے غرباء ہوں گے اور غربت سے مراد وطن کی غربت نہیں

۲۰۴ بلکہ اس سے مراد شیطانی لشکروں کے درمیان رہ کر دین پر ڈٹ جانا ہے

۲۰۵ اسی لیے ان نیک بختوں کے پیغمبر نے ان کو دو غربتوں سے واضح تشبیہ دی ہے

۲۰۶ رسول مقبول نے ان کو ہر حال تمام امور

۲۰۷ غرباء کی تفسیر کی طرف غور کرو اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو ہر زمانے میں مردہ سنت کو رواج دیتے ہیں

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ جس طرح سابقوں کے درجات اس بناء پر بلند ہوئے کہ انہوں نے انبیاء کی رفاقت میں شدید مشکلات اور ضروریات کے وقت جانی و مالی قربانیوں میں سبقت حاصل کی اس طرح امت محمدیہ کے غرباء جو شیطان کے لشکروں میں رہ کر سنت پر ڈٹے رہے انہیں بھی سابقون کی طرح منفرد اعزاز نصیب ہو گا مزید یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ حضرت رسول کریمؐ نے ان غرباء کی کلی فضیلت بیان نہیں کی یہ صحابہ سے بھی افضل ہو جائیں اور ایسا ہو بھی نہیں سکتا کہ امت کا کوئی انسان صحابہ سے بڑھ سکے یا ان کے برابر ہو سکے بلکہ اصل بات یہ ہے کہ فضیلت مقید بھی ہوتی ہے اور مطلق بھی مثلاً ''حضرت آدم کو یہ فضیلت حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں اپنے ہاتھوں سے بنایا لیکن اسی بنا پر وہ سیدنا محمد رسول اللہ پر فضیلت نہیں رکھتے اور نہ ہی کوئی رسول' اپنے اپنے خصائص اور معجزات کی بنا پر سیدنا محمد رسول اللہؐ پر فضیلت حاصل کر سکتا ہے کیونکہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہؐ سب سے افضل ہیں اسی طرح دین پر ثابت قدمی دکھانے والے مسلمانوں میں ہر ایک کو پچاس پچاس صحابہ جتنا ثواب اس لیے ملے گا کہ یہ بے چارے ابلیسی لشکروں کی خباثتوں اور کمینگیوں میں دین کو ہاتھ میں انگارے کی طرح پکڑے ہوں گے اس لیے اللہ ان کا اجر ضائع نہیں کرے گا لیکن انہیں سنت رسول پر عمل کے بدلے مقید فضیلت حاصل ہے مطلق فضیلت تو حضرات صحابہ کرام کا اعزاز ہے رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱ أَنهَارُهَا فِي غَيرِ أُخدُودٍ جَرَت ○ سُبحَانَ مُمسِكِهَا عَنِ الفَيضَانِ
۲ مِن تَحتِهِم تَجرِي كَمَا شَاؤُوا ○ مُفَجَّرَةً وَمَا لِلنَّهرِ مِن نُقصَانِ
۳ عَسَلٌ مُصَفًّى ثُمَّ مَاءٌ ثُمَّ ○ خَمرٌ ثُمَّ أَنهَارٌ مِنَ الأَلبَانِ
۴ وَاللّٰهِ مَا تِلكَ المَوَادُّ كَهٰذِهِ ○ لٰكِن هُمَا فِي اللَّفظِ مُجتَمِعَانِ
۵ هٰذَا وَبَينَهُمَا يَسِيرُ تَشَابُهٍ ○ وَهُوَ اشتِرَاكٌ قَامَ بِالأَذهَانِ

ترجمہ

۱ جنت عدن کی نہریں سطح زمین کے اوپر اوپر جاری ہیں انہیں ادھر ادھر بہنے سے روکنے والی ذات کس قدر پاک ہے۔

۲ وہ نہریں ان کی مرضی موافق پھوٹ کر ان کے محلات کے نیچے چل رہی ہوں گی اور ان میں کسی وقت بھی کمی کا اندیشہ نہیں ہو گا۔

۳ وہ نہریں خالص دودھ' شراب' پانی اور عسل مصفی یعنی صاف شفاف شہد کی ہوں گی۔

۴ اللہ تعالیٰ کی قسم جنت کی نہروں کا مشروب ہمارے ان دنیاوی مشروبات جیسا نہیں ہو گا البتہ نام دونوں کے مشترک ہیں (لطف اور مزے کے اعتبار سے ان سے بدرجہا فائق ہو گا۔)

۵ یہ بات خوب یاد رہے کہ جنتی مشروبات اور دنیاوی مشروبات میں معمولی سی مشابہت ہو گی تاکہ ہمارے ذہنوں میں قائم شدہ تصور بحال رہے (ورنہ لطف اور مزے اور صفائی کے اعتبار دونوں کے درمیان آسمان و زمین کا فرق ہو گا)

توضیح مطالب

حضرت امام ہمام فرماتے ہیں جنت عدن کی نہریں ہماری نہروں کی طرح زمین میں مستطیل یا لمبائی طرز پر گڑھے کھود کر نہیں بنائی گئیں بلکہ وہ علیم و قدیر کی حکمت کاملہ کے مطابق سطح کے اوپر اپنی مقررہ حدود میں بہتی رہیں گی اور بغیر کسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقصان کے اندیشے کے جنتی خوش نصیبوں کی مرضی موافق چلیں گی اور کبھی خشک نہ ہوں گی۔

جنت کی نہروں کا دودھ' پانی' شراب' شہد ہمارے دنیاوی شہد یا دودھ سے لطف اور مزے میں کہیں بڑھ کر ہو گا البتہ رنگت اور مزے میں معمولی مشابہت ہو گی تاکہ ہمارا مشاہداتی اور تجرباتی تصور قائم رہے اور ہم یہ نہ کہیں کہ یہ تو کوئی اور نعمتیں ہیں دودھ وغیرہ نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶ وَلطعامُهُم مَا تشتَهِيهِ نُفوسُهُم ○ وَلحُومُ طَيرٍ نَاعِمٍ وَ سمَانٍ
۷ وَلوَا كِهُ شَتّیٰ بِحَسبِ مُنَاهُم ○ بَا شبَعتهُ كَمَلَت لِلذِی الاِ يمَانٍ
۸ لَحمُ وَخَمرُ وَ النِسَاءُ وَلوَا كِهُ ○ وَ الطِّيبُ مَعَ رَوحٍ وَمَعَ رَيحَانٍ
۹ وَصِحَا نُهُم ذَهَبٌ تَطُوفُ عَلَيهِم ○ بِاكُفِّ خُدَّامٍ مِنَ الوِلدَانٍ

۶ اور ان کا کھانا ان کے من پسند ہو گا اور نرم نازک موٹے پرندوں کا گوشت۔

۷ اور حسب منشا مختلف قسم کے فروٹ اور پھل' اہل ایمان کے کامل سیری سے کھانے کے کیا کہنے۔

۸ گوشت اور شراب' عورتیں اور پھل فروٹ اور خوش بودار پودے ریحان کی خوشبودار ہوا۔

۹ اور چھوٹی عمر کے حسین غلاموں کے ہاتھوں پر رکھے گئے سونے کے طباق ان کے گرد چل رہے ہوں گے۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ جنت میں اہل ایمان کو منپسند غذا وافر مقدار میں میسر ہو گی نرم و نازک اور خوب پلے ہوئے موٹے تازے پرندوں کا گوشت ملے گا اور اہل ایمان جس طرح کامل سیری سے اپنے من پسند فروٹ اور گوشت کھائیں گے اور شراب پئیں گے وہ منظر قابل دیدنی ہو گی اور جو خوشبو انہیں میسر آئے گی اور جس طرح کی حسین بیویاں انہیں ملیں گی ان کی نظیر اس دنیا میں نہیں ملتی۔

اور یہ منظر دیکھتے دیکھتے آنکھوں کو ذرا بھر تھکن نہ ہو گی جب چھوٹی عمر کے موتیوں جیسے حسین اور خوبصورت بچے ان کے درمیان سونے کے طبق لیے پھر رہے ہوں گے اور مومنین ان سے اپنی من پسند مشروب اور کھانے اٹھا رہے ہوں گے

ان جیسی تمام نعمتوں کا سورہ زخرف میں اس طرح آیا ہے

يطافُ عَلَيهِم بِصِحَافٍ مِن ذَهَبٍ وَاكوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشتَهِی الاَ نفُسُ وَتَلَذُّ الاَ عيُنُ وَاَ نتُم فِيهَا خَالِدُونَ وَتِلكَ الجَنَّةُ الَّتِی اُورِثتُمُوهَا بِمَا كُنتُم تَعمَلُونَ لَكُم فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنهَا تَاكُلُونَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰ وَانظُر اِلیٰ جَعلِ اللَّذَ اذ ۃِ ○ لِلعُیُونِ وَشَھوَۃِ لِلنَّفسِ فِی القراٰن
۱۱ لِلعَینِ مِنھَا لَذَّ ۃٌ تَد عُو اِلیٰ ○ شَھوَا تِھَا بِالنَّفسِ وَالاَ سَرا ن
۱۲ سَبَبُ التَنَاوُلِ وَھُوَ یُوجِبُ لَذَّ ۃً ○ اُخرٰی سِوٰی مَا نَالَتِ العَینَان

ترجمہ

۱۰ اور قرآن میں دیکھو کہ کس طرح جنتی نعمتوں کے متعلق دلوں کی چاہت اور آنکھوں کی لذت بیان ہوئی ہے۔

۱۱ لذت اور چاہت دو جدا جدا چیزیں ہیں آنکھوں کی لذت' دل کی چاہت کو مہمیز لگائے گی۔

۱۲ آنکھوں کو حاصل ہونے والی لذت ہی کوئی کم درجہ کی چیز نہیں لیکن ان مشروبات اور مطعومات کو چکھنے یا کھانے سے جو لذت آئے گی وہ منفرد قسم کی ہو گی۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ ان کے سامنے سونے کے طباق اور پیالے چل رہے ہوں گے اور ان میں دلوں کی چاہت اور آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ہو گا۔ آنکھوں کو سامان لذت دیکھ کر جو سرور حاصل ہو گا وہ اپنی جگہ لیکن جو لذت کھاتے اور پیتے وقت حاصل ہو گی وہ اس سے کہیں زیادہ ہو گی جو آنکھوں کو دیکھ کر حاصل ہو گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنتی مشروبات کا بیان

۱۳ يُسقون فيها من رحيقٍ ختمهُ ○ بالمسك أوّلهُ كمثل الثاني
۱۴ من خمرة لذّت لشاربها بلا ○ غولٍ ولا داءٍ ولا نقصانِ
۱۵ والخمر في الدنيا فهذا وصفها ○ تغتال عقل الشارب السكرانِ
۱۶ وبها من الادواء ما هي أهله ○ ويخاف من لذي الوجدانِ
۱۷ فنفى لنا الرحمٰن أجمعها عن ○ الخمر التي في عدن جنتنا الحيوانِ

ترجمہ

۱۳ وہاں انہیں خالص اور خوشبودار شراب پلائی جائے گی جس پر کستوری کی مہر لگی ہو گی اور اس کے ہر گھونٹ کی لذت پہلے گھونٹ جیسی ہو گی۔

۱۴ اس شراب کے پینے والے کو لذت ہی لذت نصیب ہو گی' مدہوشی اور بیماری اور نقصان نہیں ہو گا۔

۱۵ اور اس دنیا کی شراب کا یہ خاصہ ہے کہ وہ شرابی انسان کی عقل پر پردہ ڈال دیتی ہے۔

۱۶ اور اس کے ساتھ ساتھ اور بیماریاں بھی ہیں جو [illegible] کا خاصہ ہیں اور اس شراب سے صاحب وجدان کے بیوقوف ہونے کا خطرہ مسلط رہتا ہے۔

۱۷ اللہ تعالیٰ نے جنت والے خوش نصیبوں کی شراب کو ان خرابیوں سے پاک کر دیا ہے۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ جنت کی سربمہر شراب کے کیا کہنے جو خالص اور خوشبودار ہونے کے ساتھ ساتھ حد درجہ لذت والی ہو گی اس پر جو مہر لگی ہو گی وہ بھی کستوری کی ہو گی اس شراب کے پینے والوں کو جتنا لطف پہلے گھونٹ سے ہو گا اتنا ہی بعد والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھونٹوں سے ہوگا اس کے پینے سے نہ بیماری ہوگی نہ مدہوشی اور نہ نقصان جبکہ دنیا کی شراب خانہ خراب کا یہ وصف ہے کہ یہ اپنے پینے والے کی عقل سلب کر لیتی ہے اور اس کے علاوہ دوسری خرابیاں اور بیماریاں بھی ہیں جو صاحب وجدان کی بیوقوفی کا سبب بنتی ہیں۔

لیکن جنت کی شراب کو اللہ نے ہمارے لیے (انشاء اللہ) ان سب خرابیوں سے پاک کر دیا ہے قرآن میں ہے **يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ** کہ ان کے درمیان سدا رہنے والے بچے آبخوروں اور جگوں اور خالص پاکیزہ شراب سے چھلکتے ہوئے جام لیے پھر رہے ہوں گے۔ اس شراب کے پینے سے نہ سردرد ہوگی نہ عقل ماؤف ہوگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸ وَشَرَابُهُم مِن سَلسَبِیلٍ مَزجُہ ○ الکَافُورُ کَشَرَابِ ذِی الاِحسَانِ

۱۹ ھٰذَا شَرَابُ اُولِی الیَمِینِ ○ وَلٰکِنَّ الاَبرَارُ شَرَابُھُم شَرَابٌ ثَانٍ

۲۰ بُعَیدَ تَسنِیمٍ سَنَامُھُم شَرَابُھُم ○ شُربُ المُقَرَّبِ خَمرَۃُ الرَّحمٰنِ

۲۱ صُفِّیَ المُقَرَّبُ سَعیَہ فَصَفٰی لَہ ○ ذَاکَ الشَّرَابُ فَتِلکَ تَصفِیَتَانِ

۲۲ لٰکِنَّ اَصحَابُ الیَمِینِ فَاھلُ ○ مَزجٍ بِالمُبَاحِ وَلَیسَ بِالعِصیَانِ

۲۳ مُزِجَ الشَّرَابُ لَھُم کَمَا مَزَجُوا ○ ھُمُ الاَعمَالُ ذَاکَ المَزجُ
بِالمِیزَانِ

۲۴ ھٰذَا وَذُو التَّخلِیطِ مَزجًا اَمرُہ ○ وَالحُکمُ فِیہِ لِرَبِّہِ الدَّیَّانِ

ترجمہ

۱۸ اور ان کی شراب ایک بہتے ہوئے چشمے سے ہوگی جس میں کافور کا ذائقہ ملا ہوا ہو
گا اور یہ کافور محسنین کا مشروب ہوگا۔

۱۹ یہ مشروب تو داہنے ہاتھ میں اعمال نامہ رکھنے والوں کا ہوگا لیکن ابرار کا مشروب
دوسرا ہوگا۔

۲۰ وہ مشروب تسنیم چشمہ کی آمیزش والا ہوگا یہ اعلیٰ درجہ کا مشروب مقربین کے لیے
مختص ہے اور یہ مقرب لوگ اللہ کے محبوب بندے ہیں جو اللہ کے نام پر تن 'من'
دھن قربان کر گئے۔

۲۱ اللہ کے مقرب بندے نے اپنی نیکی کو ہر قسم کی ریا و نمود دنیاوی اور طمع و لالچ سے
پاک صاف رکھا ہوگا اس لیے اللہ نے ان کے لیے یہ مشروب خالص رکھا تاکہ
خالص کا بدلہ خالص بن جائے۔

۲۲ لیکن اصحاب الیمین آمیزش والے ہیں چونکہ انہوں نے مباحات کو اختیار کیا ہوگا
گناہ نہ کیا ہوگا (اس لیے وہ ملے جلے ذائقے والے مشروب کے حق دار ہوں گے)

۲۳ ان کے مشروب میں تسنیم کی آمیزش ہوگی کیونکہ انہوں نے اپنے اعمال میں
مقربین کے اعمال کو بھی ملایا ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴ اور یہ بھی ملحوظ خاطر رہے کہ محسنین کو مقربین کے خالص چشمہ تسنیم کی آمیزش ملنا اللہ کا حکم ہے اور اس معاملے میں خالق کائنات کا حکم ہی یہی ہے۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ محسنین کو سلسبیل چشمہ سے ایسا مشروب ملے گا جس میں کافور کی آمیزش ہوگی اور ابرار لوگوں کو کافوری چشمہ جو اعلیٰ درجہ کا چشمہ ہے' کا مشروب عام طور پر ملے گا اور اس میں تسنیم چشمہ کی ملونی ہوگی اور مقربین کو خالص تسنیم کا مشروب پینے کو ملے گا' مقربین کو خالص تسنیم چشمہ کا مشروب اس لیے ملے گا کہ انھوں نے مباح چیزوں کو اختیار نہ کیا ہو گا بلکہ دنیا کی تمام چیزوں سے صبر کر کے وقت پاس کیا ہو گا اور اعلیٰ درجہ کے اعمال بغیر دنیاوی طمع و لالچ اور ریا و نمود سرانجام دیئے ہوں گے اس لیے ان کو خالص رضائے الٰہی کے لیے کی جانے والی نیکیوں کے بدلے خالص مشروب ملے گا باقی عام محسنین اور ابرار لوگوں نے چونکہ نیک کاموں کی بدولت آخرت کے ساتھ ساتھ دنیاوی لذتوں سے بھی فائدہ اٹھایا ہو گا اس لیے ان کو ملونی والا مشروب پلایا جائے گا۔

قرآن میں ہے **اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ۔ عَلَى الْاَرَآئِكِ یَنْظُرُوْنَ تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِیْمِ۔ یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ۔ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ وَفِیْ ذٰلِكَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ۔ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِیْمٍ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ۔** بیشک ابرار مومنین نعمتوں میں ہوں گے' تختوں پر بیٹھے ہوئے دیکھ رہے ہوں گے۔ تو ان کے چہروں پر نعمتوں کی تازگی پہچان لے گا۔ ان کو خالص سربمہر شراب پلائی جائے گی جس کی مہر کستوری سے ہوگی اس کے حصول میں منافست کرنے والوں کو منافست کرنی چاہئے اور اس میں آمیزش ہوگی تسنیم چشمہ کی یہ ایک چشمہ ہے جس سے مقرب لوگ پئیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل جنت کے کھانے اور پینے کے ہضم ہونے کا بیان

۲۵ ھَذَا وَتَصرِیفُ المَاکِلِ مِنھُم ○ عَرقٌ یَفِیضُ لَھُم مِنَ الاَبدَانِ

۲۶ کَرَوَائِحِ المِسکِ الَّذِی مَا فِیہِ ○ خَلطٌ غَیرِہِ مِنَ سَائِرِ الاَلوَانِ

۲۷ فَتَعُودُ ھَا تِیکَ البُطُونُ ضَوَامِرًا ○ تَبغِی الطَّعَامَ عَلٰی مُدَی
الاَزمَانِ

۲۸ لَا غَائِطٌ فِیھَا وَلَا بَولٌ وَلَا ○ مَخطٌ وَلَا بَصَقٌ مِنَ الاِنسَانِ

۲۹ وَلَھُم جُشَاءٌ رِیحُہُ مِسکٌ یَکُونُ ○ بِہٖ تَمَامُ الھَضمِ بِالاِحسَانِ

۳۰ ھَذَا وَھُوَا صَحَّ عَنہُ فَوَاحِدٌ ○ فِی مُسلِمٍ وَلِاَحمَدَ الثَّانِی

ترجمہ

۲۵ یہ (بھی یاد رکھو کہ) ان کا کھانا اور پینا' پسینہ بن کر ان کے بدنوں پر بہہ پڑے گا۔

۲۶ اور ان کے پسینہ کی بو کستوری کی طرح ہوگی جس میں کسی رنگ کی آمیزش نہ ہو۔

۲۷ (پسینہ بہتے ہی) وہ بھرے پیٹ ایسے خالی ہو جائیں گے گویا وہ مدت دراز سے کھانے کے طلب گار ہوں۔

۲۸ نہ وہاں بیت الخلاء جانے کی ضرورت ہوگی نہ پیشاب کی اور نہ کسی انسان کو بلغم اور تھوک آئے گی۔

۲۹ وہاں انہیں ایسا ڈکار آئے گا جس کی بو کستوری جیسی ہوگی اس ڈکار سے کھانا آرام سے ہضم ہو جائے گا۔

۳۰ یہ دونوں روایتیں آپ سے صحیح سند سے مروی ہیں ایک مسلم میں ہے اور دوسری مسند احمد میں ہے۔

توضیح مطالب

حضرت امامؒ فرماتے ہیں کہ (دین پر استقامت دکھانے والے) اہل جنت کا کھانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور پینا' پسینہ بن کر ان کے بدنوں سے خارج ہو جائے گا اور اس پسینے سے کستوری کی خوشبو آئے گی اور انہیں ایک خوشبودار ڈکار آئے گا جس سے کھانا مکمل طور پر آرام سے ہضم ہو جائے گا اور پیٹ ایسے دبلے پتلے ہو جائیں گے کہ گویا انہیں مدت دراز سے کھانے کی طلب ہے جنتی میووں اور من پسند گوشتوں اور مشروبات کے پسینہ بن کر خارج ہونے اور خوشبودار ڈکار آنے پر کھانا ہضم ہونے کی دونوں روایات صحیح ہیں ایک مسند احمد میں ہے اور دوسری مسلم شریف میں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنتی بیویوں (حوروں) کا بیان

۳۱ فاسمع صفات عرائس الجنات ○ ثم اختر لنفسک یا اخا العرفان
۳۲ حور حسان قد کملن خلائقا ○ ومحاسنا من اجمل النسوان
۳۳ حتی یحار الطرف فی الحسن ○ الذی قد البست فالطرف کالحیران
۳۴ ویقول لما ان یشاہد حسنہا ○ سبحان معطی الحسن والاحسان
۳۵ والطرف یشرب من کؤوس جمالہا ○ فتراہ مثل الشارب النشوان

ترجمہ

۳۱ اے عرفان رکھنے والے برادر' اب جنت کی دلہنوں کے اوصاف سن اور پھر انہیں اپنے لیے پسند کر لے۔

۳۲ وہ حسین و جمیل حوریں ہیں جو اپنے قدوقامت کے لحاظ سے کامل اور حسن کے اعتبار سے تمام عورتوں سے خوبصورت ہیں۔

۳۳ انہیں جو حسن عطا کیا گیا ہے' آنکھ اسے دیکھ کر حیران رہ جائے گی۔

۳۴ جنتی انسان اس حور کے حسن کا مشاہدہ کرتے ہی پکار اٹھے گا کہ اسے خوبی اور حسن بخشنے والی ذات کتنی پاکیزہ ذات ہے۔

۳۵ اور آنکھ اس کے حسن (و جمال کے شیریں) جام نوش کرے گی پس تو اسے شراب پینے والے مست کی طرح دیکھے گا۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ اے میرے نور عرفان رکھنے والے بھائی' میں تجھے ان جنتی بیویوں (حوروں) کے اوصاف سناتا ہوں اور تو انہیں اپنے لیے پسند کر لے کیونکہ تیرے پاس اللہ کے فضل سے انہیں حاصل کرنے کے لیے نور ایمان جیسی بے بہا دولت ہے جبکہ مجرم اور ایمان سے خالی لوگ اس نعمت کو محض ناممکن اور مذاق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سمجھتے ہیں ان کا واسطہ نار جہنم کے غِلَاظٌ شِدَادٌ فرشتوں سے پڑے گا وہ انہیں دوزخیوں کے پاخانے راستے نکالا ہوا گرم پیپ پلائیں گے اس لیے خدا کے ان مجرموں کی ہنسی مذاق کی پرواہ نہ کر اور ان حوروں کا دلہا بننے کے لیے تیار رہ اور یقین کر لے کہ وہ دلہنیں اپنی تخلیق اور حسن و جمال کے اعتبار سے کائنات کی عورتوں سے بدرجہا حسین ہیں' ان کے حسن و جمال کو دیکھ کر آنکھ دنگ رہ جائے گی اور دیکھنے والا دلہا پکار اٹھے گا سبحان اللہ کہ ان کو یہ خوبی اور حسن بخشنے والی ذات کبریا کتنی پاک ذات ہے اور ان کے نبی یا صدیق' صالحین یا شہید دلہے انہیں بار بار دیکھیں گے اور ان کی آنکھوں کو ان کے حسن و جمال کے دیدار سے وہ لطف آئے گا جو نہایت گرم موسم کے پیاسے کو ٹھنڈے اور شیریں پانی سے آتا ہے وہ انہیں دیکھ دیکھ کر مخمور اور مست انسان کی طرح نظر آئیں گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۶ كَمُلَتْ خَلَائِقُهَا وَأُكْمِلَ حُسْنُهَا ○ كَالْبَدْرِ لَيْلَ السِّتِّ بَعْدَ ثَمَانِ

۳۷ وَالشَّمْسُ تَجْرِي فِي مَحَاسِنِ وَجْهِهَا ○ وَاللَّيْلُ تَحْتَ ذَوَائِبِ
الْأَغْصَانِ

۳۸ فَتَرَاهُ يَعْجَبُ وَهُوَ مَوْضِعُ ذَاكَ ○ مِنْ لَيْلٍ وَشَمْسٍ كَيْفَ يَجْتَمِعَانِ

۳۹ فَيَقُولُ سُبْحَانَ الَّذِي ذَا صُنْعُهُ ○ سُبْحَانَ مُتْقِنِ صَنْعَةِ الْإِنْسَانِ

۴۰ لَا اللَّيْلُ يُدْرِكُ شَمْسَهَا فَتَغِيبُ ○ عِنْدَ مَجِيئِهِ حَتَّى الصَّبَاحِ الثَّانِي

۴۱ وَالشَّمْسُ لَا تَأْتِي بِطَرْدِ اللَّيْلِ ○ بَلْ يَتَصَاحَبَانِ كِلَاهُمَا أَخَوَانِ

ترجمہ

۳۶ ان کی تخلیق بھی مکمل اور ان کا حسن بھی کامل ہے گویا وہ چودھویں کا چاند ہیں۔

۳۷ اور ان کے چہروں کے حسن میں سورج چل رہا ہے اور سر کے بالوں کی سیاہی میں رات کی تاریکی پنہاں ہے۔

۳۸ وہ اسے دیکھے گا اور تعجب کرے گا اور یہ مقام واقعی باعث تعجب ہو گا کہ رات اور دن کس طرح اکٹھے ہو گئے۔

۳۹ وہ کہنے لگے گا کہ پاک ہے وہ ذات جس نے انہیں بنایا' پاک ہے وہ اللہ جس نے انسان کی تخلیق میں یہ پختہ کاری گری دکھائی۔

۴۰ رات کی تاریکی کو سورج' یوں نہ پا سکے گا کہ وہ صبح کے وقت اس کی آمد سے غائب ہو جائے۔

۴۱ اور نہ سورج' رات کو ہٹانے کے لیے آئے بلکہ دونوں مل کر رہیں گے اور بھائی بن کر رہیں گے۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ تخلیق اور حسن کی وجہ سے ان عورتوں کو جو جنتی مردوں کی دلہنیں بنیں گی' چودھویں کا چاند کہنا چاہیے ان کے چہروں کا جمالِ دیکھ کر گمان ہو گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ ان خوبیوں کے پیچھے سورج چل رہا ہے اور ان کے بالوں کی سیاہی پر گمان ہو گا کہ گویا ان کی تہہ میں رات کی تاریکی ہے ان عورتوں کا خوش نصیب دلہا اجتماع ضدین کو دیکھ کر تعجب کرے گا رات اور دن کس طرح اکٹھے ہو گئے ہیں وہ بے ساختہ پکار اٹھے گا کہ سبحان اللہ وہ ذات کس قدر پاکیزہ ہے جس نے یہ کاری گری دکھائی ہے دنیا میں سورج کے آنے سے رات غائب ہو جاتی ہے لیکن یہاں معاملہ عجیب ہے بالوں کی تاریکی اور چہرے کا سورج آپس میں ملے ہوئے ہیں نہ رات غائب ہو رہی ہے نہ سورج اسے بھگا رہے ہے بلکہ ساتھی بن کر ایک جگہ بسیرا کئے ہوئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲ وَكِلَاهُمَا مِرْآةُ صَاحِبِهِ إِذَا ○ مَا شَاءَ يُبْصِرُ وَجْهَهُ يَرَانِ
۴۳ فَيَرَى مَحَاسِنَ وَجْهِهِ فِي وَجْهِهَا ○ وَتَرَى مَحَاسِنَهَا بِهِ بِعِيَانِ
۴۴ حُمْرُ الْخُدُودِ ثُغُورُهُنَّ لَآلِئٌ ○ سُودُ الْعُيُونِ فَوَاتِرُ الْأَجْفَانِ
۴۵ وَالْبَرْقُ يَبْدُو حِينَ يَبْسِمُ ○ ثَغْرُهَا فَيُضِيئُ سَقْفُ الْقَصْرِ بِالْجُدْرَانِ

ترجمہ

۴۲ اور یہ دونوں ہی ایک دوسرے کا آئینہ ہوں گے یہ جب چاہے گا اس کے چہرے میں اپنا چہرہ دیکھ لے گا۔

۴۳ یہ اپنے چہرے کی خوبیاں اس کے چہرے میں ملاحظہ کرے گا اور وہ اپنی خوبیاں اس کے چہرے میں اپنی آنکھوں سے دیکھے گی۔

۴۴ وہ جنتی خاتون موٹی آنکھوں' سیاہ پتلیوں' نرم پلکوں اور گلابی رخساروں اور موتیوں کی طرح صاف اور چمکنے والے دانتوں والی ہو گی۔

۴۵ جب وہ حور مسکرائے گی تو اس کے دانتوں سے بجلی کوندے گی جس سے محل کی چھتیں اور دیواریں روشن ہو جائیں گی۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ جنتی دلہن اور اس کے دلہا کے چہروں کی خوبی کے کیا کہنے اتنے صاف اور شفاف دونوں میاں بیوی ایک دوسرے کے منہ سے اپنے اپنے حسن و جمال کا مشاہدہ کریں گے ان کے رخسار گلابی رنگ کے اور دانت موتیوں جیسے صاف اور چمک دار آنکھیں موٹی موٹی اور ان میں پتلیاں نہایت سیاہ ہوں گی اور آنکھوں کی سرگیں پلکیں نرم نرم اور باریک ہوں گی اور ایسا بھی ہو گا کہ اس حور کے مسکرانے سے بجلی کوند جائے گی جس سے محل کے درودیوار اور چاروں کونے روشن ہو جائیں گے سبحان اللہ دانتوں کی صفائی اور چمکنے کے کیا کہنے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۶ وَلَقَد رَوَینَا اَنَّ بَرقاً سَاطِعاً ○ یَبدُو فَیَساْلُ عَنہُ مَن بِجِنَانٖ

۴۷ فَیُقَالُ ھٰذَا ضَوءُ ثَغرِ ضَاحِکٍ ○ فِی الجَنَّۃِ العُلیَا کَمَا تَرَیَانٖ

۴۸ لِلّٰہِ لَاثِمُ ذٰلِکَ الثَّغرِ الَّذِی ○ فِی لَثمِہٖ اِدرَاکُ کُلِّ اَمَانٖ

۴۹ رَیَّانَۃُ الاَعطَافِ مِن مَاءِ الشَّبَابِ ○ فَغُصُنُھَا بِالمَاءِ ذُو جَرَیَانٖ

۵۰ لَمَّا جَرٰی مَاءُ النَّعِیمِ بِغُصنِھَا ○ حَمَلَ الثِّمَارَ کَثِیرَۃَ الاَلوَانٖ

ترجمہ

۴۶ اور ہم نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث روایت کی ہے کہ جنت کے محلات میں نورانی شعاع ظاہر ہو گی تو خوش نصیب جنتی' جنتیوں سے اس روشنی کے متعلق پوچھے گا۔

۴۷ تو اسے بتایا جائے گا کہ یہ جنت الفردوس کے محل میں مسکرانے والی حور کے صاف اور شفاف دانتوں کی چمک ہے۔

۴۸ (سب کمالات اور خوبیوں کا منبع اللہ ہی ہے) اللہ ہی کے لیے ہے خوبی' وہ شخص کتنا خوش نصیب ہے جو ان کو چومے گا جن کے چومنے میں ہر قسم کی سلامتی کا ادراک ہو گا۔

۴۹ جوانی کے پانی سے پلنے کی وجہ سے وہ نرم پہلوؤں والی ہے اس کی شاخیں اس پانی سے تروتازہ ہیں۔

۵۰ جب نعمتوں کا پانی اس کی شاخوں میں گردش کرنے لگا تو اس نے کئی رنگوں کے پھل نمودار کر دیے۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث شریف ایک صحابی کی زبانی بیان کی ہے کہ جنتی اپنے محل میں موتیوں کے تخت پر بڑے نازو نخرے سے اپنے ساتھیوں سے مصروف گفتگو ہو گا کہ دفعتہ" سفید اور روشن شعاع بجلی کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح کوندے گی تو وہ اپنے ساتھیوں سے پوچھے گا کہ یہ چمک کیسی ہے جس سے محلات کے درودیوار منور ہو گئے تو اسے بتایا جائے گا کہ حیران کیوں ہو گئے ہو۔ یہ حور کے دانتوں کی چمک ہے جو اس کی مسکراہٹ کے وقت ظاہر ہوئی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ مومنین جنت میں تشریف فرما ہوں گے کہ دفعہ "ان کے محلات ایسے روشن ہوں گے جیسے اندھیری رات میں بجلی کے کوندنے سے کائنات روشن ہو جاتی ہے ایک مومن سوال کرے گا کہ یہ کیا ہوا تو اسے بتایا جائے گا کہ **حَوْرَاءُ ضَحِکَتْ فِی وَجْهِ زَوْجِهَا** کہ یہ بالائی جنت میں جلوہ افروز حور کی مسکراہٹ ہے جو اپنے سرتاج کے سامنے بیٹھی مسکرا رہی ہے۔

اس جنت میں جنتی انسانوں کا حسن و جمال حضرت یوسفؑ جیسا اور آواز حضرت داؤدؑ جیسی اور تینتیس (۳۳) تینتیس (۳۳) سال کی عمر ہوگی اور چہرے پر داڑھی کی جگہ سبزی مائل باریک بال اگے ہوں گے۔ آنکھیں سرمگیں ہوں گی یہ لوگ اپنی حوروں کے چہروں میں اپنی خوبصورتی کا مشاہدہ کریں گے اور وہ ان کے چہروں سے آئینے کی طرح اپنا منہ دیکھیں گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱ فَالوَردُ وَالتُفَّاحُ وَالرُمَّانُ فِی ○ غُصنٍ تَعَالَی غَارِسُ البُستَانِ
۵۲ وَالقَدُّ مِنهَا کَالقَضِیبِ اللَّدنِ ○ فِی حُسنِ القَوَامِ کَاَوسَطِ القُضبَانِ
۵۳ فِی مَغرَسٍ کَالعَاجِ تَحسَبُ اَنَّہٗ ○ عَالِی النَّقَا اَو وَاحِدُ الکُثبَانِ
۵۴ لَا الظَّهرُ یَلحَقُهَا وَلَیسَ ثَدیُهَا ○ بِلَوَاحِقٍ لِلبَطنِ اَو بِدَوَانِ
۵۵ لٰکِنَّهُنَّ کَوَاعِبٌ وَ نَوَاهِدٌ ○ فَثَدیُهُنَّ کَاَلطَفِ الرُّمَّانِ

ترجمہ

۵۱ گلابی پھول اور سیب اور انار ایک ہی شاخ پر لگے ہوئے ہیں سبحان اللہ اس باغ کے پیڑوں کو بیجنے والی ذات کس قدر بلند ہے۔

۵۲ وہ پھل اور پھول والا پیڑ اپنے حسن قامت کے اعتبار سے اس نرم و نازک شاخ کی طرح ہے جو متناسب طول و عرض رکھتی ہو۔

۵۳ وہ پھولدار اور پھل دار پودا ایسی زمین میں اگا ہے جو ہاتھی دانت کی طرح صاف اور سفید ہے تو اسے دیکھ کر خیال کرے گا کہ یہ زمین حد درجہ ستھری ہے یا کوئی ٹیلا ہے۔

۵۴ نہ تو اس کی پیٹھ کو نشیب و خم کا عارضہ لاحق ہو گا اور نہ ہی اس کے پستان پیٹ یا بدن سے ملے ہوں گے۔

۵۵ لیکن وہ حوریں ابھرے ہوئے خوشنما پستانوں والی ہوں گی ان کے پستان نرم و نازک انار کی طرح ہوں گے۔

توضیح مطالب

اس حور کی صفات بیان سے باہر ہیں لیکن ہمارے محدود تصور حسن کی تسکین کے لیے اتنا کہا جا سکتا ہے کہ وہ حور اس نرم و نازک اور متناسب قدو قامت والے پودے کی طرح ہے جو ہاتھی دانت جیسی صاف اور سفید پر اگا ہو اور جنت النعیم کے پانی سے پلا ہو اور اس پودے کی سبز شاخوں پر بیک وقت پھل اور پھول یعنی سیب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور انار اکٹھے ہی نمودار ہو رہے ہوں نہ تو اس حور کی پیٹھ خم دار کمان کی طرح ہو گی اور نہ بدن کے اندر دھنسی ہو گی بلکہ بید کی طرح لچکدار اور سیدھی ہو گی اور اس کے پستان سینے یا پیٹ سے ملے ہوئے نہیں بلکہ پکے ہوئے نرم و نازک اناروں کی طرح ابھرے ہوئے ہوں گے۔ قرآن میں اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا عُرُبًا اَتْرَابًا دوسری جگہ ہے وَكَوَاعِبَ اَتْرَابًا " کہ وہ ابھرے ہوئے پستانوں والی ہوں گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵٦ وَالجِیدُ ذُو طُولٍ وَحُسنٍ فِی بَیَاضٍ ○ وَاعتِدَالٍ لَیسَ ذَا نُکرَانٍ
۵۷ یَشکُو الحُلِیُّ بِعَادَہُ فَلَہُ مَدَی ○ الاَیَّامِ وَسوَاسٌ مِنَ الھِجرَانِ
۵۸ وَالمِعصَمَانِ فَاِن تَشَأ شَبِّھھُمَا ○ بِسَبِیکَتَینِ عَلَیھِمَا کَفَّانِ
۵۹ کَالزُّبدِ لِینًا فِی نَعُومَتِہٖ مُلمَسٍ ○ صَدَفٌ دُرٍّ دُوِّرَت بِوِزَانٍ
۶۰ وَلَھَا الصَّدرُ مُتَّسِعٌ عَلٰی بَطنٍ لَھَا ○ حُفَّت بِہٖ خَصرَانِ ذَاتَ ثَمَانٍ

۵٦ اس حور کی گردن دراز اور گوری چٹی اور متعدل ہوگی اور یہ بات پکی اور ثابت شدہ ہے انکار کی گنجائش نہیں۔

۵۷ زیور اور ہار گردن سے دوری کا شکوہ کر رہا ہوگا اور اسے کئی دن تک حسین وسواس کا سامنا ہوگا۔

۵۸ اور اگر تو چاہے تو اس کی کلائیوں کو (صاف و شفاف اور گورا سفید سونے کی بنا پر) چاندی کی ڈالی سے مشابہت دے اس پر دونوں ہتھیلیاں بنی ہوئی ہیں۔

۵۹ وہ اپنی نرمی اور نازکی میں مکھن کی طرح ہیں اور چوڑائی مائل گولائی میں موتیوں کی سیپی کی طرح ہیں جنہیں وزان نے متناسب تخلیق کیا ہے۔

۶۰ اس کے پیٹ پر چوڑا سینہ ہے جسے دو قیمتی پہلوؤں نے گھیر رکھا ہے۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ اس حور دلہن کی گردن گوری چٹی اور متعدل دراز ہوگی اور ایسی حسین ہوگی کہ زیور اور ہار بھی اپنی تمام تر خوبصورتی کے باوجود رشک کر رہے ہوں گے اور اس چند انچ کے فاصلے پر بھی کئی دنوں کی جدائی کے حسین وسواس میں مبتلا ہوں گے۔ اس حور کی کلائیوں کی کماحقہ مثال ہی پیش نہیں کی جا سکتی البتہ اپنے حسین تصور کی تسکین کے لیے اسے چاندی کی ڈلی سے تشبیہ دی جا سکتی ہے اور ان کلاؤں پر ہتھیلیاں ایسی کہ موتیوں کی سیپی کی طرح چوڑائی مائل گول اور مکھن کی طرح نرم و نازک اور سینے کی وسعت اور چوڑائی اور رنگت کی خوبصورتی کے بیان کے لئے الفاظ نہیں ملتے اس کے پیٹ کو دو بے مثال حسین پہلوؤں نے گھیر رکھا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۱ وَعَلَیہِ اَحسَنُ سُرَّۃٍ ھِیَ مَجمَعُ ○ الخُصرَینِ قَلَغَارَتْ مِنَ الاِمکَانِ
۶۲ حَقٌّ مِنَ العَاجِ اِستَدَ ارُ وَحَولَہ ○ حَبَّاتُ مِسکٍ جَلَّ ذُوالاِتقَانِ
۶۳ وَاِذَا تَحَدَّرتَ رَاَیتَ اَمرًا ھَائِلاً ○ مَالِلصِّفَاتِ عَلَیہِ مِن سُلطَانِ
۶۴ لَا الحَیضُ یَغشَاہُ وَلَا بَولٌ وَلَا ○ شَیئٌ مِنَ الاٰفَاتِ فِی النِّسوَانِ
۶۵ فَخِذَانِ قَدحَفَّا بِہٖ حَرَسًا لَہٗ ○ فَجَنَابُہٗ فِی عِزَّۃٍ وَّصِیَانِ

ترجمہ

۶۱ اور اس پیٹ پر حسین و جمیل ناف ہے جو دونوں پہلوؤں کا مرکز ہے اور سلوٹ کی وجہ سے پیٹ میں چھپی چھپی رہتی ہے۔

۶۲ وہ ہاتھی دانت کی طرح سفید گول ڈبیا ہے اس کے گرد کستوری کے دانے ہیں اسے پختگی عطا کرنے والا بلند شان ہے۔

۶۳ اور جب تو نیچے خیال دوڑائے تو عجیب و غریب اور حیران کن معاملہ ہے جس کی صفت بیان سے باہر ہے۔

۶۴ نہ وہاں حیض کے گندے خون کا امکان ہو گا نہ پیشاب کے پلید چھینٹوں کا نہ عورتوں کی دیگر بیماریوں کا۔

۶۵ اس کے گرد دو ران پہرے دار بن کر کھڑے ہیں اس کی عصمت نہایت محفوظ اور مضبوط جگہ میں ہے۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ اس کے نرم و نازک اور گورے چٹے پیٹ پر خوشنما ناف ہے اور یہ ناف دونوں پہلوؤں کا مرکز ہے اور پیٹ پر پڑنے والے بل کی وجہ سے قدرے گہرے جگہ واقع ہونے کے چھپی رہتی ہے صفائی اور خوبصورتی کے اعتبار سے وہ ہاتھی دانت کی گول سی ڈبیا ہے اور اس کے گرد والے ذرات یا دانے کستوری کے ہوں گے اسے صفائی اور خوبصورتی اور مشک بخشنے والی ذات کس قدر پاکیزہ اور بلند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کمر اور ناف سے نیچے والے حصہ کی تعریف و توصیف' الفاظ میں بیان نہیں کی جا سکتی یہ حصہ خوبصورتی اور نازکی و صفائی کے اعتبار سے ایسا دلکش اور حیران کن ہے کہ آدمی کو تڑپا کر رکھ دے اس حصہ کی مخصوص جگہ پر نہ حیض کا گندا خون لگے نہ پیشاب کے پلید چھینٹے اور نہ دوسری بیماریاں جو عورتوں سے خاص ہیں یہ اندام نہانی نہایت مضبوط اور محفوظ مقام میں ہے اور اس کے دونوں طرف گورے رنگ کے ران پہرے دار بن کر کھڑے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۶ فَامَا بِخِلْمَتِہٖ ھُوَ السُّلطَانُ ○ بَینَھُمَا وَحَقٌّ طَاعَتِہٖ السُّلطَانٖ

۶۷ وَھُوَ المُطَاعُ اَمِیرُہٗ لَا یَنثَنِی ○ عَنہُ وَلَا ھُو عَنہُ بِجُبَانٖ

۶۸ وَجِمَاعُھَا فَھُوَ الشِّفَاءُ لِصَبِّھَا ○ فَالصَّبُّ مِنہُ لَیسَ بِالضَّجرَانٖ

۶۹ وَاِذَا یُجَامِعُھَا تَعُودُ کَمَا اَتَتْ ○ بِکرًا بِغَیرِ دَمٍ وَلَا نُقصَانٖ

۷۰ فَھُو الشَّھِیُّ وَعُضوُہٗ لَا یَنثَنِی ○ جَاءَ الحَدِیثُ بِذَا بِلَا نُکرَانٖ

۶۶ وہ دونوں اس کی خدمت کے لئے الرٹ کھڑے ہیں یہاں کسی کو حق تصرف ہے تو صرف ایک ہی حاکم کو اور حاکم کی اطاعت واجب ہے۔

۶۷ اور اس جگہ کے حکمران کا نمائندہ نہ بزدل ہے نہ سکڑنے والا ہے۔

۶۸ اور اس حور سے جماع کرنا آتش عشق کی تسکین کا باعث ہو گا اور اس سے معاملہ عشق سرانجام دینا عشق کو کم نہیں کرے گا۔

۶۹ اور جب اس کا جنتی دلہا جماع سے فارغ ہو گا تو وہ پہلے کی طرح پھر کنواری بن جائے گی نہ خون نکلے گا نہ کوئی نقصان ہو گا۔

۷۰ یہ روایت ثابت شدہ حقیقت ہے کہ اس کی خواہش جماع باقی رہا کرے گی اور اس کا عضو سکڑنے والا نہ ہو گا۔

فرماتے ہیں کہ ان خوش نما پہرے داروں کے درمیان وہی گزر سکتا ہے جو اس جگہ کا حاکم ہے اور حاکم و سلطان یعنی اس حور کے شوہر کی آمد پر دونوں محافظ راستہ چھوڑ دیں گے کیونکہ حاکم کی اطاعت واجب ہے اور اس سلطان یا حکمران کا امیر نہ سکڑے گا اور نہ بزدل ہو گا جبکہ دنیا میں بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ دلربا کے آئینہ عصمت پر نظر پڑتے ہی آدمی پر رعب سوار ہو جاتا ہے اور وہ بیوی سے جماع کی طاقت نہیں رکھتا جنت میں ایسا ہرگز نہ ہو گا۔ اس حور سے جماع کرنا عشق سے شفا کا باعث ہو گا اور اس سے عشق کرنا قطعاً" اکتاہٹ یا تھکاوٹ نہ ڈالے گا جماع سے فارغ ہوتے ہی وہ پھر کنواری بن جائے گی خون وغیرہ قطعاً" نہ نکلے گا اور فراغت کے بعد بھی جماع کی خواہش باقی رہے گی اور اس کا عضو سکڑے گا نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۱ وَلَقَدْ رَوَيْنَا أَنَّ شُغْلَهُمُ الَّذِي ○ قَدْ جَاءَ فِي يٰسٓ دُونَ بَيَانٍ

۷۲ شُغْلُ الْعَرُوسِ بِعُرْسِهِ مِنْ بَعْلِهَا ○ عَبِثَتْ بِهِ الْأَشْوَاقُ طُولَ زَمَانٍ

۷۳ بِاللّٰهِ لَا تَسْأَلْهُ عَنْ أَشْغَالِهِ ○ تِلْكَ اللَّيَالِي شَأْنُهُ ذُو شَانٍ

۷۴ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا بِصَبٍّ غَابَ ○ عَنْ مَحْبُوبِهِ فِي شَاسِعِ الْبُلْدَانِ

۷۵ وَالشَّوْقُ يُزْعِجُهُ إِلَيْهِ وَمَا لَهُ ○ بِلِقَائِهِ سَبَبٌ مِنَ الْإِمْكَانِ

ترجمہ

۷۱ اور ہم نے روایت کیا کہ ان کا وہ شغل جو سورۃ یٰسین میں مختصراً" بیان ہوا ہے۔

۷۲ وہ میاں بیوی کے لمبی مدت کے جذبات شوق سے کھیلنے کودنے کے بعد والا شغل ہو گا۔

۷۳ اللہ کی قسم ان راتوں کے اس شغل کے متعلق نہ پوچھ اس شغل کی شان ہی نرالی ہے۔

۷۴ اور ان کی مثال یوں سمجھ لو کہ کوئی عاشق اپنے محبوب کی تلاش میں عرصہ دراز تک مختلف شہروں میں سرگرداں رہا ہو۔

۷۵ اور اس کا شوق وصال اسے ہر لمحہ تڑپائے رکھتا ہو اور ملاقات کا کوئی امکان نہ ہو۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ ہم نے سورہ یٰسین کی آیت مبارکہ **إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ** (کہ جنت والے اس دن اپنے شغل میں خوش خرام ہوں گے اور ان کی بیویاں تختوں پر ٹیک لگائے ہوں گی انہیں وہاں سے تمام پھل اور منہ مانگی مراد ملے گی) کی تفسیر میں آنحضورؐ سے روایت کیا ہے کہ وہ شغل جماع ہو گا جو دنیا اور قبر اور حشر کی لمبی جدائی کے بعد ان کو جنت میں حاصل ہو گا۔ اس شغل سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاصل ہونے والے لطف اور مزے کے متعلق نہ پوچھو بخدا اس کی شان ہی نرالی ہے اس لطف اور مزے کا کچھ اندازہ اس بات سے کر لو کہ کوئی عاشق اپنے محبوب کی تلاش میں سالہا سال تک دنیائے جہان کی خاک چھانتا پھر رہا ہو اور شوق وصال اسے لحہ بھر چین سے نہ بیٹھنے دیتا ہو اور ملاقات کا امکان بھی نظر نہ آ رہا ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۶ وَافَى اِلَيْهِ بَعْدَ طُولِ مَغِيبِهِ عَنْهُ ○ وَصَارَ الْوَصْلُ ذَا اِمْكَانٍ

۷۷ اَتَلُوْمُهُ اَنْ صَارَ ذَا شُغُلٍ بِهٖ ○ لَا وَالَّذِىْ اَعْطٰى بِلَا حُسْبَانٍ

۷۸ يَا رَبِّ غَفْرًا "قَدْ طَغَتْ اَقْلَامُنَا ○ يَا رَبِّ مَعْذِرَةً مِنَ الطُّغْيَانِ

ترجمہ

۷۶ اور وہ محبوب اسے لمبی جدائی کے بعد مل جائے اور وصال ممکن ہو جائے۔

۷۷ کیا تو اسے ملامت کرے گا کہ وہ کیوں شغل میں معروف ہے نہیں اس اللہ کی قسم جس نے بغیر اندازہ کے یہ نعمت بخشی ہے (قطعاً" کوئی ملامت نہیں)

۷۸ میرے اللہ معاف کرنا ہمارے قلم نے حور کی صفات میں حدود سے تجاوز کیا ہے اے میرے اللہ میں اس حد کے آگے گزرنے پر معذرت کرتا ہوں۔

توضیح مطالب

اور وہ محبوب اسے کافی عرصہ بعد مل جائے اور وصال بھی ممکن ہو تو کیا تم اسے محبوب کو آغوش میں لینے پر ملامت کرو گے؟ نہیں' نہیں واللہ نہیں جنت میں ایسا کرنے پر کوئی ملامت نہیں کرے گا۔ اے میرے ستار اور غفار میرا قلم جنت میں ملنے والی حورعین کی صفات کے بیان حد سے تجاوز کر گیا میں اس فروگذ اشت کی معافی مانگتا ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۹ وَاِذَا بَدَتْ فِي حُلَّةٍ مِنْ لُبسِهَا ○ وَتَمَايَلَتْ كَتَمَايُلِ النَّشْوَانِ

۸۰ تَهْتَزُّ كَالْغُصْنِ الرَّطِيبِ ○ وَحَمْلُهُ وَرْدٌ وَتُفَّاحٌ عَلَى رُمَّانِ

۸۱ وَتَبَخْتَرَتْ فِي مَشْيِهَا وَيَحِقُّ ○ ذَاكَ لِمِثْلِهَا فِي جَنَّةِ الْحَيَوَانِ

۸۲ وَوَصَائِفٌ مِنْ خَلْفِهَا وَأَمَامِهَا ○ وَعَلَى شَمَائِلِهَا وَعَنْ أَيْمَانِ

۸۳ كَالْبَدْرِ لَيْلَةَ تِمِّهِ قَدْ حُفَّ فِي ○ غَسَقِ الدُّجَى بِكَوَاكِبِ الْمِيزَانِ

ترجمہ

۷۹ اور وہ حور جب بے مثال لباس زیب تن کر کے نکلے گی اور (حسن و جمال کے نشہ میں مست ہو کر) مخمور انسان کی طرح بڑے ناز و نخرے سے چلی رہی ہو گی۔

۸۰ تو اس کا جھوم جھوم کر چلنا اور دائیں بائیں جھکنا اس ترو تازہ شاخ کی طرح ہو گا جس نے پھل' سیب اور انار اٹھا رکھے ہوں۔

۸۱ اور وہ ہمیشہ ہمیشہ والے جنت میں بڑے نخرے سے چل رہی ہو گی اور اس طرح چلنا اس جیسی نادرہ روزگار کا حق بھی ہے۔

۸۲ اور اس کی خدمت گزار لونڈیاں اس کے آگے پیچھے اور دائیں بائیں چل رہی ہوں گی۔

۸۳ اس کا بدن گویا چودھویں رات کا چاند ہو گا جسے اندھیری رات میں ستاروں نے گھیر رکھا ہو

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ جنت کے پھولوں اور پھلوں سے لدے ہوئے باغات میں اس حور کا چلنا پھرنا اور دائیں بائیں جھومنا اس ترو تازہ اور سبز و شاداب شاخ کی طرح ہو گا جس پر گلابی رنگ کے پھول اور سیب اور انار لگے ہوں اور اس طرح چلنا کسی تکلف کی بنا پر نہیں ہو گا بلکہ یہ چال اس کی خوبصورتی کا طبعی تقاضا ہو گی جب کوئی حسینہ اور جمیلہ دوشیزہ' اناروں جیسے پستان اور سیب جیسی ٹھوڑی اور گلابی پھول جیسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رخساروں اور سرو جیسے قدو قامت والی ہوتی ہے تو اس کی چال میں اور گفتار میں نخرے کا آنا اور مٹک مٹک کر چلنا اس کا طبعی تقاضا بن جاتا ہے۔ جب یہ حور جنت کا بے مثال سوٹ اور دوپٹہ زیب تن کر کے اپنی ہم جولیوں اور باندیوں کے جلو میں باہر نکلے گی تو یوں معلوم ہو گی جیسے اندھیری رات میں صاف و شفاف نیلگوں آسمان میں ستاروں کے درمیان چودھویں کا چاند دمک رہا ہو۔ چنانچہ وہ مخمور انسان کی طرح اپنے حسن و جمال کے نشے مست ہو کر نازو نخرے سے اپنے جنتی دلہے کے سامنے آئے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۴ فَلِسَانُہٗ وَ فُؤَادُہٗ وَالطَّرفُ ○ فِی دَہشٍ وَّاِعجَابٍ وَّفِی سُبحَانِ

۸۵ فَالقَلبُ قَبلَ زِفَافِہَا فِی عُرسٍ ○ وَالعُرسُ اِثرَ العُرسِ مُتَّصِلَانِ

۸۶ حَتّٰی اِذَا مَا وَاجَہَتہُ تَقَابَلَا ○ اَرَأَیتَ اِذ یَتَقَابَلُ القَمَرَانِ

ترجمہ

۸۴ اسے دیکھ کر اس سعادت مند انسان کی زبان تسبیح اور دل تعجب اور آنکھ حیرانی میں پڑ جائے گی۔

۸۵ اس کا دل اسے آغوش میں لینے سے پہلے ہی آغوش والا لطف حاصل کرے گا لیکن لطف اندوز دیدار اور اس کے بعد مجلہ عروسی کی محبت کے اتصال کے کیا کہنے۔

۸۶ جب وہ اسے ملے گی اور یہ دونوں ایک دوسرے کے سامنے ہوں گے تو بتاؤ دو چاند آمنے سامنے آجائیں تو کیا سہانا منظر ہوگا۔

توضیح مطالب

اسے دیکھ کر خوش نصیب نیکوکار تہجد گزار دولہے کی زبان بے ساختہ سبحان اللہ، سبحان اللہ پکارنے لگے گی اور دل تعجب میں مبتلا ہو جائے گا اور آنکھیں حیران رہ جائیں گی چنانچہ اس کے دیدار سے دل کو وہی سرور اور لطف حاصل ہوگا جو شب زفاف سے حاصل ہوتا ہے لیکن یہاں تو یکے بعد دیگرے دو خوشیاں اکٹھی ہو گئیں ایک لذت دیدار اور دوسری لذت وصال ایک سے بڑھ کر ایک۔ جب وہ چاند جیسی دلہن اس سورج جیسے دولہے کے سامنے آئے گی تو بتاؤ وہ منظر کیسا خوش نما اور سہانا ہوگا!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۷ فَسَلِ الْمُتَيَّمَ هَلْ يَحِلُّ الصَّبْرُ ○ عَنْ ضَمٍّ وَتَقْبِيلٍ وَعَنْ فَلَتَانِ

۸۸ وَسَلِ الْمُتَيَّمَ اَيْنَ خَلَّفَ صَبْرَهُ ○ فِي اَيِّ وَادٍ اَمْ بِاَيِّ مَكَانِ

۸۹ وَسَلِ الْمُتَيَّمَ كَيْفَ حَالَتُهُ وَقَدْ ○ مُلِئَتْ لَهُ الْاُذُنَانِ وَالْعَيْنَانِ

۹۰ مِنْ مَنْطِقٍ رَقَّتْ حَوَاشِيهِ ○ كَمْ بِهٖ لِلشَّمْسِ مِنْ جَرَيَانِ

ترجمہ وَسَلِ الْمُتَيَّمَ كَيْفَ عِيْشَتُهُ اِذًا ○ وَهُمَا عَلٰى فَرْشَيْهِمَا خَلْوَانِ

۸۷ اب اس عاشق سے پوچھا کیا وہ اس موقع پر سینے سے لگانے اور بوسہ لینے اور چستی دکھانے سے صبر کر سکے گا۔

۸۸ اور پوچھنا کہ اس کا صبر کس وادی یا کس جگہ رک گیا۔

۸۹ اور اس عاشق سے پوچھنا کہ جب اس کے کان اس کی نرم گفتگو اور آنکھیں

۹۰ سورج کی طرح چمکتے چہرے کے دیدار سے بھر جائیں گے تو اس کا کیا حال ہو جائے گا۔

اور اس سے پوچھنا کہ جب وہ دونوں الگ خیمے میں اپنے بستر پر ہوں گے تو گزران کتنی مطلبی ہوگی۔

توضیح: فرماتے ہیں کہ جو نیکوکار عاشق اپنے رب کو راضی کرنے اور ان کے حصول کے لیے ساری عمر صدقہ و خیرات اور سردیوں کی راتوں میں نرم گرم بستر سے اٹھ کر تہجد ادا کرتا رہا ہو اور دنیا کے اسباب زینت سے صبر کر کے اپنے رب کی جنت پر راضی ہو گیا ہو تو کیا وہ اپنے رب کے انعام کو دیکھ کر صبر کر سکے گا؟ بھلا وہ موتیوں کے جڑاؤ والے خیمے کے اندر تنہائی میں اسے سینے سے لگانے یا اس کا بوسہ لینے یا خواہش پوری کرنے کے لئے سرعت دکھانے سے باز رہ سکے گا اور اس حور کے دلہے سے پوچھنا کہ جب وہ اس کے پھول کی پتیوں جیسے نازک ہونٹوں سے سریلی اور شیریں آواز سنے گا یا چاند کی طرح دمکتے ہوئے چہرے کو دیکھے گا تو صبر کر سکے گا اور یہ بھی پوچھنا کہ جب وہ دونوں سونے اور چاندی کی تاروں سے بنے ہوئے کھاٹوں پر سبز اور نرم قالینوں پر ٹیک لگا کر بیٹھے ہوں تو وہ زندی کیسی زندگی ہوگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۲ يَتَسَاقَطَانِ لَآلِئاً مَنْشُورَةً ○ مِنْ بَيْنِ مَنْقُومٍ كَنَظْمِ جُمَانِ

۹۳ وَسَلِ الْمُتَيَّمَ كَيْفَ مَجْلِسُهُ مَعَ ○ الْمَحْبُوبِ فِي رَوْحٍ وَفِي رَيْحَانِ

۹۴ وَتَدُوْرُ كَاسَاتُ الرَّحِيقِ عَلَيْهِمَا ○ بِأَكُفِّ أَقْمَارٍ مِنَ الْوِلْدَانِ

۹۵ يَتَنَازَعَانِ الْكَأْسَ هَذَا مَرَّةً ○ وَالْخَوْدُ أُخْرَى ثُمَّ يَتَّكِئَانِ

۹۶ فَيَضُمُّهَا وَتَضُمُّهُ أَرَأَيْتَ ○ مَعْشُوقَيْنِ بَعْدَ الْبُعْدِ يَلْتَقِيَانِ

ترجمہ

۹۲ دونوں میاں بیوی لڑی میں پروئے ہوئے موتیوں کی طرح ہونٹوں سے موتی بکھیر رہے ہوں گے۔

۹۳ اور عاشق سے پوچھنا کہ اس کی مجلس' نازو نعمت اور خوشبودار ہوا میں محبوب کے ساتھ کیسی ہوگی۔

۹۴ جب سربھر خوش دار شراب کے جام' چاند جیسے غلمان کی ہتھیلیوں کے ذریعے ان کے درمیان گھوم رہے ہوں گے۔

۹۵ یہ دونوں ایک دوسرے پر لپکیں گے جامہائے شیریں کی چھینا جھپٹی کر کے گاؤ تکیے پر ٹیک لگائیں گے۔

۹۶ یہ دونوں ایک دوسرے کو بازوؤں میں لے کر باہم گلے ملیں گے یہ اس سے لپٹ جائے گا وہ اس سے لپٹ جائے گی کیا خیال ہے جب دونوں عاشق اور معشوق لمبی جدائی کے ملاقات کریں۔

توضیح مطالب

فرماتے ہیں کہ جب نوخیز حسین و جمیل دلہا اپنی خوبصورت دوشیزہ سے خوش گپیاں لگائے گا تو دونوں کے منہ سے موتیوں کی طرح صاف شفاف اور شہد کی طرح میٹھے قطرات لب گر رہے ہوں گے ذرا سخاوت کے دریا بہانے والے سخی اور سردیوں میں نرم و گرم بستر سے اٹھنے والے تہجد گزار اور دین اسلام کے غلبے کےلیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیر کی طرح جان دینے والے شہید سے پوچھنا کہ اس کی مجلس ایسے محبوب کے ساتھ کس خوبی سے گزرے گی جس کے چاروں طرف سامان عیش و طرب پھیلا ہو گا اور بھینی بھینی خوشبودار ہوا چل رہی ہو گی اور چاند سے بچے ان کے درمیان چھلکتے ہوئے جام لے کر چل رہے ہوں گے۔

قرآن میں ہے یَتَنَازَعُوْنَ فِیْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِیْهَا وَلَا تَاْثِیْمٌ کہ وہ نہ لغو بات کریں گے نہ گناہ کی البتہ محبت کے انداز میں چھینا جھپٹی کریں گے پھر ٹیک لگا کر بیٹھیں گے اور جذبات شوق کی تکمیل کے لیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۷ غَابَ الرَّقِيبُ وَغَابَ كُلُّ مُنكِرٍ ○ وَهُمَا بِثَوبِ الوَصلِ مُشتَمِلَانِ

۸۹ أَتَرَاهُمَا ضَجِرَينِ مِن ذَا ○ العَيشِ لَا وَحَيَاةِ رَبِّكَ مَا هُمَا ضَجِرَانِ

۹۹ وَيَزِيدُ كُلٌّ مِنهُمَا حُبّاً ○ لِصَاحِبِهِ جَدِيدٌ سَائِرِ الأَزمَانِ

۱۰۰ وَوِصَالُهُ يَكسُو حُبّاً بَعدَهُ ○ مُتَسَلسِلاً لَا يَنتَهِي بِزَمَانِ

ترجمہ

۹۷ وہاں رقیب بھی غائب ہو گا اور تنگدلی محسوس کرنے والا بھی اور وہ دونوں وصال کے کپڑوں میں لپٹے ہوں گے۔

۹۸ کیا خیال ہے بھلا وہ دونوں : زندگی سے اکتاہٹ محسوس کریں گے نہیں، نہیں اور تیرے رب کی قسم وہ کبھی نہ اکتائیں گے۔

۹۹ اور ان دونوں میں سے ہر کوئی ایک دوسرے کی نئی سے نئی محبت میں ہمیشہ بڑھتا رہے گا۔

۱۰۰ اور اس حور کا ہر وصال اپنے بعد جدید محبت کا لباس پہنائے گا اور محبت کا یہ عمل مسلسل جاری رہے گا کبھی منقطع نہیں ہو گا۔

توضیح مطالب

یہ خوشگوار زندگی ان نیکو کاروں کو نصیب ہو گی جو اس دنیا میں سحری کے وقت اٹھ کر اندھیرے میں اپنے رب کے سامنے کھڑے ہو جاتے ہیں اور اپنی حلال طریقے سے کمائی ہوئی دولت کو اس جنت کے طمع میں اور دوزخ سے بچنے کے لیے خدا کے نام پر صدقہ کر دیتے ہیں اور گیدڑوں کی طرح بزدلی سے مرنے کی بجائے راہ خدا میں جہاد کر کے شیروں کی طرح جان دیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ
فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

قبر پرستی کے فروغ

کیلئے

شیطان کی ہوش ربا تدبیریں

تالیف
عمدۃ المحدثین قدوۃ السالکین
حجۃ الاسلام امام ابو بکر ابن قیم
الجوزیۃ دمشقی

ترجمہ و تفہیم
عبدالجبار سلفی فاضل جامعہ سلفیہ فیصل آباد
فاضل جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ
ایم اے پنجاب یونیورسٹی لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمانِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي (بخاری شریف)

امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نماز

ماخوذ

از جواہر فریدی سوانح حیات بابا فرید الدین مسعود گنج شکر علیہ الرحمہ

مکتوبہ ۱۰۳۳ ھجری

www.KitaboSunnat.com

مؤلف

حضرت مخدوم دیوان علی اصغر چشتی مرحوم

نبیرہ زادہ حضرت بابا فرید گنج شکر

ترجمہ

عبدالجبار سلفی

فاضل جامعہ سلفیہ فیصل آباد۔ فاضل جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ۔ ایم اے پنجاب یونیورسٹی لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فیض اللہ اکیڈمی

17- اُردو بازار لاہور

☆ مناقب حضرت ابوبکر صدیقؓ	مولانا روشن دین ڈسکوی
☆ مناقب حضرت عمر فاروقؓ	مولانا روشن دین ڈسکوی
☆ مناقب حضرت عثمان غنیؓ	مولانا روشن دین ڈسکوی
☆ مناقب حضرت علی المرتضیٰؓ	مولانا روشن دین ڈسکوی
☆ جواہر پارے (بارہ مفید رسائل کا مجموعہ)	پروفیسر نور محمد چوہدری
☆ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے فضائل و برکات	پروفیسر نور محمد چوہدری
☆ غیب دان - حاضر ناظر کون؟ (عالم الغیب والشھادۃ)	پروفیسر نور محمد چوہدری
☆ قبر پرستی	پروفیسر نور محمد چوہدری
☆ بدعات یوم ولادت	پروفیسر نور محمد چوہدری
☆ رسومات مسلم میت (تیجہ، ساتواں، دسواں، چہلم، برسی)	پروفیسر نور محمد چوہدری
☆ تحفۃ النکاح	حضرت مولانا ابراہیم پالن پوری
☆ وراثت کے مسائل	مولانا عبدالسلام بستوی
☆ پنجسورہ شریف مترجم مع مسنون اوراد و وظائف	خالد محمود کیلانی
☆ قبر پرستی کے فروغ کے لیے شیطان کی ہوشربا تدبیریں	مولانا عبدالجبار سلفی
☆ جمال القرآن	مولانا اشرف علی تھانوی
☆ کتاب الصلوٰۃ (نماز کے مسائل)	محمد اقبال کیلانی
☆ کتاب الطہارۃ (طہارت کے مسائل)	محمد اقبال کیلانی
☆ کتاب اتباع السنہ (اتباع سنت کے مسائل)	محمد اقبال کیلانی
☆ کتاب الزکوٰۃ (زکوٰۃ کے مسائل)	محمد اقبال کیلانی
☆ کتاب التوحید (توحید کے مسائل)	محمد اقبال کیلانی
☆ کتاب الصیام (روزوں کے مسائل)	محمد اقبال کیلانی
☆ کتاب الجنائز (جنازے کے مسائل)	محمد اقبال کیلانی
☆ کتاب صلوٰۃ علی النبی (درود شریف کے مسائل)	محمد اقبال کیلانی
☆ کتاب الحج والعمرہ (حج اور عمرہ کے مسائل)	محمد اقبال کیلانی
☆ کتاب الدعا (دعا کے مسائل)	محمد اقبال کیلانی
☆ کتاب الجہاد (جہاد کے مسائل)	محمد اقبال کیلانی
☆ مسلمان عورت اور اسلامی پردہ	مولانا محمد اشرف سلیم
☆ حلالہ کی شرعی حیثیت	رانا محمد شفیق خان پسروری
☆ یک صد مسائل قربانی امام الانبیاء کی زبانی	مولانا محمد اشرف سلیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ